

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

دشمن کو ظلم کی بجھی سے تم سینہ بدل دینے دو
 تم دیکھو گے کہ انہی میں سے قطراتِ محبت کیسے گئے
 جہل کا یہاں پر کام نہیں دلا کھول بھی بیجا رہے
 جو سچے مومن نجات ہیں تم بھی ان سے ڈرتی ہے
 یہ دروہے کا بن کے دو اتم صبر کو دوتے دو
 بادل آفات و مصائب چھانے ہیں اگر تو چھلنے دو
 مقصود میرا پورا ہو اگر مل جائیں مجھے دینے دو
 تم سچے مومن نجات ہو اور خوف کو پاس نہ آنے دو

محمود اگر منزل ہی کھٹے قراہ نما بھی کامل ہے
 تم اُسپے توکل کے چلو آفت کا خیال ہی جانے دو

عبدالرحمن بن محمد بن عبدالمطلب
 قادیان دارالافتاء
احمدی سنہ ۱۹۰۶ء

اسلام ٹرسٹ دہلی میں
 مسلم کاندھلگا ریکورڈ ہو
 کیا نسخہ اچھا بڑا کر میں ہے
 دنیا پر جان بشارت ہو

فتاویٰ لاہوری نمبر ۱۹۰۶ء

بہارِ مبارک
 عالیحضرت امیر المومنین حاجی صدر امیر شمس الدین محمد و احمد خلیفہ
 ایدہ اللہ العزیز

احمدی قادیان
 محمد یامین جبرکت دیان
 مرتبہ

بہترین و خالص چاول

۱۹۶

چاول ایک نہایت عمدہ و اعلیٰ نیر انسان کے سفیدی اور بہترین غذا ہے اس کے استعمال سے انسان کی صحت بالکل درست رہتی ہے اس لئے کہ چاولوں کے استعمال سے معدہ کو آرام اور تقویت پہنچتی ہے علاوہ ازیں ہر شخص کو شادی کی پُرسرت دعوتوں میں عزیز واقارب کی خوشنودی کیلئے چاولوں کی اکثر ضرورت درپیش آتی رہتی ہے اچھا جماعت احمدیہ کی خواہشات کو مد نظر رکھتے ہوئے میں نے نہایت دیرینہ پیمانہ پر چاولوں کا کام شروع کیا ہے۔ یہ چاول راہِ لپٹائی، گوجرانوالہ، لاہور، انصاریہ، دہلی، بمبئی اور دیگر مشہور شہروں کے علاوہ دنیا کے دیگر شہر بھی چاول سپلائی کرتا ہوں۔ چاول بالکل خالص عمدہ و اعلیٰ اور بہترین کو الٹی ہوئی کے سبب تباہ نہ کریم کے فضل و کرم سے سمجھتے کہایت کا موقع نہیں آیا۔ برعکس نرغی مخلوط موصول ہے۔

اکثر بد وقت کا رخاؤں والے چاولوں کے نتائج بہترین باکمی چاولوں میں دیکھا جاتا ہے چاول جو کہ ہر رخ کے ہوتے ہیں طاوٹ کر کے سپلائی کرتے ہیں مگر میرے لئے دائرہ احمدیت میں جتنے ہوئے ایسا خیال کرنا بھی گناہ ہی ہو گا، جو کہ جو شخص ایک یا دو چاول خالص چاول منگو کر ان کے استعمال سے لطف اٹھالیتا ہے وہ ہمیشہ کے لئے گناہ کا کبھی تباہی پس آپ بھی ہمیشہ احمدیہ کا رخاؤں میں تیار رہنا۔ خالص چاول منگو کر اس کے ساتھ کچھ نم و بیش ہوتا رہتا ہے لہذا رخاؤں کے لئے ایک آنہ اور نوٹہ چاہئے کیلئے ۲ (دو آنہ کے ۳) ٹکٹ ارسال فرماویں :

شیخ محمد بشیر آزاد احمدی چاول مرحیت منڈی مرید کے منہ شیخ پورہ

خفیہ سچ اول حکیم نور الدین اعظم طبیب شاہی کا مجرب نسخہ اسقراطی گویاں اسقراطی حاصل کا مجرب علاج

جن کے بچے چھوٹی عمر میں مر جاتے ہوں، مل کر جاتا ہو، مردہ بچے یا پیدا ہوتے ہی مر جاتے ہوں، یا بچہ کی خلقت نامکمل ہوتی ہو، یعنی کوئی رگوں کا عضو نامکمل ہوتا ہو، جس سے بچہ یا شخص معلوم ہوتا ہو یا اکثر لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں اور لڑکیاں نہ عمدہ رہتی ہوں مگر لڑکے مر جاتے ہوں اور دیکھنے میں بچہ مونا تازہ معلوم ہوتا ہو مگر بیماری کے معمولی مدد سے جان دیو تیار ہو یا بچہ کا پیدا ہو کر ارضِ ذیل سے ۱۸ برس کا عمر تک صحت ہو جائے مثلاً پرچھاؤ لیا ہو گا سبز یا پیلی دست۔ تہ پہلی کا درد و بے چینی۔ بچہ نہ نکلا۔ بدیا پر خون کے دھبے پڑنا وغیرہ جن کے گھر میں یہ مرض ہو وہ ہم سے اسقراطی گویاں منگو کر استعمال کریں شروع جسمانی سے غیر متاثر ہو گیا اور تندرست فی تولد ہو نصف خوراک منگو ان کے لئے معمولی ایک منہ خاف۔ اور پوری خوراک منگو ان کے واسطے ایک روپیہ فی تولد علاوہ معمولی ڈاک

صلیہ
محمد عبداللہ جان عطاء الرحمن و خاندانہ فاطمہ صحت دیاں

ہستی باری تعالیٰ

جب تک خدائے زندہ کی تم کو خبر نہیں ہے
 ہر چیز میں خدا کی ضیاء کا ظہور ہے
 بے قیاد اور دلیر ہو کچھ دل میں ڈال نہیں
 یہ بھیج بھی غافلوں سے وہ دلدل اور دور
 جو خاک میں ملے اُسے ملتا ہے آشنا
 اے آزمائے والے یہ نسخہ بھی آزما

۱۔ خدا تعالیٰ کے نہ ماننے والے اُمید کرتے ہیں کہ اگر خدا ہے تو ہم کو دکھا دو۔ ایسے لوگوں کا یہ سوال اس لئے درست نہیں ہے کہ عموماً ہر چیز کے ثبوت کیلئے صرف دکھانا ہی معیار مقرر نہیں بلکہ بعض اشیاء صرف چمکنے سے میٹھی کر دی معلوم ہوتی ہیں۔ بعض گہری سردی سختی۔ نرمی کا چھو سے پتہ چلتا ہے۔ اور اچھی بُری آوازیں۔ کانوں سے تعلق رکھتی ہیں۔ اور خوشبو۔ بدبو کا سونگھنے سے علم ہوتا ہے۔

۲۔ جو اس خمسہ کے علاوہ محبت عقل۔ فہم۔ قوت۔ وغیرہ کو ہم انکے اثرات اور نتائج سے معلوم کرتے ہیں دیکھو انسان کے جسم میں ایک روح موجود ہے۔ ہم نے اس کو دیکھا نہیں لیکن اس کے وجود کے قائل ہیں۔ ہر انسان کو جبکہ ہم چلتا۔ پھرتا۔ ہنستا۔ روتا۔ سُستا اور بولتا ہوا دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اس میں روح موجود ہے۔ اور ایک مردہ کو خاموش بغیر کسی قسم کی حس و حرکت کے دیکھ کر کہہ دیتے ہیں کہ اس میں روح موجود نہیں حالانکہ ہم نے روح کو دیکھا نہیں۔ اسی طرح اگر ہم اللہ تعالیٰ کے افعال اور صفات اور اثرات پر غور کریں تو اسکی ہستی کا قائل ہونا پڑتا ہے۔

۳۔ بعض ثبوت اپنے اثرات اور نتائج کے واسطے بھی ہیں۔ وہ سچی شہادتیں ہیں مثلاً ہم نے سُنّا کہ اورنگ زیب بادشاہ اکبر بادشاہ دنیا میں پیدا ہوئے۔ اگرچہ ہم نے انکو دیکھا نہیں۔ صرف سماعی شہادت پر یقین کر لیتے ہیں اسی طرح پر خدا تعالیٰ کے لاکھوں پاک بندے۔ نبی۔ رسول۔ اور ائمہ دنیا میں آئے۔ انہوں نے محض استنباط کی خاطر اپنے وطن۔ جان و مال۔ زن و فرزند کی پروا نہ کی۔ اور ہمیشہ خدا تعالیٰ کے وجود کی شہادت دیتے رہے کہ خدا ہم پر ظاہر ہوا۔ ہمیں بشارتیں دیں جو پوری ہوئیں۔ اور ہمارے دشمنوں کی تباہی کی قبل از وقت

خبر دی جو پوری ہوئی

۴۔ یاد رکھنا چاہیے۔ نوح وغیرہ کے علاوہ وقت اور زمانہ بھی ٹکھائی نہیں دیتے۔ مگر پھر بھی لوگ اس کے قائل میں پھر سوچاں آنکھوں سے وہی شے نظر آتی ہے جو خاص سمت میں واقع ہو اور محدود ہو چونکہ خداوند کی ذات سمتوں سے پاک ہے ہمیں تو اسکی مخلوق ہیں۔ بھلا خالق کا وہ کس طرح احاطہ کر سکتی ہیں؟ دنیا میں جس قدر قومیں نزدیک دور آباد ہیں خواہ وہ جاہل ہیں یا عالم خواہ کسی جزیرہ۔ ٹاپوؤں اور پھانسیوں پر آباد ہیں۔ وہ قومیں متحد ہیں یا غیر متحد۔ اور انکے باہم اصول اعتقادیں کس قدر بھی بھاری فرق ہیں لیکن پھر بھی سب نے خدا تعالیٰ کے ایک ہونے پر متفق ہیں۔ اور خدا کی ہستی کی قائل ہیں۔ اور آج سے ہزار سال پہلے سے خدا تعالیٰ کو مانتی چلی آئی ہیں

۵۔ خدا تعالیٰ کا ماننے والا جب خدا کے حضور اپنی نکالیفت میں کوئے دعا کرتا ہے۔ اور اس کے حضور گرو گڑا اور مصیبتوں کا اظہار کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اسکی حالت تبدیل کر دیتا ہے۔ اور تمام مصائب کا غائب ہو جاتا ہے۔ ہستی یا نستی کی کیڑی ٹیٹنی لے کے ہم دیکھتے ہیں جس قدر خدا تعالیٰ کو ماننے والے اس کے استباز بندے دنیا میں آئے۔ اور جو لوگ خدا کے نہ ماننے والے تھے جنہوں نے خدا کے برگزیدہ کی تکذیب کی اور طرح طرح کی نکالیفت میں وہی ہمیشہ ناکام و نامراد رہے۔ اور خدا کے ماننے والے ہی کامیاب باہر آتے ہوئے تھے۔ اس زمانہ میں بھی حضرت مسیح الموعودؑ کے تمام مخالف غائب خاستے اور آپ منظر منصف ہوئے

عاشق کی حسرتوں کا ظہار

(تازہ کلام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ عزمین)

ذرا دل تھام لو اپنا کہ اک دیوانہ آتا ہے	شرارِ شمن کا جلتا ہوا پروانہ آتا ہے
کمالِ جرأتِ انسانیت عاشق دکھاتا ہے	کہ میدانِ بلا میں بس وہی مردانہ آتا ہے
نگاہِ کھٹ میری جستجو میں بڑھتی آتی ہے	ہوں وہ میخوار جسکے پاس خود بخود آتا ہے
مجھے کیا اس سو گڑ دنیا مجھے فزائے کہتی ہے	تمنا ہے کہ تم کمد و مراد دیوانہ آتا ہے
بھڑک اٹھتی ہے پھر شمعِ جہاں کی روشنی بکیم	عدم سے سوئے مستی جب کوئی پروانہ آتا ہے
مری ناز و نگاہ کی گشتی ہے تیری یاد میں پیار	کبھی تیری زباں پر بھی حرافہ آتا ہے

ہزاروں حسرتیں جل کر فنا ہونے کی کھٹتا ہے
ہٹا بھی دیں ذرا فالوس اک پروانہ آتا ہے

ظہور موعود و جمیع ادیان عالم

(فرمودہ مکرم محترم قاضی محمد یوسف صاحب داروقی احمدی پشاور)

شہادت کتب یہود

ایک موعود انسان کے ظہور اور مبعوث ہونے کی پیش گوئی کتب یہود میں بھی موجود ہے جو آخری زمانہ میں ممالک مشرق میں خروج کرے گا۔ چنانچہ حضرت یسعیاہی کی کتاب باب ۱۱ میں لکھا ہے:۔ خاموش ہو جاؤ میرے آگے لے کر تیری رو۔ اُمت از سر نو سرسبز ہوگی اور قوت پکڑے گی۔ وہ قریب پہنچیں گے۔ پھر سب ایک بات پر متفق ہونگے ہم فیصلہ سے قریب آئیں گے۔ کس نے مبعوث کیا مشرق کی طرف سے صادق کو جس نے سات پشتوں کو انداز سے بڑھ بنایا۔ میں وہی پہلا خدا ہوں۔ اور آخرین کے ساتھ ہوں (آیت ۱-۵)۔ گویا ایک صادق نبی مشرق کی طرف مبعوث ہوگا۔ اور اُمت اُس سے از سر نو سرسبز ہوگی۔ اور قوت پکڑے گی۔ سب جماعت پر متفق ہونگے۔ ایک فیصلہ کے قریب آجا دیں گے۔ وہی پہلا خدا اخیر میں جماعت موعود کے ساتھ ہوگا۔ قرآن کریم نے بھی اس گروہ کا نام آخرین رکھا ہے حضرت دانیال نبی باب ۱۲ آیت ۳ میں فرماتے ہیں میں نے کہا کہ اے خداوند کیا ہے انجام ان سب باتوں کا۔ اور کہا چلا جا دانیال کیونکہ یہ مشیدہ ہیں مٹی اور سرسبز رہیں گی یہ باتیں۔ آخری وقت تک بہنوں کا کیا و اور بہنوں کو سفید کیا جا دیگا اور بہنوں کو آزمائش میں لیا جا دیگا۔ شریروں میں سے کوئی

نہ سمجھے گا۔ ہر عقلمند سمجھ لیتے۔ اور اس وقت سے جبکہ انہی قربانی موقوف ہوگی۔ اور بہنوں کو تباہ کیا جا دیگا۔ یعنی فتح مکہ کے دن جو یہ نا حضرت محمد کے ہاتھ سے ہوا۔ اس وقت تک ۲۵ سال ہو کر مبارک ہے (موعود نبی) جو انتظار کیا جا دیگا۔ اپنا کام محبت سے کرے گا۔ ۳۵ سال (۲۵ سال) تک تو چلا جا آخر تک دانیال اور آرام کر اور اپنے حصہ پر اخیر پر کھڑا ہوگا۔ گویا موعود نبی یہ نا حضرت محمد کے فتح مکہ کے دن پورے ۲۵ سال کے بعد ظہور کرے گا۔ وہ موعود کا انتظار کیا جاتا ہے بڑا مبارک ہے۔ گویا اپنا تبلیغی کام بڑی محنت سے کرے گا۔ اور ۳۵ سال ہجری تک اس کا مشن قائم ہوگا۔ حضرت احمدؑ نے ۲۵ ہجری میں مامورین اللہ ہونیکا اعلان کیا۔ ۳۶ ہجری میں فوت ہو کر خدا سے جاملے حضرت خلیفۃ المسیح اولؑ نے ۶ سال ۳۶ ہجری تک اس مشن کو چلایا حضرت میاں محمود احمد خلیفۃ الثانی نے مدت مدید تک اس مشن کی تکمیل کی۔ یعنی ممالک مشرق سے لیکر یورپ مغرب افریقہ اور امریکہ میں مشن قائم کئے۔ اور یہ سب کام نبی مبعود میں داخل ہے۔ گویا اس سحلی کی روشنی مشرق سے نکل کر مغرب میں جا پہنچی۔ کتاب لاطینی باب اول میں لکھا ہے: حضرت الیاس نبی کو حال ہو گیا تھا۔ اور ملاکی نبی کے باب ۱۲ آیت آخری میں لکھا ہے کہ

ہو تاکہ دن کی آمد سے قبل ایلیا بنی نے دنیا میں ہوا
 آتا تھا جب حضرت مسیح ناصری یہود میں ظاہر ہوا تو
 اس وقت یہود نے حضرت یحییٰ یا یوحنا سے سوال کیا
 کہ تو کون ہے۔ آیا الیاس ہے یا مسیح ہے یا وہ
 نبی ہے۔ یوحنا نے کہا میں اس پکارنے والے
 کی آمد نہ ہوں۔ شاگردوں نے کہا حضرت مسیح کے
 ظہور سے پہلے الیاس بنی کا ماضی وہی ہے مٹی باب
 آیت ۱۱۳ حضرت مسیح نے جواب دیا کہ الیاس تو آپکا
 لیکن یہود نے اس کو شناخت نہ کیا مٹی باب آیت ۱۳۔
 شاگردوں نے سمجھا کہ یوحنا کو الیاس قرار دیا پھر فرمایا
 الیاس جو آیا ہوا ہے یہی ہے چاہے تو قبول کرو۔
 اسی طرح حضرت مسیح نے آسمان پر جانیکا فیصلہ طرح
 کیا کہ کوئی آسمان پر نہیں گیا۔ خواہ الیاس ہو یا حضرت
 عیسیٰ۔ سو اُس کے جو آسمان پر سے آیا ہو یعنی
 فرشتے، یوحنا باب آیت ۱۳۔ گویا آسمان پر کوئی ابن آدم
 الیاس ہو یا عیسیٰ مگر نہیں گیا۔ آسمان سے فرشتے
 آئے اور وہاں جاتے ہیں۔ یہ تو ظاہر ہے کہ حضرت یوحنا
 ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا اور آسمان سے نہ آیا تھا۔
 اور نہ حضرت عیسیٰ آسمان پر گیا تھا۔ اور نہ آویگا۔ یہی

فیصلہ خود حضرت مسیح ناصری کا ہے۔
کتاب علیا بیت میں نبی الیکادکر

آینوالے مسیح کا ظہور کیا ہوگا حضرت مسیح ناصری
 کہتے ہیں کہ جیسا کہ گھر کے مالک کو چور کی آمد کا علم اور
 وقت کا پتہ نہیں ہوتا اور نہ وہ جانتا ہے۔ اسی طرح
 میں یا ابن آدم کے ظہور کا وقت ہوگا تو یا اس کا ظہور

آج تک ہوگا۔ اور تم کو گمان بھی نہ ہوگا کہ وہ کب آئے گا
 مٹی باب آیت ۴۳-۴۴۔

آینوالے کے ظہور کا مقام مشرق ہوگا حضرت مسیح
 ناصری کہتے ہیں کہ جس طرح بحالی مشرق میں کوئند کر
 مغرب تک چمکتی ہے۔ ایسا ہی ابن آدم یا وہ موعود
 ظاہر ہوگا۔ مٹی باب آیت ۲۷۔ گو وہ موعود مشرق میں
 ظاہر ہوگا۔ اور مغرب تک اس کی روشنی پہنچے گی۔
 آئینوالے کا نام حضرت مسیح ہوگا یعنی مسیح کہلائے گا
 جیسا کہ حضرت مسیح ناصری کہتے ہیں کہ مبارک ہے وہ جو
 خداوند (مسیح) کے نام پر آتا ہے۔ دیکھو مٹی باب
 آیت ۳۵۔ یہ معنی خود حضرت مسیح ناصری نے کئے ہیں
 کہ بہتر ہے میں جو میرے نام پر آؤینگے۔ اور کہیں گے
 کہ میں مسیح ہوں۔ مٹی باب آیت ۵۔

یوحنا باب آیت ۲۵ میں لکھا ہے کہ تمھارا
 مددگار یعنی روح القدس جس کو باپ میرے نام سے
 (مسیح) کہیں گے۔ بھیجے گا یعنی وہ بھی مسیح کہلائے گا۔
 آئینوالے کے ظہور کا وقت جن علامات سے آتا ہے
 وہ کیا ہیں وہ بھی خود حضرت مسیح ناصری نے بتائے
 ہوئے ہیں۔ تم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہوں کی
 خبریں سنو گے۔ خبردار مت گھبراؤ۔ کیونکہ ان سب
 باتوں کا ہونا ضروری ہے۔ قوم پر قوم اور بادشاہت پر
 بادشاہت چڑھیں گی۔ اور کال اور طاعون پڑے گی۔ اور
 جگہ جگہ بھونچال آویں گے۔ یہ سب کچھ مصیبتوں کا
 شروع ہے۔ مٹی باب آیت ۸ تا ۱۰۔
 یعنی آئینوالے مسیح کے انکار پر اس کی تائید اور

تصدیق میں یہ یہ نشانات ظاہر ہونگے جیسا کہ خود
آئیوا لیکا الام ہے دنیا میں ایک نبی آیا پر
دنیا نے اس کو قبول نہ کیا۔ لیکن خدا سے
قبول کر لیا اور بڑے زور اور حملوں سے
اس کی سچیائی ظاہر کر دیگا۔

شہادت قرآن کریم

قرآن کریم نے سیدنا حضرت محمدؐ کو مثیل موسیٰ کہا
كَمَا ارْسَلْنَا اِلٰى فِرْعَوْنَ رُسُوْلًا (مزمل)
خلفائے حضرت موسیٰ کو مثیل خلفائے حضرت عریٰ قرار
دیا۔ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ مَرْفَعْلَهُمْ (نور)
حضرت موسیٰ کے بعد بارہ خلفائے شمع بعثنا
مِنْهُمْ اثْنِیْ عَشَرَ نَفِیًْا كُلِّ خَلْفَاءُ ۲۰ سال
میں یکے بعد دیگرے جنگوں آئینا موسیٰ الکاتب
وقضینا من بعدہ بالرسول و آئینا عیسیٰ ابن
مریم البیتات کہا (یعنی موسیٰ صاحب شریعت
ہوا۔ اسکے بعد یکے بعد دیگرے ۱۲ رسول آئے۔ جو
خلفائے موسیٰ تھے۔ آخر میں حضرت عیسیٰ نامری
آئے۔ اسی طرح حضرت محمدؐ مثیل موسیٰ تھے۔ ۱۲
۱۲ خلفائے امت موسویہ کے خلفائے کے مثیل تھے۔
آخر میں جو خلیفہ آنا تھا۔ وہ چودھویں صدی کے
سربراہ اور مثیل عیسیٰ ہو کر آتا اور مسیح کہلاتا۔
چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

احادیث کی شہادت

اس آیت میں ایک ہوگا۔ جو مسلمانوں میں ہوگا
امام محمد من حکم کا مصداق ہوگا۔ اور ابن مریم

کہلائیگا۔ ایک حدیث میں ہے۔ یوشنک عن عائشہ
من حکم ان یلقی المسیح۔ یعنی ابن مریم کے بعد اسکو
امام ہمدی کہا۔ یعنی آنوالے کو عیسیٰ اور امام ہمدی کہا
اور حدیث ہے لا محمدی الا عیسیٰ یعنی امام ہمدی
اور عیسیٰ موجود ایک ہی شخص ہے۔ از شریعت اسلام
ایک وقت میں دو امام نہیں ہو سکتے۔ ان میں سے
ایک کو بیعت لینے کا حق ہوگا۔ اذابدیع الخلیفین
خاقتلوا اخرهما۔ (مسلم) اس کا نام احمد ہوگا۔
خانہ مہدی اسماء احمد اور قادیان کے گاؤں کے
خروج کر لیا۔ یخرج من قریۃ یقال لہا کدعہ
وہ مشرق عرب میں ہوگا یعنی خاویٰ الی المشرق۔
وہ ہندوستان میں ہوگا۔ وہ اس وقت ہوگا۔ جب سورج
اور چاند کو ایک ماہ رمضان میں گمن لگیگا۔ یعنی
سنہ ہجری میں لگ چکا۔

اس کا جلیبہ ہوگا۔ درمیانہ قدر کے بال
لبسے لڑکتے ہوئے زبان میں لکنت۔ پھر سرخ و
سفیدی مائل بہ گندم گون۔ بلند بینی۔ اسی طرح
اسلام کے ہزار ہا مخیران صادق اور اصغیانے
ایچی آمار اور ظہور کی پیشگوئیاں کی ہیں۔ اور نشانات
کی علامات بتائے۔ ایک طالب حق و صداقت کو
اس پاک انسان کے قبول کرنے میں کوئی دیر اور

کتاب سائن دھرم کی شہادت

کتاب سائن دھرم میں اشری نشانات لکھ گوارے
اوتار کے ظاہر کی خبر موجود ہے جو آخری زمانہ میں ظاہر

ہوگا۔ اور مخلوق خدا کی اعانت ادا کرے گا۔ اور
ان کو راہ حق کی طرف دعوت دیگا۔
کرشن مت کی شہادت
سری بھاگوت گیتا میں سری کرشن کے اذکار کے
ظہور کا ذکر موجود ہے جس کو فیضی نے فارسی میں
اس طرح ادا کیا ہے کہ

چو بنیادیں ست گرد رہے

نمائیم خود را بہ شکلی کہے

سکھ مذہب کی کتب کی شہادت

حضرت بابائنا تک صاحب نے فرمایا ہے۔
کہ دنیا میں ایک بہت بڑا بھگت پیدا ہوگا۔ وہ
پنجاب میں بٹالہ میں پیدا ہوگا۔ جو قادیان کی تحصیل
ہے۔ وہ بھگت عیسیٰ کہلائیگا۔ اور اکشن یعنی
دجال کا سر ظم کرے گا۔ وہ امام ہمدی ہوگا خوش
خلق۔ مستقل مزاج اور امام ہوگا۔ یہ سب کلام
سچا ہے اور اپنے وقت پر ظاہر ہوگا۔ دیکھو اخبار نور
موضوعہ جولائی ۱۹۲۲ء ص ۸۰

بھگت نابدیو کی شہادت

بھگت نابدیو کی شہادت گورو گرنتھ میں موجود
ہے کہ وہ ایک عامر کی حیثیت ذکر کر رہے تھے
کہ انہوں نے سری کرشن جی کو ایک مفل کے
لباس میں پگڑھی باندھے گھوڑے پر سوار دوار کا
نگری (خدا کے شہر) کی طرف جا رہا ہے دیکھا۔

الغرض وہ پاک انسان جو ساری دنیا کی
ہدایت اور رہنمائی کے واسطے آنے والا تھا۔
وہ آیا اور ہر مذہب کے بانی نے اس کی آمد
اور ظہور کی پیش خبری دی ہے۔ اور وہ پاک
انسان سیدنا حضرت احمد نبی اللہ ہے جو مغلیہ
خاندان ہے۔ اس چودھویں صدی کے سر پر
مبعوث ہوا۔ اور جمیع ادیان کے موجود ہوت میں
نمودار ہوا۔ پس جو لوگ اس وقت ایک عظیم الشان
مصلح اور امام اور مامور من اللہ کے ظہور اور
ضرورت کو محسوس کرتے ہیں۔ چاہیئے کہ وہ اس
شمع نبوت اور نور ہدایت کی شناخت اور
معرفت کے معاملہ کی کوشش کر کے جلد ہی
ہی اس کے گروہ میں داخل ہوں۔ اس وقت
دعوت الی اللہ اور اصلاح خلق اللہ میں
حصہ لیں۔ اور مال اور جان سے دریغ نہ
کریں۔ اس وقت کی خدمت اور اعانت
عین وقت اور ضرورت کی ہے۔
خدا تعالیٰ سے توفیق مانگو۔ دعا
سے اور صاحب اصدق سے۔ اور
مرنے سے قبل اس پاک انسان کی ہدایت
سے مستفیض ہو جاؤ۔

مصلح ربانی کا وقت

اس نے اس سلسلہ کے قائم کرنے کے وقت مجھے فرمایا کہ میں
میں طوفان ضلالت پر ہے۔ تو اس طوفان کے وقت میں یہ کشتی طیار کر۔ جو شخص اس کشتی میں سوار ہوگا۔ وہ فرق ہونے سے نجات پائے گا اور
جو انکار میں رہے گا۔ اس کے لئے موت درپیش ہے۔ اور فرمایا کہ جو شخص تیرے ہاتھ میں ہاتھ دیا۔ اس نے تیرے ہاتھ میں نہیں۔ بلکہ خدا کے
ہاتھ میں ہاتھ دیا۔
فتح اسلام ص ۲۲

احمدی نزانہ برنگ عارفانہ

(از ماسٹر محمد حسن صاحب آسان احمدی دہلوی)

<p>دنیا کی محبت سے تو بیگانہ بنا دے۔ تو دل میں غنا دے مستانہ بنا دے مجھے دیوانہ بنا دے نئے تیری محبت کی ہوا نکھیں نہیں ساغر۔ اے دین کے سہر خمورہ دل کو مرے خمیا نہ بنا دے احمد نے جنہیں جام لب لباب تھا پلایا۔ زندہ جاوید بنایا اس شمع تجلی کا تو بر روانہ بنا دے خوشبو سے نری زلف کھکھانے مانہ۔ ہاں سارا زمانہ گیسو معنبر کا مجھے شانہ بنا دے ننگ مخلوق رہا میں تو سدا کبر کا بندہ۔ اعمالوں کا گندہ عشرت کے مرے طہر غریبانہ بنا دے میخانہ سے بنبرے میں سینکڑوں ہر شانہ بچھو دے ہر شانہ لکھ پلا اتنی کہ پیمانہ بنا دے</p>	<p>ہاں اپنی محبت کا تو دیوانہ بنا دے۔ مستانہ بنا دے حمود میں صدقے مجھے مستانہ بنا دے جی بھر کے یوں جام ہو تو مجھے بھر بھر قربان میں دلبر حمود میں صدقے مجھے مستانہ بنا دے وہ مست ہوئے خشن میں ہستی کو مٹایا۔ محبوب کو پایا حمود میں صدقے مجھے مستانہ بنا دے اس عطر محبت ہی مجھے بھی تو بسا نا۔ اے یار بیگانہ حمود میں صدقے مجھے مستانہ بنا دے گردن میں مری الفت دنیا کا ہی بچھو۔ بدیوں کا پلندہ حمود میں صدقے مجھے مستانہ بنا دے آسان بڑی دیر دیر سے طلبگار۔ معذور سے لاجپار حمود میں صدقے مجھے مستانہ بنا دے</p>
---	---

مادر پدر آزاد بھی خیر و برکت کا منہ نہ دیکھیں گے

پہلی حالت انسان کی نیک سختی کی ہے کہ والدہ کی عزت کرے۔ او ایس قرنی کیسے بسا اوقات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم میں کی طرف منہ کر کے کہا کرتے تھے کہ مجھے جن کی طرف سے خدا کی خوشبو آتی ہے۔ آپ بھی فرمایا کرتے تھے وہ اپنی والدہ کی فرمانبرداری میں بہت مصروف رہتا ہے۔ اور ایسی وجہ سے میرے پاس بھی نہیں سکتا۔ بظاہر یہ بات ایسی ہے کہ بغیر خدا صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں۔ مگر وہ انکی زیارت نہیں کر سکتے۔ صرف اپنی والدہ کی طرف نظر کرتے اور فرمانبرداری میں پوری مصروفیت کی وجہ سے۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو ہی آدمیوں کو السلام علیکم کی خصوصیت سے وصیت فرمائی۔ یا ابراہیم کو یا مہم کو۔ یہ ایک عجیب بات ہے جو دوسرے لوگوں کی خصوصیت نہیں ملتی۔ چنانچہ کھانا کھا کر جب حضرت عمرؓ ان سے ملے کہ گئے تو او ایس نے فرمایا کہ والدہ کی خدمت میں مصروف رہتا ہوں۔ اور میرا ہونٹوں کو فرشتے چرایا کرتے ہیں۔ ایک تو یہ لوگ میں جنہوں نے والدہ کی خدمت میں اس قدر سعی کی اور پھر نبوت اور عزت پائی۔ اور ایک وہ ہیں جو یہ سب سب سے قبلے منقرضات کرتے ہیں۔ اور والدہ کا نام ایسی بری طرح لیتے ہیں کہ نر زلی فو میں جو برے کام بھی کر لیتے ہوں گے۔ ہمارے نبی تعالیٰ کیسے۔ صرف اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک ہدایت کی تشار دینا ہے۔ اگر کوئی نبی سے ساتھ تو حق ظاہر کرے اس کو مانا نہیں جائیگا۔ تو وہ ساری جماعت میرا کیوں داخل ہوتا ہے ایسے نوزوں سے دو دروں کو بھڑکاتی ہے۔ اور وہ ختم ہوا کرتے ہیں کہ اللہ لوگ میں ہوں اب آپ نیک کی عزت نہیں کرتے جس تم پر سچ کتابوں کہ مادر پدر آزاد بھی خیر و برکت کا منہ نہ دیکھیں گے۔ پس نیک کی عزت اور بری اذاعت اور فساداری کے ملک میں۔ خدا رسول کے فرمودہ پر عمل کرنا پڑا ہر جگہ ہر نر ہی میں اور خدا اختیار ہے ہمارا کام صرف یہ ہے کہ اسے۔ (از الحکم ۱۲ مئی ۱۳۵۷ھ)

مختلف عقائد ہمدی علیہ السلام

ہمارے مخالفین کو یوں کا عقیدہ

ہمدی کی نسبت

ہمدی کی نسبت

ہمدی کی نسبت

نواب صدیق حسن خاں اپنی کتاب حج الکرامہ کے صفحہ ۳۷ میں اوزیر اسکا میٹا سید نور الحسن خاں اپنی کتاب اتر الیاء کے صفحہ ۶۶ میں ہمدی کی نسبت الحدیث کے عقیدہ کو اس طرح بیان کرتے ہیں جسکا خلاصہ یہ ہے کہ ہمدی ظاہر ہو ہی سفد علیہ السلام کی کجی کو انہیں سے باقی نہیں رکھتا کہ حکومت اور بادشاہت کا صلہ نہیں دے گا اور ریاست کی دولت و مال سے محال جائیگی۔ اور ذلیل ہو کر جھاک جائیگا۔ پھر سی حج الکرامہ کے صفحہ ۴۷ سطر ۶ میں لکھتا ہے کہ اس فتح کے بعد ہمدی ہندوستان پر چڑھائی کریگا۔ اور ہندوستان کو فتح کر لے گا اور ہندوستان کا بادشاہ کو گردن میں طوق ڈال کر اس کے سامنے حاضر کیا جائیگا اور تمام خزانے اور زمین کے نمٹے ٹوٹ لینگے، اور پھر سی زیادہ تشریح کتاب اتر الیاء کے صفحہ ۶۶ میں اس طرح ہے جو صفحہ ۶۷ کو یعنی صفحہ ۶ کے تیرھویں سطر سے اٹھا لیوں سطر تک یہ عبارت ہے ”ہندوستان کا بادشاہوں کو گردن میں طوق ڈال کر اس کے یعنی ہمدی کے سامنے لائینگے۔ ان کے خزانے بیت المقدس کا زیور کے جیسے جیسے دھچکے بعد اپنی لائے بیان کرنا ہوگا۔ اور اس کے کی تابعدار ہونے کے لئے ہمدی کے لفظ یہ ہیں ”میں کہتا ہوں ہندوستان کوئی بادشاہ بھی نہیں ہے یہی چند رئیس ہندو یا مسلمان ہیں سو وہ کچھ حاکم مستقل نہیں ہیں۔ بلکہ برائے نام ہیں اس ملک کے بادشاہ یورپین ہیں۔ غالباً اس وقت تک یعنی ہمدی کے زمانے تک یہی حاکم ہیں اس کے بعد۔ انہی کو ان کے روبرو یعنی ہمدی کے روبرو گرفتار کر لیا جائیگا۔“ اور اوپر بھی شخص لکھ چکا ہے

ہمدی اور مسیح موعود کے بائیں جو میرا عقیدہ اور میری جماعت کا عقیدہ ہے۔ وہ یہ ہے کہ اس قسم کی تمام حدیثیں جو ہمدی کے آنکے باریس میں برگزیدہ قابل ثوق اور قابل اعتبار نہیں ہیں ہر نزدیک انہیں میں قسم کی جمع ہوتی ہے۔ یا یوں کہو کہ وہ تو میں قسم باریس (۱) اول وہ حدیثیں کہ موضوع اور غیر صحیح اور غلط ہیں۔ اور ان کو راوی خیانت اور کذب متہم ہیں۔ اور کوئی دیندار مسلمان یا پیر اعتماد نہیں کر سکتا (۲) دوسری وہ حدیثیں ہیں جو ضعیف اور مجروح ہیں۔ اور باہم ناقض اور اختلاف کی وجہ سے یا باعتبار اسے ساقط ہیں۔ اور حدیث کے نامی اماموں یا تو انکا قطعاً ذکر ہی نہیں کیا۔ اور یا جرح اور بے اعتباری کے لفظ کے ساتھ ذکر کیا ہے۔ اور انہیں روایت نہیں کی یعنی یا یوں کے صدق اور دانت پر شہادت نہیں دی (۳) تیسری حدیثیں ہیں جو حقیقت صحیح تو ہیں اور طرق متعدد سے نقلی صحت کا پتہ چلتا ہے لیکن یا تو وہ کسی پہلے زمانہ میں پوری ہو چکی ہیں۔ اور مدت ہوئی کہ ان لڑائیوں کا خاتمہ ہو چکا ہے۔ اور اب کوئی حالت منتظر باقی نہیں۔ اور یا یہ بات ہے کہ انہیں ظاہری خلافت اور ظاہری لڑائیوں کا کچھ بھی ذکر نہیں ہر ایک ہمدی یعنی بدایت یافتہ انسان کے ایک خوشخبری دیتی ہے اور اشارت کے بلکہ صاف لفظوں میں بھی بیان کیا گیا ہے کہ اسکی ظاہری بادشاہت اور خلافت نہیں ہوگی اور نہ وہ لڑیگا۔ اور نہ خونریزی کریگا اور نہ اسکی کوئی فوج ہوگی اور نہ روحانیت اور دلی توجہ کے زور سے

کہ گردن میں طوق ڈالکر ہمدی کے روبرو حاضر کریں گے اور حج الکرامہ میں لکھا ہے کہ وہ زمانہ قریب ہے اور غالباً چودھویں صدی ہجری میں یہ سب کچھ ہو جائیگا۔ اور پھر صفحہ ۶۵۔ اقترا اب الساعہ میں لکھا ہے کہ ہمدی عیسائی صلیب کو توڑ بیگا۔ یعنی انکے مذہب کا نام و نشان نہ چھوڑے گا۔ اور پھر حج الکرامہ کے صفحہ ۸۳ میں لکھا ہے کہ عیسیٰ آسمان سے اتر کر ہمدی کا وزیر بن جائیگا اور بادشاہ ہمدی ہوگا۔ پھر حج الکرامہ کے صفحہ ۸۳ میں خود بخبری دیتا ہے کہ اب ہمدی کا زمانہ نزدیک آگیا ہے پھر صفحہ ۸۴ میں لکھا ہے کہ ایک فرقہ مسلمانوں کا جو اس بات کو نہیں مانتا کہ ہمدی اس شان اور اصرار یعنی غازی اور مجاہد ہونیکے طور پر آئیگا۔ وہ فرقہ غلطی پر ہے۔ کیونکہ اس نشان کیسے ہمدی کا ظاہر صحاح ستہ ہی یعنی حدیث کی چھ معتبر کتابوں سے ثابت ہوتا ہے۔ پھر صفحہ ۲۹ حج الکرامہ میں نو صدی حسن ظن لکھتا ہے کہ زمانہ ظہور ہمدی کا اب بہت قریب بننا غلامتیں ظاہر ہو چکی ہیں۔ اور اسلام بہت کمزور ہو گیا ہے۔ اور پھر حج الکرامہ کے صفحہ ۲۴ میں لکھتا ہے کہ عیسیٰ بھی ہمدی کی طرح تلوار کے ساتھ اسلام پھیلائیگا۔ دہ ہی باتیں ہونگی یا قتل یا اسلام اور کتاب احوال الآخرۃ کے صفحہ ۱۳ میں بھی لکھا ہے کہ جو عیسائی ایمان نہیں لائیں گے وہ سب قتل کر دیئے جاویں گے۔

غرض یہ عقائد مجاہدین اور اس کے گروہ کے ہیں جن کو اب المحدثین کے نام سے پکارتے ہیں۔ عوام مسلمان انکو دہلی کہتے ہیں۔ اور مجاہدین انکو گروہ

دلوں میں دوبارہ ایمان قائم کر دیگا جیسے کہ حدیث لامحدہ کا بیان ہے جو ابن ماجہ کی کتاب میں جو اسی نام سے مشہور ہے اور حاکم کی کتاب مستدرک میں انس بن مالک سے روایت کی گئی ہے۔ اور یہ روایت محمد بن خالد جندی نے ابان بن صالح سے اور ابان بن صالح نے حسن بصری سے اور حسن بصری نے انس بن مالک سے اور انس بن مالک نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی سوا اس حدیث کے معنی یہ ہیں کہ سچے شخص کے جو عیسیٰ کی خواہر طبیعت پر آئیگا۔ اور کوئی بھی ہمدی نہیں آئیگا یعنی وہی مسیح موجود ہوگا اور وہی ہمدی ہوگا۔ جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خواہر طبیعت اور طریق تعلیم آئیگا یعنی بدی کا مقابلہ نہ کرے گا اور نہ طریقہ اور یا مکہ نہ اور آسمانی نشانوں سے ہدایت کو پھیلائیگا۔ اور اس حدیث کی تائید میں وہ حدیث ہے جو امام بخاری نے اپنی صحیح بخاری میں لکھی ہے جسکے لفظ یہ ہیں کہ یضیع الحرب یعنی وہ ہمدی جسکا دوسرا نام مسیح موجود ہے۔ دینی لڑائیوں کو قتل موقوف کر دیگا اور اسکی یہ ہدایت ہوگی کہ دین کیلئے لڑائی مرنے کو بلکہ دین کو مذبحہ سچائی کے نوروں اور اخلاق پر اور خدا کے قرب کے نشاںوں کو پھیلاؤ۔ سو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص اس وقت دین کیلئے لڑائی کرتا ہے۔ یا کسی طریقہ کی تائید کرتا ہے یا طاہر یا پوشیدہ طور پر یا آشور دیتا ہے۔ یا دل میں ایسی آرزو میں رکھتا ہے۔ وہ خدا اور رسول کا ناقرا مان ہے۔ ان کی وصیتوں اور حدود اور انھیں سے باہر چلا گیا ہے۔ اور میں اسوقت اپنی محسن اور نعمت کو اطلاق دیتا ہوں کہ وہ مسیح موجود خدا سے ہدایت یافتہ

اور ایڈوکیٹ اپنے تئیں ظاہر کرتا ہے۔ اور ان عقیدوں کا
ماخذ یہ لوگ اپنی غلطی سے وہ حد نہیں سمجھتے ہیں
جو احادیث کی ایک مشہور کتاب میں جس کا نام مشکوٰۃ
باب الملاحم میں مذکور کی گئی ہیں۔ عربی میں ملاحم بڑی
لڑائیوں کو کہتے ہیں۔ اور یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں
کہ یہ وہ لڑائیاں ہیں۔ جو مہدی عیسیٰ یوں وغیرہ
کے ساتھ کریں گے۔ یہ باب کتاب منظر حق جو کتاب مشکوٰۃ
کی شرح ہے۔ اس کے جلد چہارم صفحہ ۳۳ سے
شروع ہوتا ہے۔ مگر افسوس کہ ان حدیثوں کے کھنچنے
میں ان لوگوں نے بڑی غلطی کھائی ہے۔ غرض محمد حسین
اور اس کے اہل حدیث کو وہ آئیو لے مہدی کی نسبت
یہی عقیدہ رکھتے ہیں اور جیسا کہ یہ لوگ خطرناک اور
نقص امن کا بھڑکنے والا مادہ اپنے اندر رکھتے ہیں اس کے
لکھنے کی ضرورت نہیں اور ان کے مقابل پر دوسرے
کالم میں میرے عقیدے ہیں اور نیز میری
جماعت کے۔ فقط

راحم خاکسار غلام احمد از قادیان
از حقیقۃ المہدی

اور مسیح علیہ السلام کے خلاق پر چلنے والے ہیں ہی ہوں۔
ہر ایک کو چاہیے کہ اخلاق میں مجھے آزمادے اور خراب
ظن اپنے دل سے دور کرے میری بیس برس کی
تعلیم جو براہین احمدیہ سے شروع ہو کر راز حقیقتہ تک
پہنچ چکی ہے۔ اگر غور سے دیکھا جائے تو اس سے بڑھ کر
میری باطنی صفائی کا کوئی اور گواہ نہیں میں اپنے
پاس ثبوت رکھتا ہوں۔ کہ میں نے ان کتابوں کو عرب
اور روم اور شام اور کابل وغیرہ ممالک میں پھیلا دیا
ہے۔ اور اس امر سے قطعاً منکر ہوں کہ آسمان سے
اسلامی لڑائیوں کے لئے مسیح نازل ہو گا۔ اور کوئی شخص
مہدی کے نام سے جو بنی فاطمہ سے ہو گا۔ بادشاہ وقت
ہو گا اور دونوں مل کر خونریزیاں شروع کر دیں گے۔ خدا نے
میرے پر ظاہر کیا ہے کہ یہ باتیں ہرگز صحیح نہیں ہیں بدت
ہوئی کہ حضرت مسیح علیہ السلام وفات پا چکے تشریف
میں محلہ غانیہ میں آپ کا ہزار موجود ہے جو صبحاگر
مسیح کا آسمان سے اترنا باطل ثابت ہوا۔ ایسا ہی کسی مہدی
غازی کا ناباطل ہے۔ اب شخص سچائی کا ٹھوکا ہے۔
وہ اس کو قبول کرے۔ فقط

طرح احمدیت

ہمارے سو پھیلا ہوا ہے کس کی تبلیغوں کا حال
قاریع اوہام باطل بے نیاز قبیل قتال
چل رہی ہے۔ شکر اللہ ہر طرف باؤتھال
کثرت زقار سے راہیں تحقیق پائمال
بزم شوری اور جلسے بے نظیر ویشال
یہ جماعت کا جہاں میں دبیر بہانہ و جلال
کس زبان سے ہو سکے شکر خدا کے ذوالجلال
دھونڈ بیٹے ملتی نہیں جس کی زمانہ میں منشاں

آج دُعا بھیجیں سے کس کی جماعت منتظم
وَلَنْتَكُنَّ مِنْكُمْ جُنُودًا مَّعِيَارًا بِرُؤُوسِهِمْ
آج رنگ گلشن دیں اور سے کچھ اور سے
سُوءُ آبَادِيَاں۔ رونقِ فزائے قادیان
دوستوں کے جھگڑے احباب کے یہ اجتماع
یہ محنت کے مزے اور یہ آنحضرت کے مکر
بہم صغیر پھر تہاں میں حمد فاروقی سراج
حسن و احسان و وفا میں وہ مسیحا کا نظیر

محمدی مسیح کے عقائد مبارکہ

میں شفیع ہیں۔ اور آسمان کے نیچے نہ اسکے ہم مرتبہ کوئی اور رسول ہے اور نہ قرآن کریم کے ہم مرتبہ کوئی کتاب ہے اور کسی کیلئے خدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے بلکہ یہ برگزیدہ نبی ہمیشہ کیلئے زندہ ہے۔ (کشتی نوح ص ۷۷) وہ انسان جو سب سے زیادہ اور انسان کا مل تھا اور کامل بنی تھا اور کامل برکتوں کے ساتھ آیا جس سے روحانی بعث و تشرک و جہ سے دنیا کی پہلی قیامت ظاہر ہوئی اور ایک عالم کا عالم مراد اس کے آنے سے زندہ ہو گیا۔ وہ مبارک نبی حضرت خاتم الانبیاء امام اصفیاء ختم المرسلین فخر النبیین جناب محمد مصطفیٰ صلی علیہ وسلم ہیں : (اتمام الحجۃ ص ۷۸)

(۴۴) ہماری جماعت کا یہ فرض بنایا ہے کہ اگر کوئی حدیث معارض اور مخالف قرآن و سنت نہ ہو تو خواہ کسی ہی ادنیٰ درجہ کی حدیث ہو اس پر عمل کریں۔ اور انسان کی بنائی ہوئی فقہ پر اس کو ترجیح دیں : (ربو یو ربما حشہ محمد حسین بٹالوی ص ۷)

(۵) نور فرقاں ہے جو سب نوروں کو اعلیٰ نکلا پاک وہ جس سے یہ انوار کا دریام نکلا

دلیس ہی ہر دم تیرا صیغہ چوموں
قرآن کے گرد گھوموں کعبہ مرا ہی

جمال حسن قرآن نور جان ہر مسلمان ہے

قمر ہے چاند اور ول کا ہمارا چاند قرآن ہے

(۶) ہم اس بات کیلئے بھی خدا تعالیٰ کی طرف متوجہ ہیں

(۱) اے سُننے والو سُنو! ہمارا خدا وہ خدا ہے جو اب بھی زندہ رہے جیسا کہ پہلے زندہ تھا۔ وہ اب بھی بولتا ہے۔

جیسا کہ پہلے بولتا تھا۔ اور وہ اب بھی سُنتا ہے جیسا کہ پہلے سُنتا تھا۔ یہ خیال خام ہے کہ اس زمانہ میں وہ سُنتا تو ہے مگر بولتا نہیں۔ بلکہ وہ سُنتا ہے اور بولتا بھی ہے۔ اسکی تمام صفیتیں ازل ہی ابدی ہیں کوئی صفت بھی معطل نہیں۔ اور نہ کبھی ہوگی۔ وہ وہی واحد لا شریک ہے جس کا کوئی بیٹا نہیں۔ اور جسکی کوئی بیوی نہیں۔ اور وہ وہی بے مثل ہے جس کا کوئی نانی نہیں۔ وہ تمثیل کے طور پر

اے کشف پر اپنے نبیل ظاہر کر سکتا ہے۔ مگر اس کے لئے نہ کوئی جسم ہے نہ کوئی شکل ہے اور یہ ہے اسکی بیلا الوہیت (۲) یہ تمام عالم مع اپنے جمیع اجزاء کے اس علت العمل کا مول اور ارادوں کی انجام دہی کیلئے سچ مچ اس کے

اعضاء کی طرح واقع ہے جو خود بخود قائم نہیں بلکہ اس روح عظم سے قوت پاتا ہے۔ جیسے جسم کی تمام قوتیں جان کی طفیل سے ہی ہوتی ہیں۔ اور یہ عالم جو اسکے وجود عظم کیلئے قائم مقام اعضاء کا ہے۔ بعض چیزیں ہیں ایسی ہیں کہ گویا اسکے چہرے کا نور ہیں جو ظاہری یا باطنی طور پر اسکے ارادوں کے موافق روشنی کا کام دیتی ہیں اور بعض ایسی چیزیں ہیں کہ گویا اس کے ہاتھ ہیں اور بعض ایسی ہیں کہ اسکے پیر ہیں : (توضیح مرام ص ۷۷)

(۷) نجات یافتہ کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے کہ خدا سچ ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے رسول و خاتم النبیین

کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا تعالیٰ کا بیٹا اور پاک
 راستباز ہی مانیں اور انکی نبوت پر ایمان لائیں سو
 ہماری کسی کتاب میں کوئی ایسا لفظ نہیں ہے جو انکی
 نشان بزرگ کے برخلاف ہو اور اگر کوئی ایسا خیال کرے
 تو وہ دھوکہ کھائے والا اور جھوٹا ہے۔ (۱۱) اہل الصلح و عرف
 (۱۲) میں یقین رکھتا ہوں کہ کوئی انسان حسین
 یا حضرت عیسیٰ جیسے راستباز پر بذر بانی کرے
 ایک رات بھی زندہ نہیں رہ سکتا اور وہی وقت چھائی
 دینا دوست بدست اسکو پکڑ لینا ہے اچھا زماں
 (۱۳) اس بات کو ناظرین یاد رکھیں کہ عیسائی مذہب
 کے ذکر میں ہمیں اس طرز سے کام لینا ضروری
 تھا۔ جیسا کہ وہ ہمارے مقابل کرتے ہیں عیسائی
 لوگ درحقیقت ہمارے اس عیسیٰ علیہ السلام کو نہیں
 مانتے جو اپنے نبیوں صرف بزرگ اور نبی کہتے تھے
 اور پہلے نبیوں کو راستباز جانتے تھے اور انہی الٰہی
 حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر سچے دل سے
 ایمان رکھتے تھے۔ اور آنحضرت کے بارہ میں پیشگوئی کی
 تھی بلکہ ایک شخص یسوع نام کو مانتے ہیں جس کا قرآن میں
 ذکر نہیں اور کہتے ہیں کہ اس شخص نے خدائی کا دعویٰ کیا۔ اور
 پہلے نبیوں کو شمار وغیرہ ناموں سے یاد کرتا تھا یہ بھی کہتے
 ہیں کہ یہ شخص ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا سخت کذاب
 تھا۔ اور اس نے یہ بھی پیشگوئی کی تھی کہ میرا بعد سے چھوٹے
 ہی آئیں گے۔ سو اب لوگ خوب جانتے ہیں کہ قرآن شریف نے
 ایسے شخص پر ایمان لانے کے لئے ہمیں تعلیم نہیں دی
 (آریہ حرم ہر ورق صفحہ آخری)

(۹) غرض ہمارا یہ مذہب ہے کہ جو شخص حقیقی طور پر نبوت کا دعویٰ
 کرے اور آنحضرت صلعم کے امن فیوض کو اپنے متبعین
 الگ کر کے اور اس پاک مذہب کو جدا کر کے ہی بلور است
 نبی اللہ بنا جا ہے تو وہ ملحد ہے دین ہی اور غالباً ایسا
 شخص اپنا کوئی نیا کلمہ بنا لے گا اور عبادات میں کوئی نئی
 طرز پیدا کرے گا اور احکام میں کچھ تغیر و تبدل کرے گا۔ پس
 بلاشبہ وہ میلہ کذاب کا بھائی ہے اور اس کے کافر ہونے
 میں کچھ شک نہیں ایسے شخص کی نسبت کیونکر کہہ سکتے
 ہیں کہ قرآن شریف کو مانتا ہے۔ (۱۰) انجام تمام کذابانہ
 جس جگہ میں نے نبوت یا رسالت کا انکار کیا ہے
 صرف ان معنوں سے کیا ہے کہ میں مستقل طور پر کوئی شریعت
 لایا ہوں اور نہ میں مستقل طور پر نبی ہوں۔ مگر
 ان معنوں سے کہ میں اپنے رسول مقتدا سے باطنی فیوض
 حاصل کر کے اور اپنے لئے اس کا نام یا اس کے واسطے سے
 خدا کی طرف سے علم غیب پایا ہوں اور نبی ہوں۔ مگر بغیر
 جدید شریعت کے اس طور کا نبی کہلانے میں نے
 کبھی انکار نہیں کیا بلکہ انہی معنوں سے خدا نے مجھے
 نبی اور رسول کر کے پکارا ہے سو اب بھی میں ان معنوں سے
 نبی اور رسول ہونے سے انکار نہیں آیا۔ (۱۱) اہل الصلح و عرف
 (۱۲) جن پانچ چیزوں پر اسلام کی بنا رکھی گئی ہے وہ ہمارا عقیدہ
 اور جس خدا کے کلام یعنی قرآن کو پیچھا کرنا حکم ہے۔ ہم کو
 پیچھا رہے ہیں۔ اور ہم اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہیں کہ
 وہ سچے دل سے اس کلمہ طیبہ پر ایمان رکھیں۔ کہ لا الہ الا اللہ
 محمد رسول اللہ اور اسی پر حیریں اور تمام انبیاء اور تمام
 کتاب میں جن کی سچائی قرآن کریم سے ثابت ہو ان سب پر

صالح کو اعتقاد دی اور علی طور پر اجماع تھا اور وہ امور جو اہل سنت کی اجماعی رائے سے اسلام کھلتے میں ان سب کا ماننا فرض ہے اور آسمان اور زمین کو اس بات پر گواہ کرتے ہیں کہ یہی ہمارا مذہب ہے (ایام صالح)

ایمان لادیں۔ اور صوم صلوٰۃ اور زکوٰۃ اور حج اور عمرہ اور اسکے رسول کے مقرر کردہ تمام فرائض کو فریض سمجھ کر اور تمام منہیات کو منہیات سمجھ کر ٹھیک ٹھیک اسلام پر کاربند رہوں غرض وہ تمام امور جو بہر سلف

عذاب الہی آنیکے اسباب

اور یہ تباہ کن حوادث اس نبی اور اسکے اتباع کی شومی قسمت کا نتیجہ ہیں۔ نبی کیا یاد کیا کیلئے ہلاکت کا پیغام لایا یا نبی کے فرزندوں کو یہ براناو طرہ سے قرآن مجید فرمایا۔ **قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرُ بِكَ يَا مُحَمَّدُ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكَ وَلَيَكُنَّ حَشَاكُم مِّنَّا عَذَابًا أَلِيمًا** (دیس) کہ فارے نبیوں کے کہا کہ تم ہمارے وجود کو منحوس سمجھتے ہیں اگر تم باز نہ آؤ تو ہم تمہیں سنگسار کرنے اور تم کو ہماری جانب دردناک عذاب پہنچا کر تمہیں صلیب علیہ السلام کے ذکر میں فرمایا۔ **قَالُوا أَطَيَّرُ بِكَ يَا مُحَمَّدُ وَمَعَكَ مَلَكَ قَالَ طَيَّرُكُمْ عِنْدَ اللَّهِ بِأَنَّكُمْ قَوْمٌ تَفْشُونَ** کہ ان کے دشمنوں نے عذابوں کو دیکھ کر کہا کہ تم تو میرے وزیر کے ماننے والوں کو جو بدنگونی لیتے ہیں یعنی تم ہی عذاب کا سبب ہو حضرت صلیب نے فرمایا پھر اس میں کیا دخل ہے یہ تو تمہارے اپنے اعمال کی بادشاہی ہے اور میں نبی برحق کا مومنی سرِ ازل ہی سے۔ **فَرَجَوْنَهُمْ عَذَابَ كَيْفَ بَيَانِ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى قَوْلَانَا** ہ۔ **فَإِذَا جَاءَهُمْ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا هَذِهِ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُوا بِمُحَمَّدٍ أَوْ مِمَّنْ مَعَهُ أَكَا أَتَا طَائِفَهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ** (الاعراف) کہ جب ان کو آرام پہنچتا تو اپنے نبی خوش سختی کی طرف منسوب کرتے اور جب کوئی عذاب آتا تو اسے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور

اللہ تعالیٰ اس لئے دنیا میں عذاب ایک و قبل نبی کو مبعوث فرماتا ہے تاکہ یہ نہ کہ سبکیں کہ اگر ہماری باتیں پہلے خدا کا پیغام نہ آتا تو ہم اللہ تعالیٰ کے احکام کی اطاعت اختیار کرنے اور اس وقت کے عذاب سے بچ جاتے چنانچہ اللہ تعالیٰ فرمایا۔ **وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ بَعْدَ مَا بَعَثْنَا فِيهِمُ الرَّسُولَ لَلِئْسَ أَكْثَرُ قَوْمٍ مُّكَذِّبِينَ** (ان تبارک و تعالیٰ و تحزری) (طہ) کہ اگر ہم ان لوگوں کو رسول کے مبعوث کرنے سے پیشتر ہی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ چلے آتے کہ خدا اگر تو ہماری طرف رسول بھیجتا تو ہم عذاب میں مبتلا ہو کر ذلیل و رسوا نہ ہوتے بلکہ تیرے حکموں کی پیروی کرتے دوسری جگہ فرمایا ہے۔ **وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ تَبْغِثَ رُسُلُكُمْ** (ہی اسرار) کہ ہم سوفت تک عذاب نہیں تو جناب کسی رسول کو برپا کر لیں۔ تیسری جگہ فرمایا۔ **وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبِاسِ أَوْ النَّصْرِ أَوْ لَعَلَّهُمْ يَنْصَرُّونَ** (الاعراف) کہ ہم نے کسی نبی نہیں بھیجا مگر ان بستیوں کے باشندوں کو مصائب اور تکالیف میں مبتلا کیا تاکہ وہ لوگ اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزی اور زاری کر لیں مگر انہیں معاذ نہ دے روئے اختیار کر کے یہ کہنا شروع کر دیتے ہیں کہ کيفات اور یہ بلائیں یہ یہ طوفان یہ یہ زلازل

اسکے ساتھیوں کی نحوست تفسیر کرتے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
انکاء ما یعمل اللہ کے پاس اور نہیں ہی بہت ناواقف ہیں
ان آیت کی ثابت ہو کہ مدعی نبوت کے دعویٰ کے بعد غیر حلی
حوادث اور عذابوں کا وقوع پذیر ہونا اس کی صداقت کی بہت
زبردست دلیل ہے عقل انسانی بھی اس معیار کی تصدیق
کرتی ہو جتنی کہ دنیاوی حکومتوں کے طریق سراسر سچے کا پورا پورا
موقعہ دیا جائے۔

پیارے بھائیو! اس معیار کی تسے اس زمانہ میں مبعوث ہونے والے
آسمانی مصلح کو شناخت کرو۔ مذہب عالم کا اتفاق ہو گا چرخی
زمانہ ہر سچس بری اپنے انتہا کو پہنچ گئی ہو نصف صدی سے
زمانہ زمانہ گذر گیا چنانچہ قدویان کی مقدس بستی میں خدا کا
برگزیدہ ظاہر ہوا۔ اس لوگوں کو خدا کا پیغام پہنچایا اور ہر ملک
میں کوشش کی کہ زمینی لوگ آسمانی بن جائیں اور مخلوق پر خالق
کے استیلا پر گرا کر انبوالعذاب سے بچ جائیں لیکن انہوں نے اس کی آواز
پر استہزاء کیا گیا اس کی سچی باتوں کو کذب قرار کیا۔ مگر اٹھ اٹھ اٹھ
زلزل نے زمین کو ملا دیا طاعون ملک میں گھمسا دیا۔
جنگ کے اژدہا کے ذریعہ لاکھوں انسان لقمہ اجل بن گئے۔
اورین ہے ہیں قحط۔ طوفان اور سیلابوں ایک طرف اور
دیگر آسمانی بلاؤں نے دوسری طرف انسانوں کو نیست و نابود کرنا
شروع کر دیا۔ اور ہر روز یہ سلسلہ جاری ہو بلکہ ہر نبوی مصیبت
پہلی ہی زیادہ ہونے لگا اور بہت کم نظر آتی ہو دنیا بھی ایک
آفت و نجات نہیں پاتی کہ دوسری منہ کھوئے نظر نہ آتی
دیتی ہو بھائیو! خدا را سوچو کہ اب کیوں ہو رہا ہے؟ اور کیا
عذاب پر عذاب آئے ہے؟ اگر آپ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور
اس کی قدیم سنت پر نظر ڈالیں گے تو آپ کا یہ صاف طور پر تسلیم کرنا

پڑے گا کہ یقیناً انسان کی نافرمانی حد تجاوز کر چکی ہے اور
یقیناً خدا کا فرستادہ پیغام چکا ہے۔
پیارے بھائیو! اگر آپ لوگوں کو معلوم نہیں تو میں
کہ ہمارے اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے بانی سلسلہ عالیہ
احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی
تجلی ظاہر فرمائی۔ اور انہوں نے خدا کو علم پاکر اہل دنیا
خصوصاً اہل ہند کو مخاطب کر کے فرمایا:-

”یہ مت خیال کرو کہ امریکہ وغیرہ میں سخت زلزلے
آئے اور تمہارا ملک ان سے محفوظ ہے میں
تو دیکھتا ہوں کہ شاید ان سے زیادہ مصیبت کا
منہ دیکھو گے۔ اے یورپ تو بھی امن میں
نہیں۔ اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں۔ اور
اے جزائر کے رہنے والو! کوئی مصنوعی خدا
تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ میں شہروں کو
گرے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو دیران
پاتا ہوں۔ وہ واحد یگانہ ایک مدت تک
خاموش رہا اور اس کی آنکھوں کے سامنے
مکروہ کام کئے گئے اور وہ چپ رہا۔ مگر
اب وہ بہت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھائیگا۔

جسے کان سننے کے ہوں سننے کے وقت دور نہیں
میں نے کوشش کی کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو
جمع کروں۔ پر ضرورت تھا کہ نقیبہ کے نوشتے پوری ہو
میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس ملک کی نوبت بھی
قرب کی جاتی ہو۔ نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے
آجائے گا اور لوٹنے کی مین کا واقعہ تمہارے پیش قدمی کے
مگر خدا غضب میں دھیمے ہو تو بہرہ کرنا تم پر رحم کیا جائے۔

دل کی آواز

محو کوئی عاقبت کے دھیان میں
غرق کوئی تجھ اس پرندان میں
کوئی خوش ہے بادہ خزان میں
سے حضرت میں کوئی خسراں میں
کوئی اپنی حسرت و ارمان میں
کوئی غیبت میں کوئی بہتان میں
اس لئے رہتا ہوں فخر خوان میں
پر خدا تعالیٰ یہ ہوں قربان میں
بننا ہوں گروہ عصیان میں
اور محلِ تفریفِ انکی نشان میں
مرد سلوک کا ہوں سدا خوان میں
مفسدوں کا ہوں سدا دربان میں
گروہ آئیں سجے میدان میں
او ظالم کے بھنسا طوفان میں
سخت گلی بڑھتی گئی ایمان میں
مجھ کو سمجھا ہے کہ ہوں نادان میں
میں تو ہوں حاجت کی کان میں
ہے کہاں طاقت یہ افسر جان میں
اس لئے طاقت ہے میر بیان میں
چل دیئے سب کو پھر شیطان میں
حق نے جو کچھ کھدیا قرآن میں
کب تک ہوں خوش انسان میں
علم کا قطرہ ہے میری جان میں

کوئی دنیا کے پھنسا غلیان میں
کوئی فرحت میں کوئی ہزبان میں
کوئی دنیا کے سرو سامان میں
منفعت میں ہے کوئی نقصان میں
کے گلستان میں کوئی دیران میں
کوئی کائناتوں میں کوئی گستان میں
دیکھ کر یہ حال ہوں حیران میں
بندہ ناجیز ہوں بے جان میں
ہوں اسیر الفتِ یزدان میں
ہے ہر اک خوبی حرمِ رحمان میں
شائعِ محشر پہ ہوں قربان میں
منکر وں کا ہوں سدا پرسان میں
احمدی آجائیں پھر پہچان میں
سے مخالفِ نفس کے فرمان میں
جب کے داخلِ احمدیت میں ہوا
احمدی ہونے سے تو ہے ہو گنا
و غلط کرتا ہے مگر آنکھیں ہیں بند
احمدیت پر جو کر دے مجھ کو دور
ہوں غلامِ احمد کا میں ادنیٰ غلام
بدگمانی سے تیرے ہوشِ حواس
کفر کا انجام ہوتا ہے وہی
میں اٹھاؤ گناہ ترے ظلم و ستم
اس لئے یا میں خوش رہتا ہوں میں

جمعہ	۱	۲۱	۱۹	۱۱	۷	۲۸	۱۸
ہفتہ	۲	۲۲	۲۰	۱۲	۸	۲۹	۱۹
اتوار	۳	۲۳	۲۱	۱۳	۹	۳۰	۲۰
پیر	۴	۲۴	۲۲	۱۴	۱۰	۳۱	۲۱
منگل	۵	۲۵	۲۳	۱۵	۱۱	۱	۲۲
بدھ	۶	۲۶	۲۴	۱۶	۱۲	۲	۲۳
جمعرات	۷	۲۷	۲۵	۱۷	۱۳	۳	۲۴
جمعہ	۸	۲۸	۲۶	۱۸	۱۴	۴	۲۵
ہفتہ	۹	۲۹	۲۷	۱۹	۱۵	۵	۲۶
اتوار	۱۰	۳۰	۲۸	۲۰	۱۶	۶	۲۷
پیر	۱۱	۳۱	۲۹	۲۱	۱۷	۷	۲۸
منگل	۱۲	۱	۳۰	۲۲	۱۸	۸	۲۹
بدھ	۱۳	۲	۳۱	۲۳	۱۹	۹	۳۰
جمعرات	۱۴	۳	۱	۲۴	۲۰	۱۰	۳۱
جمعہ	۱۵	۴	۲	۲۵	۲۱	۱۱	۱
ہفتہ	۱۶	۵	۳	۲۶	۲۲	۱۲	۲
اتوار	۱۷	۶	۴	۲۷	۲۳	۱۳	۳
پیر	۱۸	۷	۵	۲۸	۲۴	۱۴	۴
منگل	۱۹	۸	۶	۲۹	۲۵	۱۵	۵
بدھ	۲۰	۹	۷	۳۰	۲۶	۱۶	۶
جمعرات	۲۱	۱۰	۸	۳۱	۲۷	۱۷	۷
جمعہ	۲۲	۱۱	۹	۱	۲۸	۱۸	۸
ہفتہ	۲۳	۱۲	۱۰	۲	۲۹	۱۹	۹
اتوار	۲۴	۱۳	۱۱	۳	۳۰	۲۰	۱۰
پیر	۲۵	۱۴	۱۲	۴	۱	۲۱	۱۱
منگل	۲۶	۱۵	۱۳	۵	۲	۲۲	۱۲
بدھ	۲۷	۱۶	۱۴	۶	۳	۲۳	۱۳
جمعرات	۲۸	۱۷	۱۵	۷	۴	۲۴	۱۴
جمعہ	۲۹	۱۸	۱۶	۸	۵	۲۵	۱۵
ہفتہ	۳۰	۱۹	۱۷	۹	۶	۲۶	۱۶
اتوار	۳۱	۲۰	۱۸	۱۰	۷	۲۷	۱۷

اختلاف عقائد

(۱) غیر احمدی علماء کا عقیدہ ہے کہ جب حضرت عیسیٰ بن مریم پر ہولناکیوں کی طرف توجہ مصیبت آئی تو اللہ تعالیٰ نے انکو اسی جسم خاکی کیساتھ آسمان پر اٹھالیا۔ اور وہ باوجود مرد و رقت کے آج تک آسمان کا ۳۲ سالہ نوجوان زندہ آسمان پر بیٹھے ہیں۔ جو کسی نامعلوم وقت میں مسلمانوں کی اصلاح اور حفاظت کیلئے نازل ہونگے۔ ہم کہتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ سنت انبیاء کے مطابق وفات پا گئے اور آئے والا امت محمدیہ میں آگیا۔ اور اس حیات مسیح کے عقیدے سے شرک لازم آتا ہے کیونکہ حقیقی و قیوم معبود کی صفت سے جیسا کہ حضرت ابو بکر نے صحابہؓ کے اس کہنے پر کہ اگر نبی کریمؐ نہ ہوتے تو فوت نہ ہوتے یہ خطبہ پڑھا:۔
من کان یعبد محمدًا فان محمدًا قد مات ومن کان
یعبد اللہ فان اللہ حی لا یموت۔ کہ شخص محمدؐ کی عبادت کرنا چاہتا
وہ سمجھ لے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہو گئے کیونکہ زندہ و قائم رہنا ضرر
معبود کی صفت ہو اور انبیاء چونکہ معبود نہیں ہوتے۔ اس واسطے وہ زندہ
نہیں رہتے۔ پھر اس عقیدے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین سے کہ
آپ پر جب مصیبت آئی تو آپ کو سانپوں اور گھجھوڑوں کے اندر غارِ ثور
میں تین دن رات رہنا پڑا۔ مگر حضرت عیسیٰ پر جب مصیبت آئی تو خدا تعالیٰ
نے انکو آسمان پر اٹھالیا۔ اور جب نبی کریمؐ کی امت خراب ہو گئی تو اسکی اصلاح
کیلئے بھی حضرت عیسیٰ ہی تشریف لاوینگے۔ کیا اس سوچی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کی فوت قدسیہ پرزد نہیں پڑتی اور اس میں نصاریٰ کی تائید
نہیں؟ ایسی وجہ ہو کہ اس جھوٹے عقیدہ کی وجہ سے ہزاروں اور لاکھوں
مسلمان عیسائی ہو رہے ہیں اور عقیدہ فارسی کی اشاعت ہے مگر وہ پرست
اور صلیب پرست قوم کو مسلمانوں پر غالب کر دیا ہے۔

(۲) غیر احمدی علماء کا عقیدہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے بھیجے ہوئے تمام

انبیاء میں سے صرف حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہی بے گناہ و معصوم
ہیں۔ ان کے سوا دیگر انبیاء میں سے کسی سے کوئی گناہ سرزد نہ ہوا کسی
سے کوئی حتیٰ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی ان کے نزدیک تعوذ باللہ
گناہ سرزد ہوا۔ مثلاً ابراہیمؑ کے تین جھوٹے بیٹے مانع و داؤد کا عشق وغیرہ
واقعات بیان کئے جاتے ہیں (دیکھو جلالین مجتبیٰ ص ۱۹، ۳۸، ۳۹، ۲۸۳، ۳۲۹)

۱۹	۲۷	۹	۱۲	۲۰	۲۲	۱	مُده
۲۰	۲۸	۱۰	۱۳	۲۱	۲۳	۲	جمعات
۲۱	۲۹	۱۱	۱۴	۲۲	۲۴	۳	جمعه
۲۲	۳۰	۱۲	۱۵	۲۳	۲۵	۴	بفقه
۲۳	۳۱	۱۳	۱۶	۲۴	۲۶	۵	اتوار
۲۴	تیر	۱۴	۱۷	۲۵	۲۷	۶	پیر
۲۵	۲	۱۵	۱۸	۲۶	۲۸	۷	منگل
۲۶	۳	۱۶	۱۹	۲۷	۲۹	۸	مُده
۲۷	۴	۱۷	۲۰	۲۸	۳۰	۹	جمعات
۲۸	۵	۱۸	۲۱	۲۹	۳۱	۱۰	جمعه
۲۹	۶	۱۹	۲۲	۳۰	۳۲	۱۱	بفقه
۳۰	۷	۲۰	۲۳	۳۱	۳۳	۱۲	اتوار
۳۱	۸	۲۱	۲۴	۳۲	۳۴	۱۳	پیر
۳۲	۹	۲۲	۲۵	۳۳	۳۵	۱۴	منگل
۳۳	۱۰	۲۳	۲۶	۳۴	۳۶	۱۵	مُده
۳۴	۱۱	۲۴	۲۷	۳۵	۳۷	۱۶	جمعات
۳۵	۱۲	۲۵	۲۸	۳۶	۳۸	۱۷	جمعه
۳۶	۱۳	۲۶	۲۹	۳۷	۳۹	۱۸	بفقه
۳۷	۱۴	۲۷	۳۰	۳۸	۴۰	۱۹	اتوار
۳۸	۱۵	۲۸	۳۱	۳۹	۴۱	۲۰	پیر
۳۹	۱۶	۲۹	۳۲	۴۰	۴۲	۲۱	منگل
۴۰	۱۷	۳۰	۳۳	۴۱	۴۳	۲۲	مُده
۴۱	۱۸	۳۱	۳۴	۴۲	۴۴	۲۳	جمعات
۴۲	۱۹	۳۲	۳۵	۴۳	۴۵	۲۴	جمعه
۴۳	۲۰	۳۳	۳۶	۴۴	۴۶	۲۵	بفقه
۴۴	۲۱	۳۴	۳۷	۴۵	۴۷	۲۶	اتوار
۴۵	۲۲	۳۵	۳۸	۴۶	۴۸	۲۷	پیر
۴۶	۲۳	۳۶	۳۹	۴۷	۴۹	۲۸	منگل
۴۷	۲۴	۳۷	۴۰	۴۸	۵۰	۲۹	مُده
۴۸	۲۵	۳۸	۴۱	۴۹	۵۱	۳۰	جمعات
۴۹	۲۶	۳۹	۴۲	۵۰	۵۲	۳۱	جمعه

(۳) غیر احمدی علماء کا عقیدہ ہے کہ ہندو سمکھ عیسائی اسی طرح مسلمانوں کے علاوہ دیگر تمام اقوام جو ہمارے پڑوس میں بسنے والی ہیں چونکہ کافر ہیں۔ اس لئے ان سے جہاد بالسیف کرنا اور بوقت جہاد ان کا مال لوٹ لینا ضروری اور کارِ نوا ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ یہ عقیدہ سرسرخِ خلافتِ تعلیمِ اسلام ہے اور اس عقیدہ نے مسلمانوں کی توجہ قرآن اور اسلام کی علمی و علمی توقیت اور روحانی کمالات سے ہٹا کر جنگِ جہاد کی طرف پھیر دی۔ اور مسلمان ایک وحشی اور ڈاکو قوم مشہور ہو گئے۔ اور اس کی تمام تر ذمہ داری ان علماء پر ہے جنہوں نے بعض جاہل کفار و کفارِ ماتحت ایسا غلط عقیدہ ایجاد کیا۔ کیونکہ قرآن کریم میں کسی جگہ یہ نہیں لکھا کہ تم اختلافِ مذہب کی وجہ سے اپنی ہمسایہ اقوام کو قتل کرو۔ یا ہکمال لوٹ لو۔ یا انکو تلوار کر کے زور سے مسلمان بناؤ۔ یا قرآن کی اشاعت تلوار سے کرو۔ اس لئے ہمارا عقیدہ ہے کہ موجودہ زمانہ میں جہاد بالسیف جائز نہیں کیونکہ اس زمانہ میں تبلیغِ اسلام کی کھلی اجازت ہے اس لئے تمام غیر مسلم اقوام کو جو ہمارے پڑوس میں بسنے والی ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تاریخ اشرفیہ
۱۹۹۵
جمادی الثانی
۱۴۱۷
۱۱
۲۰
۲۲
۱۱
۲۴
۱۹

ہفتہ	۱	۲۲	۲۰	۱۱	۱۱	۲۴	۱۹
اتوار	۲	۲۵	۲۱	۱۲	۱۲	۲۸	۲۰
پیر	۳	۲۶	۲۲	۱۳	۱۳	۲۹	۲۱
منگل	۴	۲۷	۲۳	۱۴	۱۴	۳۰	۲۲
بدھ	۵	۲۸	۲۴	۱۵	۱۵	۳۱	۲۳
جمعرات	۶	۲۹	۲۵	۱۶	۱۶	۱	۲۴
جمعہ	۷	۳۰	۲۶	۱۷	۱۷	۲	۲۵
ہفتہ	۸	۳۱	۲۷	۱۸	۱۸	۳	۲۶
اتوار	۹	۱	۲۸	۱۹	۱۹	۴	۲۷
پیر	۱۰	۲	۲۹	۲۰	۲۰	۵	۲۸
منگل	۱۱	۳	۳۰	۲۱	۲۱	۶	۲۹
بدھ	۱۲	۴	۳۱	۲۲	۲۲	۷	۳۰
جمعرات	۱۳	۵	۱	۲۳	۲۳	۸	۳۱
جمعہ	۱۴	۶	۲	۲۴	۲۴	۹	۳۲
ہفتہ	۱۵	۷	۳	۲۵	۲۵	۱۰	۳۳
اتوار	۱۶	۸	۴	۲۶	۲۶	۱۱	۳۴
پیر	۱۷	۹	۵	۲۷	۲۷	۱۲	۳۵
منگل	۱۸	۱۰	۶	۲۸	۲۸	۱۳	۳۶
بدھ	۱۹	۱۱	۷	۲۹	۲۹	۱۴	۳۷
جمعرات	۲۰	۱۲	۸	۳۰	۳۰	۱۵	۳۸
جمعہ	۲۱	۱۳	۹	۳۱	۳۱	۱۶	۳۹
ہفتہ	۲۲	۱۴	۱۰	۱	۱	۱۷	۴۰
اتوار	۲۳	۱۵	۱۱	۲	۲	۱۸	۴۱
پیر	۲۴	۱۶	۱۲	۳	۳	۱۹	۴۲
منگل	۲۵	۱۷	۱۳	۴	۴	۲۰	۴۳
بدھ	۲۶	۱۸	۱۴	۵	۵	۲۱	۴۴
جمعرات	۲۷	۱۹	۱۵	۶	۶	۲۲	۴۵
جمعہ	۲۸	۲۰	۱۶	۷	۷	۲۳	۴۶
ہفتہ	۲۹	۲۱	۱۷	۸	۸	۲۴	۴۷
اتوار	۳۰	۲۲	۱۸	۹	۹	۲۵	۴۸
پیر	۳۱	۲۳	۱۹	۱۰	۱۰	۲۶	۴۹
منگل	۱	۲۴	۲۰	۱۱	۱۱	۲۷	۵۰
بدھ	۲	۲۵	۲۱	۱۲	۱۲	۲۸	۵۱
جمعرات	۳	۲۶	۲۲	۱۳	۱۳	۲۹	۵۲
جمعہ	۴	۲۷	۲۳	۱۴	۱۴	۳۰	۵۳
ہفتہ	۵	۲۸	۲۴	۱۵	۱۵	۳۱	۵۴
اتوار	۶	۲۹	۲۵	۱۶	۱۶	۳۲	۵۵
پیر	۷	۳۰	۲۶	۱۷	۱۷	۳۳	۵۶
منگل	۸	۳۱	۲۷	۱۸	۱۸	۳۴	۵۷
بدھ	۹	۱	۲۸	۱۹	۱۹	۳۵	۵۸
جمعرات	۱۰	۲	۲۹	۲۰	۲۰	۳۶	۵۹
جمعہ	۱۱	۳	۳۰	۲۱	۲۱	۳۷	۶۰
ہفتہ	۱۲	۴	۳۱	۲۲	۲۲	۳۸	۶۱
اتوار	۱۳	۵	۱	۲۳	۲۳	۳۹	۶۲
پیر	۱۴	۶	۲	۲۴	۲۴	۴۰	۶۳
منگل	۱۵	۷	۳	۲۵	۲۵	۴۱	۶۴
بدھ	۱۶	۸	۴	۲۶	۲۶	۴۲	۶۵
جمعرات	۱۷	۹	۵	۲۷	۲۷	۴۳	۶۶
جمعہ	۱۸	۱۰	۶	۲۸	۲۸	۴۴	۶۷
ہفتہ	۱۹	۱۱	۷	۲۹	۲۹	۴۵	۶۸
اتوار	۲۰	۱۲	۸	۳۰	۳۰	۴۶	۶۹
پیر	۲۱	۱۳	۹	۳۱	۳۱	۴۷	۷۰
منگل	۲۲	۱۴	۱۰	۱	۱	۴۸	۷۱
بدھ	۲۳	۱۵	۱۱	۲	۲	۴۹	۷۲
جمعرات	۲۴	۱۶	۱۲	۳	۳	۵۰	۷۳
جمعہ	۲۵	۱۷	۱۳	۴	۴	۵۱	۷۴
ہفتہ	۲۶	۱۸	۱۴	۵	۵	۵۲	۷۵
اتوار	۲۷	۱۹	۱۵	۶	۶	۵۳	۷۶
پیر	۲۸	۲۰	۱۶	۷	۷	۵۴	۷۷
منگل	۲۹	۲۱	۱۷	۸	۸	۵۵	۷۸
بدھ	۳۰	۲۲	۱۸	۹	۹	۵۶	۷۹
جمعرات	۳۱	۲۳	۱۹	۱۰	۱۰	۵۷	۸۰
جمعہ	۱	۲۴	۲۰	۱۱	۱۱	۵۸	۸۱
ہفتہ	۲	۲۵	۲۱	۱۲	۱۲	۵۹	۸۲
اتوار	۳	۲۶	۲۲	۱۳	۱۳	۶۰	۸۳
پیر	۴	۲۷	۲۳	۱۴	۱۴	۶۱	۸۴
منگل	۵	۲۸	۲۴	۱۵	۱۵	۶۲	۸۵
بدھ	۶	۲۹	۲۵	۱۶	۱۶	۶۳	۸۶
جمعرات	۷	۳۰	۲۶	۱۷	۱۷	۶۴	۸۷
جمعہ	۸	۳۱	۲۷	۱۸	۱۸	۶۵	۸۸
ہفتہ	۹	۱	۲۸	۱۹	۱۹	۶۶	۸۹
اتوار	۱۰	۲	۲۹	۲۰	۲۰	۶۷	۹۰
پیر	۱۱	۳	۳۰	۲۱	۲۱	۶۸	۹۱
منگل	۱۲	۴	۳۱	۲۲	۲۲	۶۹	۹۲
بدھ	۱۳	۵	۱	۲۳	۲۳	۷۰	۹۳
جمعرات	۱۴	۶	۲	۲۴	۲۴	۷۱	۹۴
جمعہ	۱۵	۷	۳	۲۵	۲۵	۷۲	۹۵
ہفتہ	۱۶	۸	۴	۲۶	۲۶	۷۳	۹۶
اتوار	۱۷	۹	۵	۲۷	۲۷	۷۴	۹۷
پیر	۱۸	۱۰	۶	۲۸	۲۸	۷۵	۹۸
منگل	۱۹	۱۱	۷	۲۹	۲۹	۷۶	۹۹
بدھ	۲۰	۱۲	۸	۳۰	۳۰	۷۷	۱۰۰

محبت و اخلاق کی تہ تبلیغ کرنی چاہیے اور اس سے دنیا فتح ہوگی۔
اور یہی اس زمانہ کا جہاد ہے اور اسی مسلک پر چل کر جماعت احمدیہ دینی
اور رات چوٹی ترقی کر رہی ہے اور وہ وقت قریب آ رہا ہے جبکہ جماعت
یعنی تبلیغ اسلام اور احمدی لوگ دنیا کو نور اسلام سے منور کر دیں گے ان شاء اللہ
ہم ان ملاؤں سے پوچھتے ہیں مدینہ کس تلوار سے فتح ہوا تھا۔ وہ نور
نبوت کی تلوار تھی یا الوہی کی تلوار تھی؟

(۴) غیر احمدی علماء کا عقیدہ ہے کہ موجودہ زمانہ میں اسلام کی
تبلیغ و ترقی کے لئے چاروں طرف موت بکھیرنے والا ایک
خونی ہمدی ٹیگہا جو آتے ہی تلوار سے جہاد شروع کر دیگا۔ اور ہندوستان
عیسائی جو بھی اسلام قبول نہ کرے گا اسے قتل کرنا چاہیگا اور اس کی
تلوار شرک کی ہوگی۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ موجودہ زمانہ میں تبلیغ اسلام
کیلئے نہایت نرمی اور خوش اخلاقی سے کام لینا چاہیے اور یہی کام ہمدی
ہو جبکہ کفار احمدی ہدایت دینے والا کے معنی نثار ہے پس جیسا
اس کام کیلئے اللہ تعالیٰ نے عین وقت چھوڑ کر از غلام احمد علیہ الصلوٰۃ
والسلام قادیانی کو ہمدی زمان بنا کر مبعوث کیا اور آج آپ کی جماعت
تبلیغ حق و ہدایت کا کام تمام کائنات عالم میں کر رہی ہے اور اس سکت
چل کر جماعت احمدیہ ان شاء اللہ تمام مذاہب پر غالب ہو کر رہے گی۔

(۵) غیر احمدی علماء کا عقیدہ ہے کہ ہندوؤں کے تمام ونا رہن گز
خدائی طرف سے ہی یا رسول اللہ تھے اور جو شخص انکو اس عرصے سے
کرسہ وہ کافر ہے چنانچہ حضرت اقدس مسیح الموعود علیہ الصلوٰۃ والسلام
میراں لوگوں نے اسیدو جو کفر کا فتویٰ لگایا کہ وہ کرشن بدھ وغیرہ ہندو
کے اوتاروں کو کیوں نہیں مانتے ہیں؟

حالانکہ آپ کا یہ عقیدہ قرآن کی تعلیم کے مطابق دنیا میں عالمگیر محبت
پیدا کرنا والا تھا۔ اور میراں نے اسلامی اور قرآنی عقیدہ کو دوبارہ زندہ
کر دیا تھا جس سے وہ دنیا کی مذہبی جنگ ختم ہو سکتی ہیں کہ ہندو مذہب الے

سلسلہ خلافت

زینب ۱۳۵۵ ہجری
عہد اول ۱۹۱۰ء
سید احمد رضا
عہد اول ۱۸۸۰ء
عہد اول ۱۸۸۰ء
عہد اول ۱۸۸۰ء

اتوار	۱	۲۷	۱۷	۹	۱۷	۱۶
پیر	۲	۲۸	۱۸	۱۰	۱۸	۱۷
منگل	۳	۲۹	۱۹	۱۱	۱۹	۱۸
بدھ	۴	۳۰	۲۰	۱۲	۲۰	۱۹
جمعرات	۵	۳۱	۲۱	۱۳	۲۱	۲۰
جمعہ	۶	۱	۲۲	۱۴	۲۲	۲۱
ہفتہ	۷	۲	۲۳	۱۵	۲۳	۲۲
اتوار	۸	۳	۲۴	۱۶	۲۴	۲۳
پیر	۹	۴	۲۵	۱۷	۲۵	۲۴
منگل	۱۰	۵	۲۶	۱۸	۲۶	۲۵
بدھ	۱۱	۶	۲۷	۱۹	۲۷	۲۶
جمعرات	۱۲	۷	۲۸	۲۰	۲۸	۲۷
جمعہ	۱۳	۸	۲۹	۲۱	۲۹	۲۸
ہفتہ	۱۴	۹	۳۰	۲۲	۳۰	۲۹
اتوار	۱۵	۱۰	۳۱	۲۳	۳۱	۳۰
پیر	۱۶	۱۱	۱	۲۴	۱	۳۱
منگل	۱۷	۱۲	۲	۲۵	۲	۱
بدھ	۱۸	۱۳	۳	۲۶	۳	۲
جمعرات	۱۹	۱۴	۴	۲۷	۴	۳
جمعہ	۲۰	۱۵	۵	۲۸	۵	۴
ہفتہ	۲۱	۱۶	۶	۲۹	۶	۵
اتوار	۲۲	۱۷	۷	۳۰	۷	۶
پیر	۲۳	۱۸	۸	۳۱	۸	۷
منگل	۲۴	۱۹	۹	۱	۹	۸
بدھ	۲۵	۲۰	۱۰	۲	۱۰	۹
جمعرات	۲۶	۲۱	۱۱	۳	۱۱	۱۰
جمعہ	۲۷	۲۲	۱۲	۴	۱۲	۱۱
ہفتہ	۲۸	۲۳	۱۳	۵	۱۳	۱۲
اتوار	۲۹	۲۴	۱۴	۶	۱۴	۱۳
پیر	۳۰	۲۵	۱۵	۷	۱۵	۱۴

وہاں میں کفر بکثرت تھا۔ اُن کے ائمہ الفلاسقون فرما کر مسلمانوں کو دانا اور کڑا ہی کہہ کر کسی ایک خلیفہ کی انکار کیا۔ وہ فاسق میوہ انکار خلافت کے معنی تھے اللہ تعالیٰ کی تائید و توثیق پر بنائے کیلئے ہے کہ مسلمانوں کی ترقی و خفاہ کی بات کے ساتھ ہوتے ہیں۔ اور اگر وہ اس نعمت کو بھلا دیتے، تو فاسق قرار دیئے جاتے۔

اور بہت اور نعمتیں ان سے چھین لی جاتی تھیں۔
۱۔ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی صداقت کا اس کو بھلا کر دیکھ کر ثابت ہو سکتا ہے کہ مسلمانوں میں جنگ خلافت راشدہ کا سلسلہ جاری رہا۔ وہ ترقی کی دوڑ میں ہر قوم سے آگے ہے۔ لیکن جب خلافت راشدہ کا سلسلہ مسلمانوں کی فطرتی بنیاد پر قائم ہو کر خلافت کی بجائے طوالت سے نہ فتنہ کیا، تو ان کی ترقی کی رفتار بھی کم ہوئی شروع ہوئی۔ یہاں تک انکا ترقی کرنا بالکل رک گیا۔ اور پھر آہستہ آہستہ انحطاط اور زوال ہونے لگا۔ اور اب تو انحطاط اور زوال اس حد تک پہنچ چکا ہے، کہ کوئی دردمند اس پر افسوس ہائے بغیر نہیں رہ سکتا۔

۲۔ ہم، خلافت ایک روحانی جبل (رہ) ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے پروردگار اور انکو متبع رکھنے کیلئے تجویز کیا۔ اگر قوم اسکی قدر کرے، تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس نعمت کے سلسلہ کو لمبا کر دیتا ہے۔ لیکن اگر کفر ان نعمت کو، تو یہ آسمانی نعمت اٹھالی جاتی ہے۔ اور زمین اس نعمت کی برکات سے محروم ہو کر دنیا ہی ہے پس مسلمانوں کے انحطاط و زوال کا ایک بہت بڑا سبب یہ ہے، کہ چونکہ انہوں نے ایک حد تک تجویز کیا، ایک نام کی آواز پر غلبہ اور ایک غلبہ کی اسی طرح اتباع کرنا، جس طرح بغض حرکت قلب کی اطاعت کرتی ہے، چھوڑ دیا۔ اور وہ پروردگار کی اطاعت کو گھٹا کر اور اگر وروں کی تعداد میں ہوتے ہوئے اغیار کے جو دستور کا تختہ بدست بن گئے۔
(۳) ایسے مسلمانوں کی ایک ہی نہیں ہے۔ وہ یہ کہ وہ اپنے اپنے طاعت نام اور خلیفہ کے ہاتھ میں اپنے ہاتھ میں۔ اور اسکی اسی طرح اتباع کرے جس طرح صحابہ نے طاعت میں فرما کر سال پہنچا۔ اور بعد اربعہ کی اطاعت کی۔ اور اب جس طرح جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک ہاتھ پر جمع ہے۔ اور غلبہ کے پروردگار پرانی جائیں اور اپنے انہوں پرانے کیلئے تیار رہے۔ حضرت مہرورکات محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روزِ کامل حضرت میرزا ابو عبد میرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام بانی سلسلہ احمدیہ جنکو خداوند باری نے ضرور تختہ بدست فرمایا ہے۔ اور آپ کے بعد مہراج مہراج کے ماتحت سلسلہ خلافت قائم ہو چکا ہے۔ اور یہ موجودہ امام عالی حضرت امیر المؤمنین میرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفہ المسیح الثانی و امیر مہراج کی نیابت میں خدا کے فضل اور رحمت کیساتھ جماعت احمدیہ ترقی کر رہی ہے۔ اگر غرض احمدی مسلمان اپنی بھلائی و بہتری کے منتہی ہیں تو وہ اس اولوالعزم انسان کی خلافت کے چھٹے نسلے آجائیں۔ یاد رکھیں جنگ و اجل طاعت امام کے ہاتھ میں ہاتھ نہ دیا جائیگا۔

پیشگوئی مسیح محمدی

دیکھو وہ زمانہ چلا آتا ہے۔ بلکہ قریب ہے کہ خدا اس سلسلہ کی دنیا میں بڑی قبولیت پھیلائے گا۔ اور دنیا میں اسلام سے مراد ہی سلسلہ مہراج یا نہیں انسان کی باتیں نہیں۔ یہ اس خدا کی وحی ہے۔ جس کے آگے کوئی بات آنہوئی نہیں۔ (تحفہ گولڑ دیہ ص ۷)

منکرین انبیاء

(از مؤلف احمدی بنفرتی)

جب کوئی آتا ہے مامور کریم
 رنج و غم دینی سے وہ بے انتہا
 منکرین کرتے نہیں اس کو قبول
 درود رکھ دیتی یہی صبح و ساء
 اپنے عہد پر ہو سب سے سرفراز
 ابتلاک شیطان سے دھتکارا
 ان کے بھی منکر ہوئے صد بار
 کافروں نے انہیں توڑے ظلم و جور
 قوم دیتی تھی انہیں صد لگژند
 کر دیا غرق ان شر و کشتاب
 ان کے بھی منکر ہوئے اہل جفا
 ظلم سے آخر ہوئے غارت تمام
 دشمنوں نے ان کی بھی تکذیب کی
 ایک جیسے سے ہو بر باد سب
 آئے جب دنیا میں از حکم جلیل
 بلکہ ڈالا آگ میں با صدف جفا
 کچھ نہ پہنچا اس گل رعنا کو داغ
 ہو کے عاجز مر گئے سب خاص عام
 دینی تھی ہر وقت ایذاں شنید
 فعل بکرتے رہے لیل و نہار
 ظلم سے اپنے ہوئے نابود سب
 منکروں نے ان کی بھی تکذیب کی

منکرین کا ہے یہ دستور قدیم
 اس کو جھٹلاتی ہے خلقت بر ملا
 ہو محمدؐ۔ یا نبی ہو یا رسول
 ہر نبی اللہ کو خالق خدا
 حضرت آدمؑ نبی پاک باز
 اعتراض ان کی خلافت پر ہوا
 شیت اور ادریسؑ حق کے نادر
 نوحؑ کا جب آیا اس دنیا میں دور
 نوح جب کرتے تھے انکو و خط و پند
 بھیج کر خلاق نے طوفان آب
 ہو د کو مبعوث جب حق نے کیا
 دیتے ایذاں انہیں وہ صبح و شام
 حضرت صالحؑ ہوئے جس دم نبی
 حق نے بھیجا انہیں بھی اپنا غضب
 حضرت ابرہیمؑ مولیٰ کے خلیل
 قوم نے انکار ان کا بھی کیا
 ہو گئی وہ آگ فضل حق تو باغ
 آخر شمشیروں سے وہ دشمن تمام
 لوطؑ پیغمبر کو بھی قوم پلید
 مانتے تھے کچھ نہ محکم کردگار
 سنگ پر اٹے فلک نے انہیں جب
 جب ہو شعیبؑ دنیا میں نبی

منکرین	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
منکرین	۱۵	۲۶	۱۵	۹	۱۶	۲۸	۱	۱۰	۱۷	۲۴	۱۱	۱۸	۲۵	۱۲	۱۹	۲۶	۱۳	۲۰	۲۷	۱۴	۲۱	۲۸	۱۵	۲۲	۲۹	۱۶	۲۳	۳۰	۱۷	۲۴	۳۱
بدھ	۱۶	۲۷	۱۶	۱۰	۱۷	۲۴	۱۱	۱۸	۲۵	۱۲	۱۹	۲۶	۱۳	۲۰	۲۷	۱۴	۲۱	۲۸	۱۵	۲۲	۲۹	۱۶	۲۳	۳۰	۱۷	۲۴	۳۱	۱۸	۲۵	۳۲	۳۳
جمرات	۱۷	۲۸	۱۷	۱۱	۱۸	۲۵	۱۲	۱۹	۲۶	۱۳	۲۰	۲۷	۱۴	۲۱	۲۸	۱۵	۲۲	۲۹	۱۶	۲۳	۳۰	۱۷	۲۴	۳۱	۱۸	۲۵	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
بہشت	۱۸	۲۹	۱۸	۱۲	۱۹	۲۶	۱۳	۲۰	۲۷	۱۴	۲۱	۲۸	۱۵	۲۲	۲۹	۱۶	۲۳	۳۰	۱۷	۲۴	۳۱	۱۸	۲۵	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹
الوار	۱۹	۳۰	۱۹	۱۳	۲۰	۲۷	۱۴	۲۱	۲۸	۱۵	۲۲	۲۹	۱۶	۲۳	۳۰	۱۷	۲۴	۳۱	۱۸	۲۵	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲
تیر	۲۰	۳۱	۲۰	۱۴	۲۱	۲۸	۱۵	۲۲	۲۹	۱۶	۲۳	۳۰	۱۷	۲۴	۳۱	۱۸	۲۵	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵
منکرین	۲۱	۳۲	۲۱	۱۵	۲۲	۲۹	۱۶	۲۳	۳۰	۱۷	۲۴	۳۱	۱۸	۲۵	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
بدھ	۲۲	۳۳	۲۲	۱۶	۲۳	۳۰	۱۷	۲۴	۳۱	۱۸	۲۵	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱
جمرات	۲۳	۳۴	۲۳	۱۷	۲۴	۳۱	۱۸	۲۵	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴
بہشت	۲۴	۳۵	۲۴	۱۸	۲۵	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷
الوار	۲۵	۳۶	۲۵	۱۹	۲۶	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸
تیر	۲۶	۳۷	۲۶	۲۰	۲۷	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹
منکرین	۲۷	۳۸	۲۷	۲۱	۲۸	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
بدھ	۲۸	۳۹	۲۸	۲۲	۲۹	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱
جمرات	۲۹	۴۰	۲۹	۲۳	۳۰	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲
بہشت	۳۰	۴۱	۳۰	۲۴	۳۱	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳
الوار	۳۱	۴۲	۳۱	۲۵	۳۲	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴
تیر	۳۲	۴۳	۳۲	۲۶	۳۳	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵
منکرین	۳۳	۴۴	۳۳	۲۷	۳۴	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶
بدھ	۳۴	۴۵	۳۴	۲۸	۳۵	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷
جمرات	۳۵	۴۶	۳۵	۲۹	۳۶	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸



									
جمعہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ہفتہ	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
اتوار	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
پیر	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵
منگل	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
بدھ	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
جمعرات	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱
جمعہ	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
ہفتہ	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
اتوار	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پیر	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
منگل	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
بدھ	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
جمعرات	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴
جمعہ	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
ہفتہ	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
اتوار	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱
پیر	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
منگل	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
بدھ	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
جمعرات	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
جمعہ	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
ہفتہ	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱
اتوار	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
پیر	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
منگل	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
بدھ	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
جمعرات	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
جمعہ	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱
ہفتہ	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

قوم نے ڈھائے مصائب کے حصے
حضرت موسیٰ ہوئے مبعوث جب
مقد فرعون نے تھا دکھ دیا
ان کا جب فرعون نے بھیجا کیا
پھر مبعوث جب یوشع نبی
اور جو کچھ فرمایا پر ظلم ہوا
حضرت یحییٰ کو بے روع و دیا
حضرت عیسیٰ پر تھا کیا کچھ ہوا
جب ہوئے مبعوث ختم الانبیاء
قوم نے دیں سختیاں صلیح و سار
قتل کا بھی ان کے منصوبہ ہوا
دشمنوں کو کر دیا آخر ہلاک
الغرض دنیا میں جو آیا رسول
اور شہ لولاک کی امت میں ہاں
اُسکو بھی ایذا میں رہے نہ تھا
نصفہ مجدد یا امام و اولیاء
تمدی موعود عیسیٰ زمان
چونکہ سچے نصفہ وہ مامور خدا

حق نے بھیجا آخرش ان پر عذاب
انکو بھی پہنچے مصائب و رزق
ملک میں رہنا بھی مشکل ہو گیا
حق نے رب کو غرق دریا کر دیا
قوم نے انکی بڑی تکذیب کی
راز وہ کس پر سے پوشیدہ چلا
مشکروں نے قتل آخر کر دیا
کافروں نے رسول پر لٹکا دیا
شافع محشر حبیب کبھی رہا
ساکن و مجتہد و سار بھی کما
فضل سے حق نے سچا ان کو لیا
ان خبیثوں سے کیا عالم کو پاک
ان شریروں کیا کس کو قبول
برگزیدہ گر کوئی آیا یہاں
کافر و ملحد کافوئی دیدیا
کفر کافوئی عطا سب کو کیا
جب ہوئے مبعوث سوا دیاں
اسلئے ان کو بھی جھٹلایا گیا

تیسواں سال

الحمد لله ثم الحمد لله

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ احمدی جتنی اہل ایمان سال ہے اسی سال
حجیم کا ہزار ہلاک لاکھ لاکھ شکر و احسان سے کائنات نے اپنے فضل و کرم سے اس قدر
کو اپنی جناب سے توفیق عطا فرمائی کہ امت قاتل احمدی جتنی کے لئے سالانہ تحفہ تیار
جتنی بھی پڑتا ہے کہ یہ تحفہ لاکھ ہزار سال ہی باقی مضامین میں بنی فروع کی ہمدردی
اجا کیلئے تبلیغی مشیرین کی مجلس کیا جائے اور سارے کے سارے مضامین مفید اور کارآمد
درج ہو جائیں یہاں بھی وہ نعمت و کفایت کے لئے تیار رہیں کہ ان کے فضل کا ہر بار
اور اسکی جناب میں ملنے کی سعادت ہو اور ان کے محکمہ کی توفیق سے ہمیں تم میں

صدائت مسیح ہو عود

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام فرماتے ہیں: یہ شخص حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک تعلیم پر عمل کر کے عیسٰی نے خدا کی طاعت
سے کثرت مکالمہ و مخاطبہ کی نعمت سے مشرف ہو کر نبی کا لقب پایا
ہے آپ نے فرمایا ”کیا ہی نیک طالع وہ شخص ہے جو خدا کا
داستان چھوڑے ہم اس پر ایمان لائے۔ ہم نے اس کو شناخت
کی کہ تمام دنیا کا وہی خدا ہے جس نے میری پروری نازل کی جس نے
میرے لئے زمین و آسمان دکھائے جس نے مجھ کو اس مائے کیلئے عروج و غروب
کر کے بھیجا اسکے سوا کوئی خدا نہیں وہ آسمان میں زمین میں ہم
اپنے خدا کی آفتاب کی طرح روشن و وحی پائی۔ ہم نے اُسے سمجھ لیا کہ دنیا
کا وہی خدا ہے۔ اُسکے سوا کوئی خدا نہیں“ (دکشتی نوح ص ۱۸ و ۱۹)

آپ نے جب دعویٰ کیا تو تمام مذاہب کے ملنے والے یادری بہت
علماء موصوفیاء اور گدی نشین آپ کے دشمن ہو گئے علماء نے آپ پر
کفر کے فتوے دیئے۔ درحقیقت ازل سے یہی مقدر تھا
کہ خدا کے اس برگزیدہ مسیح موعود پر کفر کا فتویٰ دیا جانا جس کا آج سے
کئی سو سال پہلے حضرت امام بانی محمد الف ثانی نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ
جب مسیح مجھ کو پہنچے گا تو علماء وقت اسکی تعلیم کو اسلام کے خلاف قرار دے کر
اسکی مخالفت کریں گے۔ (مکتوبات امام بانی جلد ۱۱) اسی طرح حجۃ الاسلام پیر
لکھنوی کہ مسیح موعود امام ہمدی آئیں گے تو اسوقت کے علماء جو ہمیشہ
ابا و اجداد اور شاخ و فقہاء کی پیروی میں رہیں گے کہ یہ شخص اسلام
مٹا دیو لا اور دشمن بن جائے۔ اسکی مخالفت کریں گے اور اس پر کفر کا فتویٰ لگا دیں گے۔
یہی وجہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو وہیں کی علماء کے متعلق فرمایا ہے کہ علماء اجم
دشمن بنتند ایمانداروں کو شک کے کربال میں لاسکتے ہیں ترین مخلوق ہی علماء ہوتے ہیں۔
پس ان علماء کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر کفر کا فتویٰ نہایت ہی
صداقت کو مشتبہ نہیں کرتا۔ بلکہ اور زیادہ واضح کرتا ہے۔

تفریق	۱۲۵۹	۱۲۵۸	۱۲۵۷	۱۲۵۶	۱۲۵۵	۱۲۵۴	۱۲۵۳	۱۲۵۲	۱۲۵۱	۱۲۵۰	۱۲۴۹	۱۲۴۸	۱۲۴۷	۱۲۴۶	۱۲۴۵	۱۲۴۴	۱۲۴۳	۱۲۴۲	۱۲۴۱	۱۲۴۰	۱۲۳۹	۱۲۳۸	۱۲۳۷	۱۲۳۶	۱۲۳۵	۱۲۳۴	۱۲۳۳	۱۲۳۲	۱۲۳۱	۱۲۳۰	۱۲۲۹	۱۲۲۸	۱۲۲۷	۱۲۲۶	۱۲۲۵	۱۲۲۴	۱۲۲۳	۱۲۲۲	۱۲۲۱	۱۲۲۰	۱۲۱۹	۱۲۱۸	۱۲۱۷	۱۲۱۶	۱۲۱۵	۱۲۱۴	۱۲۱۳	۱۲۱۲	۱۲۱۱	۱۲۱۰	۱۲۰۹	۱۲۰۸	۱۲۰۷	۱۲۰۶	۱۲۰۵	۱۲۰۴	۱۲۰۳	۱۲۰۲	۱۲۰۱	۱۲۰۰	۱۱۹۹	۱۱۹۸	۱۱۹۷	۱۱۹۶	۱۱۹۵	۱۱۹۴	۱۱۹۳	۱۱۹۲	۱۱۹۱	۱۱۹۰	۱۱۸۹	۱۱۸۸	۱۱۸۷	۱۱۸۶	۱۱۸۵	۱۱۸۴	۱۱۸۳	۱۱۸۲	۱۱۸۱	۱۱۸۰	۱۱۷۹	۱۱۷۸	۱۱۷۷	۱۱۷۶	۱۱۷۵	۱۱۷۴	۱۱۷۳	۱۱۷۲	۱۱۷۱	۱۱۷۰	۱۱۶۹	۱۱۶۸	۱۱۶۷	۱۱۶۶	۱۱۶۵	۱۱۶۴	۱۱۶۳	۱۱۶۲	۱۱۶۱	۱۱۶۰	۱۱۵۹	۱۱۵۸	۱۱۵۷	۱۱۵۶	۱۱۵۵	۱۱۵۴	۱۱۵۳	۱۱۵۲	۱۱۵۱	۱۱۵۰	۱۱۴۹	۱۱۴۸	۱۱۴۷	۱۱۴۶	۱۱۴۵	۱۱۴۴	۱۱۴۳	۱۱۴۲	۱۱۴۱	۱۱۴۰	۱۱۳۹	۱۱۳۸	۱۱۳۷	۱۱۳۶	۱۱۳۵	۱۱۳۴	۱۱۳۳	۱۱۳۲	۱۱۳۱	۱۱۳۰	۱۱۲۹	۱۱۲۸	۱۱۲۷	۱۱۲۶	۱۱۲۵	۱۱۲۴	۱۱۲۳	۱۱۲۲	۱۱۲۱	۱۱۲۰	۱۱۱۹	۱۱۱۸	۱۱۱۷	۱۱۱۶	۱۱۱۵	۱۱۱۴	۱۱۱۳	۱۱۱۲	۱۱۱۱	۱۱۱۰	۱۱۰۹	۱۱۰۸	۱۱۰۷	۱۱۰۶	۱۱۰۵	۱۱۰۴	۱۱۰۳	۱۱۰۲	۱۱۰۱	۱۱۰۰	۱۰۹۹	۱۰۹۸	۱۰۹۷	۱۰۹۶	۱۰۹۵	۱۰۹۴	۱۰۹۳	۱۰۹۲	۱۰۹۱	۱۰۹۰	۱۰۸۹	۱۰۸۸	۱۰۸۷	۱۰۸۶	۱۰۸۵	۱۰۸۴	۱۰۸۳	۱۰۸۲	۱۰۸۱	۱۰۸۰	۱۰۷۹	۱۰۷۸	۱۰۷۷	۱۰۷۶	۱۰۷۵	۱۰۷۴	۱۰۷۳	۱۰۷۲	۱۰۷۱	۱۰۷۰	۱۰۶۹	۱۰۶۸	۱۰۶۷	۱۰۶۶	۱۰۶۵	۱۰۶۴	۱۰۶۳	۱۰۶۲	۱۰۶۱	۱۰۶۰	۱۰۵۹	۱۰۵۸	۱۰۵۷	۱۰۵۶	۱۰۵۵	۱۰۵۴	۱۰۵۳	۱۰۵۲	۱۰۵۱	۱۰۵۰	۱۰۴۹	۱۰۴۸	۱۰۴۷	۱۰۴۶	۱۰۴۵	۱۰۴۴	۱۰۴۳	۱۰۴۲	۱۰۴۱	۱۰۴۰	۱۰۳۹	۱۰۳۸	۱۰۳۷	۱۰۳۶	۱۰۳۵	۱۰۳۴	۱۰۳۳	۱۰۳۲	۱۰۳۱	۱۰۳۰	۱۰۲۹	۱۰۲۸	۱۰۲۷	۱۰۲۶	۱۰۲۵	۱۰۲۴	۱۰۲۳	۱۰۲۲	۱۰۲۱	۱۰۲۰	۱۰۱۹	۱۰۱۸	۱۰۱۷	۱۰۱۶	۱۰۱۵	۱۰۱۴	۱۰۱۳	۱۰۱۲	۱۰۱۱	۱۰۱۰	۱۰۰۹	۱۰۰۸	۱۰۰۷	۱۰۰۶	۱۰۰۵	۱۰۰۴	۱۰۰۳	۱۰۰۲	۱۰۰۱	۱۰۰۰	۹۹۹	۹۹۸	۹۹۷	۹۹۶	۹۹۵	۹۹۴	۹۹۳	۹۹۲	۹۹۱	۹۹۰	۹۸۹	۹۸۸	۹۸۷	۹۸۶	۹۸۵	۹۸۴	۹۸۳	۹۸۲	۹۸۱	۹۸۰	۹۷۹	۹۷۸	۹۷۷	۹۷۶	۹۷۵	۹۷۴	۹۷۳	۹۷۲	۹۷۱	۹۷۰	۹۶۹	۹۶۸	۹۶۷	۹۶۶	۹۶۵	۹۶۴	۹۶۳	۹۶۲	۹۶۱	۹۶۰	۹۵۹	۹۵۸	۹۵۷	۹۵۶	۹۵۵	۹۵۴	۹۵۳	۹۵۲	۹۵۱	۹۵۰	۹۴۹	۹۴۸	۹۴۷	۹۴۶	۹۴۵	۹۴۴	۹۴۳	۹۴۲	۹۴۱	۹۴۰	۹۳۹	۹۳۸	۹۳۷	۹۳۶	۹۳۵	۹۳۴	۹۳۳	۹۳۲	۹۳۱	۹۳۰	۹۲۹	۹۲۸	۹۲۷	۹۲۶	۹۲۵	۹۲۴	۹۲۳	۹۲۲	۹۲۱	۹۲۰	۹۱۹	۹۱۸	۹۱۷	۹۱۶	۹۱۵	۹۱۴	۹۱۳	۹۱۲	۹۱۱	۹۱۰	۹۰۹	۹۰۸	۹۰۷	۹۰۶	۹۰۵	۹۰۴	۹۰۳	۹۰۲	۹۰۱	۹۰۰	۸۹۹	۸۹۸	۸۹۷	۸۹۶	۸۹۵	۸۹۴	۸۹۳	۸۹۲	۸۹۱	۸۹۰	۸۸۹	۸۸۸	۸۸۷	۸۸۶	۸۸۵	۸۸۴	۸۸۳	۸۸۲	۸۸۱	۸۸۰	۸۷۹	۸۷۸	۸۷۷	۸۷۶	۸۷۵	۸۷۴	۸۷۳	۸۷۲	۸۷۱	۸۷۰	۸۶۹	۸۶۸	۸۶۷	۸۶۶	۸۶۵	۸۶۴	۸۶۳	۸۶۲	۸۶۱	۸۶۰	۸۵۹	۸۵۸	۸۵۷	۸۵۶	۸۵۵	۸۵۴	۸۵۳	۸۵۲	۸۵۱	۸۵۰	۸۴۹	۸۴۸	۸۴۷	۸۴۶	۸۴۵	۸۴۴	۸۴۳	۸۴۲	۸۴۱	۸۴۰	۸۳۹	۸۳۸	۸۳۷	۸۳۶	۸۳۵	۸۳۴	۸۳۳	۸۳۲	۸۳۱	۸۳۰	۸۲۹	۸۲۸	۸۲۷	۸۲۶	۸۲۵	۸۲۴	۸۲۳	۸۲۲	۸۲۱	۸۲۰	۸۱۹	۸۱۸	۸۱۷	۸۱۶	۸۱۵	۸۱۴	۸۱۳	۸۱۲	۸۱۱	۸۱۰	۸۰۹	۸۰۸	۸۰۷	۸۰۶	۸۰۵	۸۰۴	۸۰۳	۸۰۲	۸۰۱	۸۰۰	۷۹۹	۷۹۸	۷۹۷	۷۹۶	۷۹۵	۷۹۴	۷۹۳	۷۹۲	۷۹۱	۷۹۰	۷۸۹	۷۸۸	۷۸۷	۷۸۶	۷۸۵	۷۸۴	۷۸۳	۷۸۲	۷۸۱	۷۸۰	۷۷۹	۷۷۸	۷۷۷	۷۷۶	۷۷۵	۷۷۴	۷۷۳	۷۷۲	۷۷۱	۷۷۰	۷۶۹	۷۶۸	۷۶۷	۷۶۶	۷۶۵	۷۶۴	۷۶۳	۷۶۲	۷۶۱	۷۶۰	۷۵۹	۷۵۸	۷۵۷	۷۵۶	۷۵۵	۷۵۴	۷۵۳	۷۵۲	۷۵۱	۷۵۰	۷۴۹	۷۴۸	۷۴۷	۷۴۶	۷۴۵	۷۴۴	۷۴۳	۷۴۲	۷۴۱	۷۴۰	۷۳۹	۷۳۸	۷۳۷	۷۳۶	۷۳۵	۷۳۴	۷۳۳	۷۳۲	۷۳۱	۷۳۰	۷۲۹	۷۲۸	۷۲۷	۷۲۶	۷۲۵	۷۲۴	۷۲۳	۷۲۲	۷۲۱	۷۲۰	۷۱۹	۷۱۸	۷۱۷	۷۱۶	۷۱۵	۷۱۴	۷۱۳	۷۱۲	۷۱۱	۷۱۰	۷۰۹	۷۰۸	۷۰۷	۷۰۶	۷۰۵	۷۰۴	۷۰۳	۷۰۲	۷۰۱	۷۰۰	۶۹۹	۶۹۸	۶۹۷	۶۹۶	۶۹۵	۶۹۴	۶۹۳	۶۹۲	۶۹۱	۶۹۰	۶۸۹	۶۸۸	۶۸۷	۶۸۶	۶۸۵	۶۸۴	۶۸۳	۶۸۲	۶۸۱	۶۸۰	۶۷۹	۶۷۸	۶۷۷	۶۷۶	۶۷۵	۶۷۴	۶۷۳	۶۷۲	۶۷۱	۶۷۰	۶۶۹	۶۶۸	۶۶۷	۶۶۶	۶۶۵	۶۶۴	۶۶۳	۶۶۲	۶۶۱	۶۶۰	۶۵۹	۶۵۸	۶۵۷	۶۵۶	۶۵۵	۶۵۴	۶۵۳	۶۵۲	۶۵۱	۶۵۰	۶۴۹	۶۴۸	۶۴۷	۶۴۶	۶۴۵	۶۴۴	۶۴۳	۶۴۲	۶۴۱	۶۴۰	۶۳۹	۶۳۸	۶۳۷	۶۳۶	۶۳۵	۶۳۴	۶۳۳	۶۳۲	۶۳۱	۶۳۰	۶۲۹	۶۲۸	۶۲۷	۶۲۶	۶۲۵	۶۲۴	۶۲۳	۶۲۲	۶۲۱	۶۲۰	۶۱۹	۶۱۸	۶۱۷	۶۱۶	۶۱۵	۶۱۴	۶۱۳	۶۱۲	۶۱۱	۶۱۰	۶۰۹	۶۰۸	۶۰۷	۶۰۶	۶۰۵	۶۰۴	۶۰۳	۶۰۲	۶۰۱	۶۰۰	۵۹۹	۵۹۸	۵۹۷	۵۹۶	۵۹۵	۵۹۴	۵۹۳	۵۹۲	۵۹۱	۵۹۰	۵۸۹	۵۸۸	۵۸۷	۵۸۶	۵۸۵	۵۸۴	۵۸۳	۵۸۲	۵۸۱	۵۸۰	۵۷۹	۵۷۸	۵۷۷	۵۷۶	۵۷۵	۵۷۴	۵۷۳	۵۷۲	۵۷۱	۵۷۰	۵۶۹	۵۶۸	۵۶۷	۵۶۶	۵۶۵	۵۶۴	۵۶۳	۵۶۲	۵۶۱	۵۶۰	۵۵۹	۵۵۸	۵۵۷	۵۵۶	۵۵۵	۵۵۴	۵۵۳	۵۵۲	۵۵۱	۵۵۰	۵۴۹	۵۴۸	۵۴۷	۵۴۶	۵۴۵	۵۴۴	۵۴۳	۵۴۲	۵۴۱	۵۴۰	۵۳۹	۵۳۸	۵۳۷	۵۳۶	۵۳۵	۵۳۴	۵۳۳	۵۳۲	۵۳۱	۵۳۰	۵۲۹	۵۲۸	۵۲۷	۵۲۶	۵۲۵	۵۲۴	۵۲۳	۵۲۲	۵۲۱	۵۲۰	۵۱۹	۵۱۸	۵۱۷	۵۱۶	۵۱۵	۵۱۴	۵۱۳	۵۱۲	۵۱۱	۵۱۰	۵۰۹	۵۰۸	۵۰۷	۵۰۶	۵۰۵	۵۰۴	۵۰۳	۵۰۲	۵۰۱	۵۰۰	۴۹۹	۴۹۸	۴۹۷	۴۹۶	۴۹۵	۴۹۴	۴۹۳	۴۹۲	۴۹۱	۴۹۰	۴۸۹	۴۸۸	۴۸۷	۴۸۶	۴۸۵	۴۸۴	۴۸۳	۴۸۲	۴۸۱	۴۸۰	۴۷۹	۴۷۸	۴۷۷	۴۷۶	۴۷۵	۴۷۴	۴۷۳	۴۷۲	۴۷۱	۴۷۰	۴۶۹	۴۶۸	۴۶۷	۴۶۶	۴۶۵	۴۶۴	۴۶۳	۴۶۲	۴۶۱	۴۶۰	۴۵۹	۴۵۸	۴۵۷	۴۵۶	۴۵۵	۴۵۴	۴۵۳	۴۵۲	۴۵۱	۴۵۰	۴۴۹	۴۴۸	۴۴۷	۴۴۶	۴۴۵	۴۴۴	۴۴۳	۴۴۲	۴۴۱	۴۴۰	۴۳۹	۴۳۸	۴۳۷	۴۳۶	۴۳۵	۴۳۴	۴۳۳	۴۳۲	۴۳۱	۴۳۰	۴۲۹	۴۲۸	۴۲۷	۴۲۶	۴۲۵	۴۲۴	۴۲۳	۴۲۲	۴۲۱	۴۲۰	۴۱۹	۴۱۸	۴۱۷	۴۱۶	۴۱۵	۴۱۴	۴۱۳	۴۱۲	۴۱۱	۴۱۰	۴۰۹	۴۰۸	۴۰۷	۴۰۶	۴۰۵	۴۰۴	۴۰۳	۴۰۲	۴۰۱	۴۰۰	۳۹۹	۳۹۸	۳۹۷	۳۹۶	۳۹۵	۳۹۴	۳۹۳	۳۹۲	۳۹۱	۳۹۰	۳۸۹	۳۸۸	۳۸۷	۳۸۶	۳۸۵	۳۸۴	۳۸۳	۳۸۲	۳۸۱	۳۸۰	۳۷۹	۳۷۸	۳۷۷	۳۷۶	۳۷۵	۳۷۴	۳۷۳	۳۷۲	۳۷۱	۳۷۰	۳۶۹	۳۶۸	۳۶۷	۳۶۶	۳۶۵	۳۶۴	۳۶۳	۳۶۲	۳۶۱	۳۶۰	۳۵۹	۳۵۸	۳۵۷	۳۵۶	۳۵۵	۳۵۴	۳۵۳	۳۵۲	۳۵۱	۳۵۰	۳۴۹	۳۴۸	۳۴۷	۳۴۶	۳۴۵	۳۴۴	۳۴۳	۳۴۲	۳۴۱	۳۴۰	۳۳۹	۳۳۸	۳۳۷	۳۳۶	۳۳۵	۳۳۴	۳۳۳	۳۳۲	۳۳۱	۳۳۰	۳۲۹	۳۲۸	۳۲۷	۳۲۶	۳۲۵	۳۲۴	۳۲۳	۳۲۲	۳۲۱	۳۲۰	۳۱۹	۳۱۸	۳۱۷	۳۱۶	۳۱۵	۳۱۴	۳۱۳	۳۱۲	۳۱۱	۳۱۰	۳۰۹	۳۰۸	۳۰۷	۳۰۶	۳۰۵	۳۰۴	۳۰۳	۳۰۲	۳۰۱	۳۰۰	۲۹۹	۲۹۸	۲۹۷	۲۹۶	۲۹۵	۲۹۴	۲۹۳	۲۹۲	۲۹۱	۲۹۰	۲۸۹	۲۸۸	۲۸۷	۲۸۶	۲۸۵	۲۸۴	۲۸۳	۲۸۲	۲۸۱	۲۸۰	۲۷۹	۲۷۸	۲۷۷	۲۷۶	۲۷۵	۲۷۴	۲۷۳	۲۷۲	۲۷۱	۲۷۰	۲۶۹	۲۶۸	۲۶۷	۲۶۶	۲۶۵	۲۶۴	۲۶۳	۲۶۲	۲۶۱	۲۶۰	۲۵۹	۲۵۸	۲۵۷	۲۵۶	۲۵۵	۲۵۴	۲۵۳	۲۵۲	۲۵۱	۲۵۰	۲۴۹	۲۴۸	۲۴۷	۲۴۶	۲۴۵	۲۴۴	۲۴۳	۲۴۲	۲۴۱	۲۴۰	۲۳۹	۲۳۸	۲۳۷	۲۳۶	۲۳۵	۲۳۴	۲۳۳	۲۳۲	۲۳۱	۲۳۰	۲۲۹	۲۲۸	۲۲۷	۲۲۶	۲۲۵	۲۲۴	۲۲۳	۲۲۲	۲۲۱	۲۲۰	۲۱۹	۲۱۸	۲۱۷	۲۱۶	۲۱۵	۲۱۴	۲۱۳	۲۱۲	۲۱۱	۲۱۰	۲۰۹	۲۰۸	۲۰۷	۲۰۶	۲۰۵	۲۰۴	۲۰۳	۲۰۲	۲۰۱	۲۰۰	۱۹۹	۱۹۸	۱۹۷	۱۹۶	۱۹۵	۱۹۴	۱۹۳	۱۹۲	۱۹۱	۱۹۰	۱۸۹	۱۸۸	۱۸۷	۱۸۶	۱۸۵	۱۸۴	۱۸۳	۱
-------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	---

نثری کرشن کا اوتار

(از قلم مہاشہ محمد عمر صاحب نوسلم مولف اقبال)

خدا نے رحیم کا یا ایک ازلی قانون ہے کہ جب بھی دنیا میں ضلالت اور گمراہی کا زور ہو اور لوگوں کے دل خدا تعالیٰ کو طرف سے ہٹ کر دُشیا کی طرف لگ گئے ہوں۔ اور خدا تعالیٰ کی صحیح عبادت اور سچی پوجا دُنیا سے مٹنے لگی ہو۔ تب وہ دیا کو پر مانتا اپنی طرف سے اپنا گمان دیکر کسی نہ کسی آدمی کو بھیجا کرتا ہے۔ جو کہ دنیا میں آکر لوگوں کی رُوحانی بیماریوں کو دور کر کے اُن کے لئے ایک ایسا مارگ تیار کرتا رہا کہ جس پر چل کر وہ پھر خدا تعالیٰ کے آستانہ پر پہنچ جاتے ہیں۔ یہ ایک ایسا اصول ہے کہ دنیا کا کوئی آستانہ دھری ہو اس سے انکار نہیں کیا۔ چنانچہ لوگیراج آئندہ نثری کرشن اسی کی طرف لیتا ہیں اشارہ فرماتے ہوئے ارجن کو بیضروری اپدیش کرتے ہیں :-

”ہے ارجن جب کبھی دنیا میں دھرم کا لوپ (غائب) ہو جاتا ہے۔ اور اس کی جگہ ادھرم (پاپ) پھیل جاتا ہے تب میں دنیا میں دھرم قائم کرنے اور ادھرم کا ناس کرنے کیلئے جنم دھارن کرتا ہوں۔ نیک لوگوں کی حفاظت اور دُشمنوں کے ناس کیلئے اور دھرم کو قائم کرنے کیلئے میں ایک ایک میں جنم دھارن کرتا ہوں۔“

نثری کرشن جی کی نشانیوں

چنانچہ اس زربین اصول پر پراچین ریشیوں نے روشنی ڈالنے اور مخلوق کو گمراہی سے بچانے کیلئے چند نشانیاں بیان کی ہیں کہ جب وہ سنسار میں پائی جائیں تو جان لو کہ نثری کرشن جی کا جنم ہو گا مثلاً مہا بھارت میں لکھا ہے کہ ”کل ایک دورے میں اندھا دھند ادھرم کی عملداری ہوگی۔ جھوٹ۔ فریب۔ ہتیا۔ خصم۔ لالچ کا دور دورہ ہوگا۔ انسان کو خراب افعال سے رغبت اور نیک اعمال سے نفرت ہوگی جب تب پوچھنا آدمی نیک کاموں کو بہمن چھوڑ بیٹھیں۔ پوتر اور پوتر چیزوں کا امتیاز نہ ہوگا۔ جھوٹ چھات کو واسات سمجھیں گے۔ کھشتریوں کو رعیت پروری سے نفرت ہوگی۔ جرات اور بہادری کھو بیٹھیں گے غلبہ مزہ اور پھل بے ذائقہ ہونگے۔ کم عمر صاحب اولاد ہونگے۔ آٹھ برس کی کنیا پتر جنیں گی۔ کالیوں کا دور دکھت چلا گا۔ وقت پر ریشی نہ ہونگی۔ اساک باران سے عالمگیر قحط ہوگا۔ ناخن اور بالی بڑھا کر لوگ ہمتا ہنجا بینگے۔ خاندانوں کے ہوتے ہوئے ذکروں سے وھجرا کرینگے۔ شراب خانے آباد ہونگے اور عبادت خانے ویران ہونگے۔ جہاں پہلے دھرم ہوگا وہاں ادھرم کا زور ہوگا۔“ (مہا بھارت بن پرپ ۶۸۶-۶۸۷)

پھر لکھا ہے کہ ”جب کل ایک ایک سمجھ بوجھ کے دُنیا کی ہوا ملٹ گئی۔ دُنیا پر وہ پاپ ہو گا کہ زمین کا پانی اٹھیکے نیچے والے دین کو بیوقوف سمجھیں۔ پتھر پتھر لڑائی جھگڑوں سے مردوں کو دق کرنے لگی۔ جب اس طرح دھرم کا پانی چھلکنے کو ہوگا۔“

نوجوان جی کو نصیحت کرنی پڑیگی۔ یعنی کلی بھگوان اور تار لینگے۔ تب پاپ کی ناؤ ڈوبیگی اور دھرم کی بیل بری بھی ہوگی (ہما بھارت ۱۵۷)

یہ وہ علامات ہیں جن کو مقدس رشیوں نے اپنی دھرم پستکوں میں اسلئے بیان فرمایا تھے تاکہ جب اس کی یہ وشا ہو تو دھرم اتنا لوگ جان لیں کہ اب نہ کلنک اوتار جنم لیکر دنیا سے پاؤں کو دوڑے کہے اور دھرم کی کھٹکھاٹک

موجودہ زمانہ

اس وقت زمانہ کی ہوا بالکل بدلی ہوئی ہے اور جیسا کہ مقدس رشیوں نے بتلایا ہے۔ یہ زمانہ تمام پاپوں کا مرکز بنا ہوا ہے۔ وہ کوئی بُرائی اور پاپ ہے جو کہ موجودہ زمانہ میں نہیں پایا جاتا۔ دھرم کا صرت نام ہی باقی ہو اس کا وجود دنیا سے مفقود ہو کر آسمان پر چلا گیا ہے۔ گھر گھر اور کوہ کوہ میں پاپ کے نظارے دیکھے جاتے ہیں۔ لوگوں کے قوال اور اعمال میں زمین و آسمان کا تفاوت ہے۔ پنڈت۔ پادری۔ گرنٹھی اپنے اپنے دھرموں کو چھوڑ چکے ہیں ایمان کا اظہار صرف اتنی زبان پر ہے۔ لیکن دل نور ایمان سے خالی اور دھرم سے دُور ہو چکے ہیں۔ ایسی اوتھارات میں ضروری ہے کہ نہ کلنک اوتار جنم دھارن کوہ کے سنسار میں ستیہ کا ایدیش کریں۔ اس زمانہ کی خبر سب مذاہب میں دی گئی ہے۔ اور تمام مذاہب کے بزرگ اس زمانہ کی برائیوں کو تنگ کر آسمان کی طرف بھٹکی لگا کر خدا تعالیٰ سے مدد کے خواہاں ہیں اور روز و شب چلا چلا کر بدعا کر رہے ہیں کہ ہے پر مانتا تو نے وعدہ کیا ہوا ہے۔ کہ نیکوں کی حفاظت کیلئے میں دُنیا میں اوتار بھیجا کرونگا۔ اب وقت ہے کہ آپ اس وعدہ کو پورا کر کے اپنے کسی بھگت کو دُنیا کے سدھار کیلئے بھیجیں۔ اگر آپ نے ہماری پراختیا کو سوچا نہ کیا تو دُنیا میں تیرے نام لینے والے نہیں ملیں گے۔

جب زمانہ کی یہ دشا تھی اور لوگ رُوحانی کو ترس رہے تھے۔ قریب تھا کہ ایشوری گیان کے بغیر ان کی رُوحانی موت ہو جاتی۔ اچانک وہ خدا جس نے ہر موقع پر اپنے بھگتوں کے دکھوں کو دُور کیا اس موقع پر بھی اس نے لوگوں کی پکار کو سنا اور ان کے رُوحانی دکھوں کو دُور کرنے کیلئے اپنی طرف سے ایک آدمی کو بھیجا جن کا نام نامی حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادری (علیہ السلام) ہے۔ اپنے پر مانتا سے گیان حاصل کر کے لوگوں کو پر مانتا کے بتائے ہوئے ستیہ مارگ کی طرف بلایا۔ اور فرمایا کہ اے میرے ہندو بھائیو! پر مانتا نے مجھے تمہارے رُوحانی جسمانی دکھوں کو دُور کرنے کے لئے بھیجا ہے۔ تم اگر پر مانتا کے درشن کرنا چاہتے ہو تو میری شرن میں آؤ۔ میں تمہیں وہ مارگ بتاؤنگا جس پر چلکر تم پر مانتا کے درشن کر سکو گے۔

میرے ہندو بھائیو! فیدن ہے۔ آپ نش پکش ہو کر نہ کلنک اوتار کے متعلق غور کریں کہ انکی پجائی آپ پر چل جائے۔ تاکہ وہی جل اپنی آتاکو پوتر کریں۔ اینتور آپ کو ستیہ کے گڑھن کرنے کی شکتی دے۔ آمین

ذکرہ ابن جبراً یعنی اس حدیث کی صحت میں کوئی شبہ نہیں جیسا کہ ابن حجر نے ذکر کیا ہے کہ اس حدیث کو ابن ماجہ کے علاوہ اور محدثین نے بھی ذکر کیا ہے۔ اور امام ملا علی قاری نے موضوعات کبرفہ میں لکھا ہے کہ اگر ابراہیم زیدہ رہتے اور نبی ہو جاتے تو پھر بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے تابع ہوتے۔ پس آیت خاتم النبیین کے نزول پر باطل گزر جانے کے بعد حضور کا یہ فرمانا ثابت کرنا کہ حضور نے خاتم النبیین سے نبوت کو بجلی مسدود نہیں سمجھا۔ پھر حضور علیہ السلام نے آنیوالے مسیح کو نبی اللہ فرمایا۔ نیز فرمایا کہ ابوبکر افضل هذه الامة الا ان يكون نبی دکنوز الحقائق فی حدیث غیر ائمہ ثلاثہ صحت کہ ابوبکر اس امت میں سب سے افضل ہیں مگر یہ کہ کوئی نبی ہو یعنی اگر امت میں سے کوئی نبی ہوا۔ تو وہ حضرت ابوبکر سے افضل ہوتا۔ اس حدیث سے یہ بھی ثابت ہوا۔ مگر آنیوالا نبی اسی امت میں سے ہونا چاہیے نہ کہ باہر سے۔

صحابہ کیا سمجھے؟ حضرت عائشہؓ کا مرتبہ اہل علم سے مخفی نہیں۔ آپ قرآن مجید اور احادیث کے سمجھنے میں طویل الرکعتی تھیں۔ آپ فرماتی ہیں۔ قولوا خاتم الانبیاء ولا تنفوا ولا نبی بعدہ (دینشور جلد ۲۰ و تکرار جمع البیاض) کہ تم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین تو کہو مگر یہ نہ کہو۔ کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔ حضرت عائشہؓ کے اس قول سے ظاہر ہے کہ جو لوگ الفاظ خاتم النبیین اور نبی بعدی سے یہ سمجھے ہیں۔ کہ آپ کے بعد بالکل کوئی نبی نہیں آسکتا۔ وہ غلطی پر ہیں۔

سلف صالحین کیا سمجھے؟ امام ملا علی قاری جو حنفی فرقہ کے ایک بہت بڑے امام گذرے ہیں اپنی کتاب موضوعات کبرفہ میں یہ لکھ کر ابراہیم اور عمرؓ زندہ رہنے اور نبی بھجائے۔ تو وہ دونوں آپ کے پیرو ہوتے فرماتے ہیں۔ فلا ینقض قولہ خاتم النبیین اذا لم یکنی انکلا یا نبی بعدہ نبی یشہد ملتہ ولعلیکم امتہ کہ ابراہیم اور عمرؓ کا نبی ہونا یا اللہ تعالیٰ کے قولی خاتم النبیین کے خلاف نہ ہونا کیونکہ خاتم النبیین کے یہ معنی ہیں کہ آپ کے بعد کوئی ایسا نبی نہیں آسکتا جو آپ کی امت سے نہ ہو۔ اور آپ کی ملت اور شریعت کو منسوخ کرے۔

اس سے ظاہر ہے۔ کہ ایسا نبی جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا متبع اور امتی ہو۔ اور آپ کی شریعت کو منسوخ نہ کرے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی فرمایا ہے۔ آپ کے بعد آسکتا ہے اور اس کا آنا خاتم النبیین کے متنافی اور منافی نہیں ہے۔

(۴) مولانا جلال الدین رومیؒ منشی میں فرماتے ہیں

پیشہ اسٹیشن اندر ظہور در کون	اھد قومی انھم لایعلمون
باز گشتہ از دم او ہر دو باب	دردو عالم دعوت او مستجاب
ہر اس خاتم شد است او کہ بخود	مثل او نے خود نے خواہند بود
چونکہ در صنعت برداستاد دست	نے تو کوئی ختم صنعت بر قوت

یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پیشہ مبارک خلوت میں ہی تھا کہ آپ خدا سے اپنی قوم کیلئے ہدایت طلب کرتے تھے۔ آپ کی تشریف آوری سے دین و دنیا کے دروازے کھل گئے۔ اور آپ کی دعاؤں و جہانوں میں قبول ہوئی یعنی اس عالم میں بھی لوگوں کیلئے شفیق بظہرے اور آخرت میں بھی پس روحانی فیضان کی سخاوت کی وجہ سے آپ خاتم ہوئے نہ آپ کی مثل پہلے کوئی کامل انسان اور کامل سخی روحانی فیض پہنچانے میں ہوا اور نہ آئندہ ہوگا۔ لے دوست جب کوئی شخص کسی صنعت دسٹر حاصل کرے کہ مال کے درجہ کو پہنچ جاتا ہے۔ تو کیا تو اس کے متعلق یہ نہیں کہتا۔ کہ اس پر کاربگر ہی ختم ہے۔

(۳) علامہ محمد قاسم صاحب بانی مدرسۃ العلوم دیوبند فرماتے ہیں :-
 ”بلکہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی بھی کوئی نبی پیدا ہو۔ تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کوئی فرق نہ آئے گا۔ (تخذیر ان س)
 (۴) حضرت امام محمدؒ طرابلسی نے بحکمہ مجمع البحار میں حضرت امام ابوحنیفہؒ کا قول نقل کر کے حدیث
 لا نبی بعدی کے معنی کئے ہیں۔ ارادہ لاینبی یعنی شریعت کو منسوخ کرنا لاہو۔ بالفاظ دیگر حضور علیہ السلام کے بعد ایسے
 نبی کا آنا ممنوع نہیں جو حضورؐ کا پیرو ہو۔
 (۵) شیخ محمد الدین ابن عربیؒ اپنی کتاب فتوحات مکیہ جلد ۲ ص ۱۱۱ میں فرماتے ہیں :-

”وہ نبوت جو آنحضرتؐ صلعم کے وجود کے منقطع ہو گئی وہ نشرعی نبوت ہے۔ نہ کہ مقام نبوت۔ پس کوئی ایسی شریعت نہیں
 ہوگی جو شریعت محمدیؐ کی ناسخ ہو۔ اور نہ ایسا آپؐ کی شریعت میں کوئی حکم لایا ہوگا۔ اور یہی معنی حضورؐ کے قول ان ارسلا
 والنبوة قد انقضت الخدیث کے ہیں کہ میرے بعد کوئی ایسا نبی نہیں ہوگا جو میری شریعت کے مخالف ہو۔
 بل اذاکان یکون تحت حکم شریعتی۔ بلکہ جب بھی ہوگا میری شریعت کے ماتحت ہوگا۔“

(۶) علامہ السید شریف محمد بن رسولؒ الحسینی الزبیدیؒ غم المدیٰ جنکا شمار مجدد دین میں کیا گیا ہے اپنی کتاب
 الاشاعة لاشرط الساعة ص ۱۱۱ میں علامہ علی قاریؒ کا یہ قول نقل فرماتے ہیں :- ”واما حدیث لاوحی بعدی
 باطل الاصل له نعم ورد لا نبی بعدی ومحناء عند العلماء لا یحدث بعدا نبی بشیخ یمنسج
 شریعتہ۔ یعنی یہ حدیث کہ میرے بعد وحی نہیں باطل اور بے اصل حدیث ہے۔ ہاں لا نبی بعدی آیت سے اور اس کے
 معنی علماء کے نزدیک یہ ہیں کہ آپؐ کے بعد کوئی ایسا پیدا نہ ہوگا جو ایسی شریعت لائے جس سے آنحضرتؐ
 صلعم کی شریعت منسوخ ہو جائے۔“

پس اس قسم کی نبوت حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ہم مانتے ہیں اس قسم کی نبوت کا
 اہمیت چھٹے میں پایا جاتا قرآن مجید اور احادیث اور صحابہؓ اور سلف صالحین کے اقوال سے ثابت ہے اور اس سے
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور اہمیت محمدیہ کی شان دو بالا ہوتی ہے غرضیکہ ہمارا عقیدہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم ایک ایسے علیل المرتبت نبی ہیں کہ کوئی بڑے سے بڑا روحانی انعام ایسا نہیں ہے جو پہلے کسی
 انسان پر ہوا۔ اور آپؐ کی امت میں آپؐ کی سروری کی برکت سے نہ مل سکتا ہو اور جو مفہوم خاتم النبیین کا ہمارے
 مخالفین پیش کرتے ہیں۔ اس سے نفوذ باللہ آنحضرت صلعم کی تو ہیں اور اہمیت محمدیہ کی تحقیر لازم آتی ہے۔
 جیسا کہ متعدد جگہ میں تفصیل سے ذکر کیا گیا ہے۔“

آخری حصہ
 دو سترہاں ذکر ہو۔ بدلتی اچھی چیز نہیں۔ دشمنوں کی باتوں پر غبار کر کے اپنی طاقت کو
 خراب کرنا دشمنی نہیں ہے۔ ہم زمین و آسمان کے خالق خدا کو جو دلوں کا حال جانتا
 ہے۔ اور جس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں گواہ کر کے کہتے ہیں کہ ہمارا کوئی عقیدہ خدا اور اس کے فرمودہ کے خلاف نہیں۔
 اور ہم اس شخص کو ناپاک اور مردود سمجھتے ہیں جو سید المرسلین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرے
 اور بانی مسلمانہ جبریلؑ ہمارے دشمن بن گیا۔ ہمارا ناپاک اور فساد اور استہزاء ہمارے ہاتھوں میں ناکارہ گویا کہ وہ کون سا متفق کرے
 ہیں۔ اور یہی بعینہ کا مقصد صرف ہی تھا۔ کہ خدا کے دین کی عظمت ظاہر ہو۔ اسکا جلال چمکے اسکا مال بالا ہو۔ اور
 یہ ثابت کیا جائے کہ ہمیشہ کی روحانی زندگی والا نبی اور جلال اور تقدس کے تحت پر بیٹھنے والا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ
 علیہ وسلم ہے۔ واللہ علی ما نقول شہید۔ والسلام علی من التبع الهدی۔ (رقم جلال الدین شمس)

سفر نامہ حصہ سوم

(سلسلہ کیلئے دیکھو احمدی جتنی سلسلہ و سلسلہ)

مسوری میں جو چنڈاں احمدی تھے
ہیں تبلیغ وہ کرتے تھے اکثر
سنا یا کرتے تھے وہ دینی باتیں
برادر احکم اور دیوبند
ہیں اسلام سے رغبت نہ تھی
وہ لے لے کر ان کی باتیں کرتے
کہ خود ان سے لگے ہم بحث کئے
دوسرے نہیں بھائی جو بڑے تھے
تھے ہم دونوں ہی حق کی تلاش
تھیں اور غصہ نہ پہنچا
الہی کیا یہ سچا ماجرا ہے
سدا روئے کرتے تھے عیسیٰ
خدا کے فضل نے یہ نہ کیا تھا
یہی احمدی ہی عیسیٰ وہی ہے
یہ واقعہ عیسوی سن پانچ گیارہ
مفصل احمدیوں سے یہ سن کر
ہوا ہے قادیان میں جلوسہ
امامت کا کیا دعویٰ انہوں نے
خدا نے خود انہیں یہ شرف بخشا
ہزاروں انکو سچا جانتے ہیں
انہیں سچی ہوا کرتی ہیں خواہیں
مخالف رہیں ان کے ہیں مہیم
جو کلمہ نہیں ملایا یہ زنادے
زنادوں کو کیا گمراہ انہوں نے
کچھ کچھ نہ کہ عدم کو کہہ دیا
جہاں میں جعفر علیہ السلام

ملاکرتے تھے ہم سے گائے ماہی
مگر ہم دین سے کوئے تھے کیسے
ہماری کھلتی تھیں سرنگیں انکھیں
سنا کرتے تھے آئے ہوئے کیسے
خدا ہی باتوں پر گفت نہ تھی
ہوئے اسلام دین کو ایسے ہر
ادراپی دینی حالت کو ٹھکانے
جری تاہیں میں ہر دم وہ ہستے
خدا کے فضل نے ہی راہ بخشی
خدا سے عرض تھی یہ عاجزانہ
تہرا مالور کیا یہ میرزا ہے
ترخوار باری میں ہیں عیسیٰ
ہمیں روایا میں ظاہر خواص
حدیثوں میں خبر جسکی لکھی ہے
بزمہ احمدیت ہم جیسے
حقیقی ہے یہی موجود آخر
جو ہے پنجاب کے گوشہ میں قصہ
نبوت کا کیا دعویٰ انہوں نے
غلام احمد پیارا نام ان کا
نشانوں پر انہیں پہچانتے ہیں
انہوں نے ہمیں سچا دیا
مقابلہ یہ وہ جگہ ہے یہی ہزم
دلہاں میں لکھتے ہیں ہزاروں
ہزاروں کو کیا ہزارہ انہوں نے
غرض ہر دشمن میں پائی مارے
ہوئے وہ خادیم مالور میرواں

صفائی قلب کا اپنی انہوں نے
سیحائے زمان کا ہے جہاں
رسول اللہ کا کلمہ پڑھا
خدا کے عشق کا پانی پلایا
ہوں ایسے ہر ماں والا گریہ
مسلمانوں کا جو یہ تھا عقیدہ
دلائل سے وفات اسکی بتائی
نبوت کا بھی جو ایک سہ تھا
معاذ اللہ کیسے ہے حراقت
نہ ڈرتے تھے مگر تہر نبوت
نبی کی ختم کرتے ہیں رات
غرض وہ اختلافی کل مسائل
بحدہ لکھتے وہ فیصلہ کر لکھا
مگر باقی تعصب اور حسد ہے
خدا یا جعفر ہیں نیک انسان
انہیں اب احمدی باریاب آباد
جرسہ والا انہیں سچا دیا
دعا یا آمین کی سے مخلصانہ
سفر نامہ شروع ہوئے کیا تھا
سنا نادوستوں کو حالی سارا
مہصائب کہ قدر میں نے بٹھائی
عزیز و اقربا پر کیا کیا حال
بڑے بھائی و والد نے کیا کیا
پناہ کی قادیان میں کیے گھر
بیاں تو لکھ گئی حالات پر
مگر میرا نام کچھ لکھا گیا اور

لکائی دولت عقیق انہوں نے
ماہے لکھتے ذریعہ نور ایمان
حقیقی راستی ہم کو بتایا
ہیں جہاں سے انسان بنایا
خدا کی رحمتیں نازل ہر بار
سیحانہ ظلم اب تک سے زندہ
حقیقت ان کر ساری مشائے
اے بھی کھول کر ہم کو بتایا
اے عینی آریں اے قرب قیمت
نصا دی کی سرسبز حمایت
ادھر اغیار کی قاتلہ نبوت
ہوئے تھے دریاں میں کے جو مکمل
فتاوے کے حضرت بنائے
فقط غیروں کو بٹھادی کی کشتی
تو کتے اپنے فضل احسان
سیح موجود کا رستہ دکھا دے
کہ یہ سلسلہ حق کی تحقیق
کہ ہو جا احمدی سارا زمانہ
اگرچہ میرا مقصد اور کچھ تھا
وہ کہتا عرض جو چھہ یہ تھا گذرا
یہ ہو تو دین کے کس طرح پائے
کہ مارا اس قدر مذہب گیا لال
دیکھ دیکھ اور تھا گھر سے نکالا
اور چھوڑا کس طرح قصا وہ ہر گھر
کہ کہو کہ احمدی ہوتا ہے یا رو
نہ ان باتوں میں کچھ کر کاغذ

عظمت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت سراج الموعود بان سلسلہ احادیث و ایضاً کلام کی تحریر میں حضرت غلام الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح دنیا و غفلت و تعریف کوٹ کوٹ کر بھری میں ملاحظہ فرمادیں۔۔

(۱) ہم جب انصاف کی نظر سے دیکھتے ہیں تو تمام سلسلہ نبوت میں سے اعلیٰ درجہ کا جو فرد نبی اور زندہ نبی اور خدا کا اعلیٰ درجہ کا پیارا نبی صرف ایک مرد کو جانتے ہیں یعنی وہی نبیوں کا سردار رسولوں کا خزانہ تمام سلسلوں کا سربراہ جس کا نام محمد احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے جس کے زیر سایہ دہل دن چلتے ہو وہ روشنی ملتی ہے جو ہر انسان کے ہزار برس تک مل سکتی تھی : سراج میر صادق

(۲) یہ عربی نبی جس کا نام محمد ہے ہزار ہزار درود اور سلام اس پر، یہ کس عالمی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالمی مقام کا انتہا معام نہیں ہو سکتا اور اس کی تاثیر قدرتی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں ہے۔ افسوس کہ جیسا حق شناس ختم کا ہے اسکے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔ وہ توحید جو دنیا سے گم ہو چکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو اس کو دنیا میں لایا۔ اور اس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بھی نوع کی ہمدردی میں اس کی جانتگ راز ہوئی۔ ایسے خدا نے جو اسکے دل کے راز کا واقف تھا اس کو تمام انبیاء و تمام اولین و آخرین فیضیت بخشی اور اس کی عزتوں اس کی زندگی میں اس کو دیں وہی ہے جو چشمہ ہر ایک فیض کا اور وہ شخص جو بغیر اقرار افاضہ اسکے کے فیضیت کا دعویٰ کرتا ہے وہ انسان نہیں بلکہ ذریعہ بیگانہ ہے

کہونکہ ہر ایک نفسیات کی کچی اسکو دیکھتی ہو اور ہر ایک کافر کا خرد از اسی کو عطا کیا گیا ہو جو اسکے ذریعہ کو نہیں پاتا وہ محروم از لہی ہو۔ ہم کیا چیز میں اور ہماری حقیقت کیا ہو ہم کافر نعمت ہو اگر اس کا اقرار نہ کریں کہ توحید ہم اسی نبی کے ذریعہ ہو باقی۔ اور زندہ خدا کی شناخت ہمیں اسی کا لہی کے ذریعہ ہو اور اسی کے ذریعہ علی ہو۔ اور خدا کے کلمات اور مخاطبات کا شرف بھی جس کو ہم اسکا چہرہ دیکھتے ہیں اسی ہندو گنہی کے ذریعہ ہو جس میں میرے آیا جو اس کتاب ہدایت کی شعاع دھوپ کی طرح ہم پر پڑتی ہو اور اسی وقت تک ہم منور رہ سکتے ہیں جب تک کہ ہم اسکے مقابل پر کھڑے ہیں : حقیقۃ الوحی ص ۱۱۱

(۳) بعد از خدا بشق محمد محمد مہم : مگر کفر اس بود بخدا سخت کفرم در کاس نادار اندامم نہ انم : کہ خواندم در دبستان محمد اگر خواہی دیلے عاشقش باشی : محمد بہت برمان محمد وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا

نام اس کا ہے محمد دلبر مرا یہی ہے اس نور پر قد اہول اس کا ہی میں ہوا ہوں وہ ہے میری حیرت کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے (درغین اردو فارسی)

(۴) ہمیں امامۃ الناس پر ظاہر کہ تا ہوں کچھ اللہ جل شانہ کی قسم کہ جو کہ میں کافر نہیں ہوں بفضلہ تم لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ میرا عقیدہ ہے اور وہ لیکن

جو مشرق اور مغرب میں آباد ہو میں پورے
زور کے ساتھ آپ کو اس طرف دعوت کرتا ہوں
کہ اب زمین پر سچا مذہب صرف اسلام
ہے اور سچا خدا بھی وہی خدا جو قرآن
نے بیان کیا ہے۔ اور ہمیشہ کی روحانی
زندگی والا نبی اور جلال اور تقدس کے
تحت پر بیٹھنے والا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ
علیہ وسلم سے یہ دنیائی تقاب و تطبیع اولیٰ

خلافتِ محمدیہ

میاں محمود احمد کی بشارت چھپ نہیں سکتی
مسیح وقت کی زندہ کرامت چھپ نہیں سکتی
کسی کے منہ کی پھونکوں سے خلافت چھپ نہیں سکتی
طاہر باپ کا در نہ در اثنا چھپ نہیں سکتی
جو لندن میں ہوئے ہیں احمدی یہ تکفیر ہے
مسیح قادیان کا ب رسالت چھپ نہیں سکتی
امٹا اب رہا ہے اب جہاں محمود کی جانب
نبوت اور خلافت کی صداقت چھپ نہیں سکتی
جہاں میں زلزلہ سیلاب طاعون کے نشانی
لڑائی کی یہ روز افزوں ہلاکت چھپ نہیں سکتی
خدا کے نشان شاہد ہیں احمدی کی نبوت پر
رسالت پر و مالکنا کی آیت چھپ نہیں سکتی
کہاں ہیں ستم قاتل کہنے والے کچھ تو شر بائیں
چھپائے سے نواب ان کی نہ امت چھپ نہیں سکتی

ہوئے ہیں احمدی ہر جادو آفاق عالم میں
خدا کے پاک کی تائید و نصرت چھپ نہیں سکتی
ہے دنیا جانتی محمود یہ سچا خلیفہ ہے
کبھی خدا ام احمد کی جماعت چھپ نہیں سکتی
از قدرت اللہ محکمہ اک خلیفۃ المسیح الثاني یدہ اللہ

بغداد العراق

رَسُولُ اللَّهِ وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ پر آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کی نسبت میرا ایمان ہے میں اپنے اس بیان کی
صحت پر اس قدر یقین رکھتا ہوں کہ اس قدر خدا تعالیٰ
کے پاک نام میں اور جو بقدر قرآن کریم کے حروف
میں اور بقدر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خدا تعالیٰ کے
نزدیک کمالات ہیں کوئی عقیدہ میرا اللہ اور رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودہ کے برخلاف نہیں
اور جو کوئی ایسا خیال کرتا ہے خود اسکی غلط فہمی ہے اور
جو شخص اب بھی مجھے کافر سمجھتا ہے اور کفر سے باز نہیں
آتا وہ یقیناً یاد رکھے کہ مرنے کے بعد اس کو پھینکا جائیگا
میں اللہ جل شانہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میرا خدا اور
رسول پر وہ یقین ہے کہ اگر اس زمانہ کے تمام یا داریں
کہ ترازو کے ایک پلہ میں رکھا جائے اور میرا ایمان
دوسرے پلہ میں تو بفضلہ تعالیٰ یہ پلہ بھاری ہوگا
(کرامات الصادقین ص ۱۷)

(۵) میں اس خدا کی قسم کھا کر کہنا ہوں جس کا
نام لے کر جھوٹ بولنا سخت بد ذاتی ہے۔ کہ
خدا نے مجھے میرے بزرگ واجب اطاعت
سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانی داعی
زندگی اور جلال اور کمال کا یہ ثبوت دیا ہے
کہ میں نے اس کی پیروی سے
..... اور اس کی محبت سے سماوی
نشانوں کو اپنے اوپر اترتے ہوئے اور
دل کو یقین کے نور سے پرموتے ہوئے
پایا..... پس اے تمام وہ انسانی روحوا!

صداقت احمدیت کے متعلق پچیس ہزار روپیہ انعام

پہلا انعام دس ہزار روپیہ

اہل اسلام کا یہ مسلم عقیدہ ہے کہ ہر اسلامی صدی کے شروع میں ایک ربانی مجدد کا ظہور ہوتا ہے۔ جیسا کہ سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ :- ان الله يبعث لهذه الامة على رأس كل مائة سنة من يجدد لها دينها۔ یعنی یقیناً اللہ تعالیٰ اس امت کیلئے ہر صدی کے شروع میں ایک ایسا شخص مبعوث فرمائے گا جو انکے لئے احکام دین نازہ کرے گا۔ اس ربانی اعلان میں ربانی مجدد کے شناخت کے چار نشانات پائے جاتے ہیں :-

- (۱) وہ شخص اللہ تعالیٰ کی طرف سے مبعوث ہونے کا مدعی ہوگا (ان الله يبعث)
- (۲) وہ شخص ساری امت کے لئے ہوگا۔ کسی ایک فرقہ کیلئے نہیں (لهذه الامة)
- (۳) اس شخص کا ظہور صدی کے شروع میں ہوگا (على رأس كل مائة سنة)
- (۴) وہ شخص از سر نو اسلام کو نازہ کرے گا (من يجدد لها دينها)

خدا تعالیٰ نے مذکورہ بالا نشانات کے مطابق اس چودھویں صدی شروع میں حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا۔ لاکھوں لوگوں نے ان کو مانا۔ جو لوگ نہیں مانتے ان کو یہ چیلنج دیا جاتا ہے کہ اگر ان کی نظر میں یہ صادق نہیں ہے تو مذکورہ بالا نشانات کے مطابق اگر کوئی دوسرا صادق مدعی ہے تو اس کو پبلک میں پیش کریں۔ اور اگر وہ فوت ہو گیا ہے تو اس کا قائم مقام پبلک میں پیش کریں۔ اس کو صداقت کا ثبوت دیں تو ہم ایسے شخص کو دس ہزار روپیہ انعام دینے کیلئے تیار ہیں۔ ہمارا یہ چیلنج سنہ ۱۳۳۵ھ میں یعنی ۲۲ سال قبل مختلف زبانوں میں شائع ہو چکا ہے۔ مگر کوئی شخص پبلک میں پیش نہ کیا۔ اگر حضرت اقدس مرزا صاحب صادق نہ ہوتے تو خدا تعالیٰ خود صادق کو مقابل پکڑا کر دیتا۔ اس لئے ہر مسلم پر فرض ہے کہ آپ کو مانے کیونکہ ربانی مجدد امام زمان ہوتا ہے اور جو شخص اپنے زمانہ کے امام کو شناخت کیے بغیر مرنے والا ہے اس کے لئے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ وہ اسلام کے قبل جاہلیت کے زمانہ کے کافروں کی موت مرتا ہے یعنی ابوجہل جیسی موت +

دوسرا انعام دس ہزار روپیہ

سنہ ۱۳۲۶ھ میں یعنی سولہ سال قبل مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسر سے یہاں تشریف لائے اور احمدیت کے خلاف بہت ہنسی بخول کے لیکر دیتے رہے۔ تب خاکسار نے ان کو ۱۲ فروری ۱۹۰۷ء کے اشتہار میں یہ

جیلجی دیا کہ وہ جو کچھ احادیث کے خلاف عقائد بیان کرتے ہیں وہی عقائد۔۔۔ وہ ایک جلسہ میں حسب
ذیل الفاظ میں حلفاً بیان کریں تو ہم ان کو اسی وقت اسی جلسہ میں پانچ سو روپیہ نقد انعام دیں گے اس کے
بعد اگر ایک سال تک ان پر موت نہ آئے یا کوئی غیر تنگ عذاب جس میں انسانی ہاتھ کا دخل نہ ہو نہ آیا مزید دس ہزار
روپیہ انعام دیا جائیگا جس کا مطالبہ خود انہوں نے ۶ فروری ۱۹۰۷ء کے اشتہار میں کیا ہے حلف کے الفاظ یہ ہیں۔
جو مولوی ثناء اللہ صاحب جاسہ عام میں تین مرتبہ دہرائیں گے۔ اور ہر دفعہ خود بھی اور حاضرین بھی آمین کہیں گے۔
”میں ثناء اللہ ایڈیٹر المحدث خدائی کو حاضر و ناظر جان کر اس بات پر حلف کرتا ہوں کہ میرے مرزا غلام احمد صاحب
قادیانی کے تمام دعادی و دلائل کو بغور دیکھا۔ اور سنا۔ اور سمجھا۔ اور اکثر تصانیف ان کی میں نے مطالعہ کیں۔
اور عبد اللہ الدین کا جیلجی انعامی دس ہزار کا بھی بغور پڑھا۔ مگر میں نہایت وثوق اور کامل ایمان اور یقین سے
کہتا ہوں کہ مرزا صاحب کے تمام دعادی و الہامات جو چودھویں صدی کے مجدد و امام وقت و مسیح موعود و محمدی
موعود و انتہی نبی ہوئے کے متعلق ہیں۔ وہ سب سچ و سچ و افترا اور دھوکہ و فریب اور غلط نامہ پیکاری ہیں۔ بغلاف
اس کے عیسیٰ علیہ السلام وفات نہیں پائے۔ بلکہ وہ سجدہ عصری زندہ آسمان پر اٹھائے گئے ہیں۔ اور سوز اسی
خاک جسم کے ساتھ موجود ہیں۔ اور وہی آخری زمانہ میں آسمان سے اتریں گے۔ اور وہی مسیح موعود ہیں۔ اور محمدی
علیہ السلام کا ابھی تک ظہور نہیں ہوا جب ہو گا۔ تو وہ اپنے منکروں کو لوہار سے قتل کر کے اسلام کو دین میں پھیلا دیں گے۔
مرزا صاحب مجھ و وقت ہیں۔ نہ محمدی ہیں نہ مسیح موعود ہیں نہ انتہی نبی ہیں۔ بلکہ ان تمام دعادی کے سبب
میں ان کو حضرت علی اور کافر اور خارج از اسلام سمجھتا ہوں۔ اگر میرے یہ عقائد خدا تعالیٰ کے نزدیک جھوٹے اور قرآن
شریف و صحیح احادیث کے خلاف ہیں۔ اور مرزا غلام احمد صاحب قادیانی درحقیقت اپنے تمام دعادی میں ضلالت
کے نزدیک سچے ہیں۔ تو میں دعا کرتا ہوں کہ اے قادر ذوالجلال خدا جو تمام زمین و آسمان کا واحد مالک ہے
اور ہر چیز کے ظاہر و باطن کا سمجھنے والا ہے۔ پس تمام قدریں بھی کہ حاصل میں۔ تو ہی تمہارا اور غالب منتقم حقیقی ہے۔
اور تو ہی علیم و خیر و سمیع و بصیر ہے۔ اگر تیرے نزدیک مرزا غلام احمد صاحب قادیانی اپنے دعادی و الہامات
میں صداقت ہیں۔ اور جھوٹے نہیں۔ اور میں انکے جھوٹے اپنے اور تکذیب کرنے میں ناکام رہوں۔ تو مجھے کوئی تکذیب
اور نافرمانی کی وجہ سے ایک سال کے اندر موت وارد کر۔ یا کسی ایسے غضبناک و غیر تنگ عذاب میں مبتلا کر۔
کہ جس میں انسانی ہاتھ کا دخل نہ ہو۔ تاکہ لوگوں پر صاف ظاہر ہو جائے کہ میں ناکام رہا تھا۔ اور حق و راستی کا تقاضا
کہ ہر مٹھا جس کی پاداش میں خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ سزا مجھے ملی ہے۔ آمین۔ آمین۔ آمین۔“
نوٹ :- اس عبارت حلف میں اگر کوئی ایسا عقیدہ درج ہو جسے مولوی ثناء اللہ صاحب
نہیں مانتے۔ تو میرے نام ان کی دستخطی تحریر آئے۔ نہ پر اس عقیدہ کو۔۔۔۔۔

اس سلف سے خارج کر دوں گا

خاکسار: عبد اللہ الدین - الدین بلڈنگس سکندر آباد - ۱۲ فروری ۱۹۲۳ء

تیسرا انعام دو سو روپیہ

مذکورہ بالا حلف کے الفاظ کیسے صاف ہیں یہ وہی عقائد میں جو ہمارے خلاف بیان کئے جاتے ہیں پھر بھی دس ہزار پانچ سو روپیہ انعام دینے پر بھی حلفاً بیان کرنے کی جرأت نہ کی ہے۔
اس لئے ان میر اور ان کے بھائی لوگوں پر سخت پوری کرنے کے لئے ۸ مارچ ۱۹۲۳ء کو اور ایک اشتہار دیا گیا کہ اگر کوئی صاحب مولوی ثناء اللہ صاحب خاکسار کا مذکورہ بالا حلف اٹھائے کے لئے تیار کرینگے تو ان کو ان کی کوشش کے عوض دو سو روپیہ انعام دیا جائیگا۔ معلوم نہیں دس قدم لوگوں نے کوشش کی۔ مگر مولوی صاحب سولہ سال ہو گئے اب تک تیار نہ ہوئے یہ ہے اجماع کے سب سے بڑے مخالف کی حالت جو اپنے آپ شیر پنجاب اور فاتح قادیان کہتے ہیں :

چوتھا انعام تین ہزار پانچ سو روپیہ

مولوی ثناء اللہ صاحب حضرت مسیح موعودؑ کے زمانہ میں حضور کی تکذیب اور سخت مخالفت کرتے تھے اس لئے حضورؑ نے سچے اور چھوٹے کے فیصلہ کے لئے ایک دعائے مبارک شروع فرمائی جس کا خلاصہ یہ تھا کہ ہم میں جو جھوٹا ہے وہ سچے کی زندگی میں فوت ہو جائے۔ اور آخر میں یہ فرمایا کہ ”بالآخر مولوی صاحب سے التماس ہے کہ میرے اس مضمون کو اپنے اخبار میں چھاپ دیں اور جو چاہیں اس کے نیچے لکھ دیں اور فیصلہ خدا کے ہاتھ ہے یہ سچی اور باطل کے فیصلہ کے لئے مولوی صاحب کو چاہیے تھا کہ وہ اس کے نیچے اپنی منظوری لکھ دیتے۔ مگر مولوی صاحب کو اپنی موت نظر آنے لگی۔ اس لئے اس کے جواب میں یہ لکھ دیا کہ ”اس دعا کی منظوری مجھ سے نہیں لی گئی اور بغیر میری منظوری کے اسکا شائع کر دیا“ پھر یہ لکھا کہ ”خدا دروغگو مفسد اور اور کذابوں کو لمبی عمر دیتا ہے“ وغیرہ اور بہت سے اعتراضات کرتے ہوئے آخر میں لکھ دیا کہ ”مختصر یہ ہے کہ تحریر تمہاری مجھے منظور نہیں اور نہ کوئی دانا اسے منظور کر سکتا ہے“
اس طرح یہ معاملہ منسوخ کر دیا گیا۔ اس کے ایک سال کے بعد حضرت مسیح موعودؑ خلاصہ انعام پاکر مقررہ وقت پر وفات پا گئے۔ اب مولوی ثناء اللہ صاحب اٹھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ مرزا صاحب

نے جو سچے اور جھوٹے کے فیصلہ کے لئے جو فیصلہ کن دُعائیں کی تھیں وہ قبول ہو گئی اور اس کے مطابق وہ جھوٹے ثابت ہو کر سچے کی زندگی میں فوت ہو گئے (نفوذ باللہ)

دیکھو یہ کتنا بڑا فریب اور دھوکا ہے جو خدا کی مخلوق کو دیا جا رہا ہے۔ واقعی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس زمانہ کے علماء کے لئے یہ جو فرمایا کہ وہ آسمان کی نیچے ترین مخلوق ہونگے وہ حرف بحرف صحیح ثابت ہو رہا ہے۔ اس کے متعلق خاکسار نے مولوی شہداء اللہ صاحب کو چیلنج دیا کہ وہ حلفاً ایک جلسہ میں یہ بیان کریں کہ ”مرزا صاحب نے سچے اور جھوٹے کے فیصلہ کے لئے جو دُعائیں کی تھیں وہ واقعی فیصلہ کن تھیں۔ اور قرآن و حدیث کے مطابق تھیں اس لئے میں نے اس فیصلہ کن طریقہ کو بغیر کسی اعتراض کے قبول کر لیا تھا۔ وہ جھوٹے تھے اس لئے خدا کی گرفت میں آکر فوت ہو گئے اور میں مرزا صاحب کی محالفت میں حق پر تھا اس لئے خدا نے مجھے زندہ رکھا۔ پس اے مسیح علیہ السلام خیر خدا اگر میرا یہ حلیفہ بیان تیرے نزدیک جھوٹ یا غلط ہے تو مجھ پر ایک سال کے اندر موت وارو کہ یا ایسا عہد ناک عذاب نازل کر کہ جس کو دیکھ کر لوگ کہیں کہ واقعی یہ صادق کی تکذیب کا نتیجہ ہے یا ایسا حلف اٹھاتے ہی اسی وقت اسی جلسہ میں ان کو پانچ سو روپیہ نقد انعام دیا جائے گا۔ اور اس کے بعد اگر وہ ایک سال تک زندہ رہیں اور کسی عہد ناک عذاب الہی سے جس میں انسانی ہاتھ کا دخل نہ ہو محفوظ رہے تو مزید تین ہزار روپیہ نقد دیا جائے گا مگر انہوں نے اب تک حلف اٹھانے کی جرأت نہ کی اگرچہ لوگوں کو دھوکا دینا ان کا اب تک شیوہ ہے۔ دیکھو آسمان کے نیچے یہ کیا بڑا ظلم اسلام کے علماء کماٹنے والے لوگ کر رہے ہیں۔ اور دوسرے علماء بھی مولوی شہداء اللہ صاحب کی اس کاروائی میں شامل ہیں۔ وہ بھی حق چھپا کر لوگوں کو دھوکا اور فریب دے رہے ہیں۔ تاہم لوگوں پر احمدیت کی صداقت کھل نہ جائے۔ کیا ان لوگوں کو مرنا نہیں اور خدا کو جواب دینا نہیں؟

پانچواں انعام ایک ہزار روپیہ

اس زمانہ کے علماء کس طرح خدا کی مخلوق کو راہ راست پر آنے سے روکنے کے لئے بلکہ ان کو گمراہی میں مبتلا کرنے کے لئے خدا تعالیٰ سے بے خوف ہو کر کیسے دھوکے و فریب سے کام لیتے ہیں اس کا ایک اور نمونہ بیان کرتا ہوں صحیح بخاری میں یہ حدیث ہے کہ کیف انتما اذا نزل ابن مریم فیکم امامکم منکم۔ یعنی تم کیسے ہو گے جب ابن مریم تم میں نازل ہونگے اور وہ تم میں سے ہو گا۔ امام ہو گئے۔ دیکھو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صاف فرماتے ہیں کہ مسیح موعود تم میں سے یعنی تم مسلمانوں سے ہو گا۔ اور وہ تمہارا امام ہو گا۔ مگر سنا کہ بادی النجس الہدیت ہمارے خلاف ایک

استنہار شائع کرتی ہے۔ اور اس میں یہ حدیث یوں بیان کرتی ہے کہ کیف انتقم اذا نزل ابن مریم
فیکم من السماء (صحیح بخاری و بیہقی)

امام مکہ منکم کے الفاظ صاف اُڑا دیئے ہیں اور اس کے عوض میں من السماء کے الفاظ
داخل کرتے ہیں۔ اصل الفاظ یہ ہیں کہ وہ مسلمانوں سے آئینگا اور تمہارا امام ہوگا۔ تو اس کو اُڑا کر کہتے
ہیں کہ وہ آسمان سے آئینگا۔ اس لئے خاکسار نے ان کو یہ جیلغ دیا کہ صحیح بخاری میں اگر امام مکہ
منکم کے الفاظ نہیں ہیں بلکہ من السماء کے الفاظ ہیں تو ہم کو بتلاؤ اور ہم سے ایک ہزار روپیہ
انعام لو۔ مگر کہاں سے بتلا سکتے ہیں۔ ان کا کام تو صرف یہ ہے کہ جس طرح بھی ہوا احمدیت کی
مخالفت کی جائے۔ مگر کب تک آفتاب پر خاک اُڑاؤ گے؟ مرتے ہی اس کا نتیجہ دیکھو گے۔
اب میں اپنا مضمون ختم کرتا ہوں اور اے آسمان و زمین تو گواہ رہ کہ ہم نے ہر طرح سے سلسلہ
عالیہ احمدیہ کے مخالفین و منکرین پر اتمام حجت کر دی ہے۔ اب یہ معاملہ خدا کے اور ہاتھ
درمیان ہے۔ وما علینا الا البلاغ *

خاکسار عبداللہ الدین امیر جماعت احمدیہ۔ الدین بلڈنگس سکندر آباد دکن۔ ۱۹ رمضان ۱۳۵۸ھ
۱۲۔ نومبر ۱۹۳۷ء

جنرل سروس کمپنی

۱۔ مکان بنانے والے احباب کے لئے ماہر اور سیر کی زیر نگرانی مطابق نقشہ و طیار کردہ اسٹیمٹ
معمولی کمیشن پر جس میں نگرانی۔ حسابات کی نگراشت اور روپیہ کی ادائیگی وغیرہ شامل ہے۔
کم سے کم عرصہ میں مکان تعمیر کراتی ہے۔

۲۔ جائیداد و مکانات کی خرید و فروخت کا انتظام کرتی ہے۔
۳۔ قادیان میں جائیداد رکھنے والے احباب کی جائیداد اور مکانات کی حفاظت اور ان کے کرایہ وغیرہ
کی وصولی کا انتظام کرتی ہے۔

۴۔ بجلی کی ہر قسم کی فلٹنگ اور اس کے ہر قسم کے سامان کی فروخت کرتی ہے۔
۵۔ عمارتی سامان لومہ اور سیمنٹ۔ مثلاً اور امرتسر کے نرخ پر قادیان میں مہیا کرتی ہے۔

مینجر جنرل سروس کمپنی قادیان

خلافت جوہلی احمدی ختہری

بمختور امیر المؤمنین اور العزیز فضل عمر حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

۱۔ یا امیر المؤمنین۔ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ خاک را محمد یامین ناجر کتبہ موجود احمدی ختہری قادیان۔ مؤدبہ حضور کی خدمت مبارک میں موقعہ پچیس سال جلد خلافت جوہلی مبارک باد پیش کرتا ہے۔ اور احمدی ختہری کا حقیر تحفہ نذر کرتا ہے۔ مگر قبول افتد رہے عز۔ و شرف چونکہ احمدی ختہری کا جواد حضور کی خلافت سعادت میں ہوا ہے۔ بحمد اللہ اس کو حضور کے عہد مبارک کا شرف حاصل ہے۔

۲۔ یا امیر المؤمنین۔ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ حضور کی وجاہت و عظمت اور شان والا صفات۔ اللہ۔ رسول۔ مسیح موعود ہی اچھی طرح جاننے والا تعالیٰ اپنے مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ فرماتا ہے۔ اس کو مقدس روح دی گئی ہے۔ وہ جس سے پاک ہے۔ فوراً اللہ ہے۔ اسکے ساتھ فضل ہے۔ وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیاریوں سے صاف کرے گا۔ وہ کلمہ اللہ ہے۔ نہت نہیں اور نبیم ہوگا۔ اور دل کا حلیم۔ علوم ظاہری و باطنی سے پر کیا جائیگا۔ جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الہی کے قہر کا موجب ہوگا۔ خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا۔ زمین کے کناروں تک شہرت پائیگا۔ قوم اس سے برکت پائے گی۔ وہ لڑا کتر ہے۔ نہ ہی سیر ہی ذریعہ و نسیب ہوگا۔

۳۔ یا امیر المؤمنین۔ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ حضرت آدمؑ تریاق القلوب میں فرماتے ہیں۔ میرا پیارا لڑکا جو زندہ ہے جس کا نام محمود ہے۔ ابھی پیدا نہیں ہوا تھا مجھے کشفی طور پر اسکے پیدا ہونے کی خبر دی گئی۔ اور میں نے مسجد کی دیوار پر اس کا نام لکھا ہوا پایا۔ محمود۔ الہام میں بھی بتایا تھا۔ چار دیکھے بد ہو گئے اور ایک کو ان میں۔ مرد خدا اور مسیح صفت انسان بیان کیا ہے۔

۴۔ یا امیر المؤمنین۔ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ سرور دو جہان مقبول رب العالمین آنحضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی حضور کی شہری دی ہے۔ جیسا کہ فرمایا۔ یَنْزِلُ رُوحٌ وَ یُؤْکَدُ لَہٗ

۵۔ یا امیر المؤمنین۔ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ حضور کی بشارتیں بعض ملہمین اُمت محمدیہ نے بھی دی ہیں۔ حضرت سیدی برہ مقرب چوٹھی صدی ہجری میں گذرے ہیں۔ وہ اپنی کتاب شمس المعارف جلد سوم عربی اشعار میں فرماتے ہیں کہ ہمدی کی کتاب کا نام براہین ہوگا۔ اس کا ایک خلیفہ عربی نسل سے ہوگا۔ پھر محمود ہوگا۔ اور چھٹی صدی کے حضرت نعمت اللہ صاحب ولی فرماتے ہیں۔ مسیح الموعود کا جانشین اس کا بیٹا ہوگا۔

۶۔ یا امیر المؤمنین۔ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ حضور کی ان بشارتوں کے ماتحت بحمد اللہ ہم علی صورت میں حضور کے عہد مبارک میں بڑا ایسے امور سلسلہ عالیہ احمدیہ میں پیش ہوا ہے جس کی نظیر محال ہے مثلاً باقاعدہ تبلیغی پروگرام احکامیت بذریعہ لٹریچر مبلغین ہند و بیرون ہند ایم تبلیغ ہندوؤں اور مسلمانوں میں۔ سیرت النبی و پیشوایان مذاہب کے جلد ہائے دیگر وغیرہ۔

۷۔ یا امیر المؤمنین۔ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ اللہ جل شانہ نے حضور کے فیصلہ اس حقیقت کو بھی حضور کی سیکس سالہ جوہلی کا جلد بکھڑکی تو فتنہ غشی اللہ یہ عاجز پچیس سال بعد دارالامان رہتا ہوا آپ کی خلافت سعادت کا یہ غرض کھو گیا کہ لڑا نہ بخدا عجیب غریب فیوض آپ کے جوہلے ٹیوڈیز ہوئے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کی صحت قائم رکھے اور عمر میں برکت ہو۔ آمین

خاک را طالب دعا محمد یامین ناجر کتبہ قادیان

تندرستی پر
بقیمت دیکھئے

اینا مکمل علاج مفت کار ہے

استداری اور
سے جن بھارت

لاشعوری ادویات سے بظان اور محنت سے مانوس ریاضوں کے اطمینان کیلئے ہم نے اپنی روزگار حاصل الخاص تجربت انسانی جو پیشہ در پیش
کے پیچھا شفا قنات ہو چکی ہیں مفت تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ معذرت کہ کمال ادویات دستی بارہ روز پیرا آئے آپ کے غلبہ کرنے پر
عملیات دھاندلی کی جائیں گی اور ان کی قیمت بعد صحت کی جاوے گی۔ تاکہ اساتذہ ہماری ادویات کے زخم خود بخود جانی قافیہ آگیا سکین۔
طلائے بیرہوئی کے سوا اور ہر کو حالت دیتی ہیں۔
ہمیں پتھر ذرا استعمال کرنے سے زرد اور چھایا ہوا چہرہ شکوف
ہو جاتا ہے۔ لالہ صبح چھایا ہے۔ قوت باہر قابل بڑاشت پیدا ہو کر
سہتی تا مری اور صحت ازال کا نام تک نہیں ہوتا۔ استعمال
کرنے سے پیدا ہوا دل کی دہل پھر استعمال کر کے بعد دل کی دہل
تو اب کو سلو ہو گا کہ زعفرانی کو لیں گے۔ ایک ایک پورہ دن بھرا
دیا ہے۔ جبکہ بڑھا کر اس قدر طاقت پتی ہیں کہ خود سے
حقوی خدا بہتر ہو کر خود بدن بخاتی ہے جو ہمیں نہیں قیمت بہتر
قوت دیتی کہ طوفان پیدا کرنا پانی والوں دوائیوں کی قیمت پانی بارہ روز پیرا آئے آپ کے غلبہ کرنے پر
صحت نہ ہو جائے لیکن خراج اشتیاق ہر خرچہ دقت بہ روزی دوا سازی ہم نے ایک ایک پورہ دن بھرا
ہو کر کے ایک ایک پورہ دن بھرا ہو کر کے ایک ایک پورہ دن بھرا ہو کر کے ایک ایک پورہ دن بھرا ہو کر کے ایک ایک پورہ دن بھرا ہو کر کے
دینی متنگ ہیں۔ اگر میل بارہ روز پیرا آئے آپ کے غلبہ کرنے پر
مفت کرنی جو تو ایک ایک پورہ دن بھرا ہو کر کے ایک ایک پورہ دن بھرا ہو کر کے ایک ایک پورہ دن بھرا ہو کر کے ایک ایک پورہ دن بھرا ہو کر کے
ہم نے ایک ایک پورہ دن بھرا ہو کر کے ایک ایک پورہ دن بھرا ہو کر کے ایک ایک پورہ دن بھرا ہو کر کے ایک ایک پورہ دن بھرا ہو کر کے ایک ایک پورہ دن بھرا ہو کر کے

دوکان زرگری

جگہ کدہ ہماری دوکان پر ہر قسم کے سونے چاندی کے ٹھان
دستھرے بارعامت عمدہ نئے زیورات طیار کئے جاتے ہیں۔
اور ہر طرح کے ٹکسٹہ زیور بھی مرمت کئے جاتے ہیں۔ اور اگر
پر خریدار کے حسب فضا نمونہ کے مطابق جس قسم کے بھی زیورات
بنائے ہوں نہایت خوبصورتی اور پائیداری کیساتھ بنائے
جاتے ہیں۔ بفضلہ تعالیٰ۔ اور ہمیشہ امانتداری اور دیانتداری
سے مال تیار کیا جاتا ہے۔ اور صحیح وعدے کے موافق زیور
بنا کر دیئے جاتے ہیں۔ اور اسی لئے ہم سے ہمارے خریدار
خوش ہیں کہ ہم حسب وعدہ صاف دستھرا کام بناتے ہیں۔
چاہئے کہ دوست تجربہ کوئی سامان بنا کر متبادلہ
و تجربہ کر لیں۔
محمد عبداللہ زرگر (امیر جماعت احمدیہ پھیر چھی)
محکمہ دار الفتوح قادیان

سٹار ہوزری قادیان

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز
کا رخا سٹار ہوزری کے متعلق اعلان فرماتے ہیں۔ جو کہ
دسمبر ۱۹۳۷ء الفضل اخبار میں شائع ہو چکا ہے۔ کہ
سٹار ہوزری کی سوئی جرابوں کے متعلق میرا یہ
تجربہ ہے کہ وہ دوسری ہوزریوں کی جرابوں سے
زیادہ اعلیٰ اور دیر پا ہوتی ہیں۔ اور کم از کم انہیں
کوئی خاص نقص معلوم نہیں ہوتا۔ اس لئے دوست سوئی
جب انہیں سٹار ہوزری کی پہنا کریں حضور کا یہ فرمان
اور حکم کسی مزید تشریح کا محتاج نہیں ہے لہذا دوست کو چاہئے
کہ کارخانہ کی تقویت کی غرض سے دوسرے کو بھی ترغیب و تحریک دیں۔
جنرل منیر سٹار ہوزری قادیان

دلکش پرفیو مری کمپنی قادیان


اس کمپنی میں اعلیٰ قسم کے عطریات، مینڈ وین لیس و غیرہ بہاؤ پر تیار و ترسیل ہوتے ہیں۔ اور ان کو خاص اجزاء سے تیار کیا جاتا ہے کسی قسم کی ضرر رساں چیز کی آمیزش نہیں ہوتی۔ اور کمپنی ہذا میں جو حق فرانس سے مشہور کارخانوں کے طیار کردہ ہر قسم کے ایسی سیڑھی مقدار میں موجود رہتے ہیں۔ جن کو عطر و دھواں دونوں طرح فروخت کیا جاتا ہے۔ اور ہر چیز مفاد عامہ اور اراکوں میں ہے۔ ہر طرح تیل کے تاجروں کو ہمارے کارخانہ کیسے کاروبار سے بہت فائدہ ہوگا۔ بخیریت مال منگا کر دیکھیں۔ اور ہمارے کمپنی مختلف شہروں میں اپنی ایکسیاں بھی قائم کرتی ہے۔ شرائط وغیرہ خط و کتابت کے ذریعہ۔ کارخانہ کی چند مشہور و معروف رجسٹرڈ اشیاء درج ذیل ہیں:

سرمہ لورانی۔
لاٹانی بجا رہے۔
دسی یا لنگریشی ڈاٹی
آبک محرب ثابت
پرانے سے پرانے
پریش سے بھی نہیں
کے استعمال سے
میں۔ قیمت۔
نکاری روس۔
خصوصی امراض کا

ہمارے آہنی خراس (نیل کی) پر

ارٹھانی شور و پیسہ لگا کر تھیں روپیہ ہوار

منافع حاصل کیجئے



تفصیل مالت اور تھیں مسلم کہ کتاب میں خوش ہو گئے ہونگے
برائے کی لہائی کا بہترین فرم ہیں۔ اعلیٰ سیریل اور بہترین
عزائی میں تیار ہو کر اطراف ملک سے بکرت طلب ہوتے
ہیں۔ علاوہ ان کے شہر آفاق آہنی بہت غور و فکر
کے بلینہ مالتہ انگریزی لیا جان کر بدلاؤں دیتے اور
یا دلوں کی مشینیں ذرا سی آلات و دیگر مشینیں بنانے کیلئے ہماری باقصر و فہرست مفت طلب کیجئے۔
اصلی اور اصل مال
حفاظت کا تدبیر ہے

جمہلہ امراض چشم کیلئے
اس کے مقابلہ میں کوئی
لگروں کے واسطے
نہیں ہوئی یہ سرمہ
لگروں کیلئے بھی جو
جاتے اس کے چند روز
دور ہو جاتے
فی قولہ عام
مردوں عورتوں کے
واحد علاج ہے۔

اس کے استعمال سے یہ فائدہ عام ہے۔ کہ جسمانی قوت کو بڑھاتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۵۰
دلکش پیرامیل۔ بالوں اور دماغ کیواسطے ایک منطقیہ یا مالک ہے۔ بالوں کو لمبے۔ ملائم اور مضبوط کرتا ہے اور انکو مفید ہونے پر تیار کر دیتا ہے اور انکی شکل
دلکش امینجن۔ دانتوں کے ہر قسم کے مرض کیواسطے عجیب و غریب منجی ہے۔ اور پاکیزہ یا جیسے موذی مرض کو جو جلد سے دور
کر دیتا ہے قیمت فی شیشی ۱۰۔ خصوصاً لڑکے و بچے کے لئے۔
کارخانہ کی لسٹ طلب کرنے پر مفت دی جاتی ہے۔
ملیخبر دلکش پرفیو مری کمپنی قادیان (پنجاب)

ملکی صنعت کا بقیہ نمونہ - رمضان اور عید مبارک کا تحفہ

شیردل "مشین سیویاں" (نوا بھاد)



دنیا بھر میں بہترین اسکاٹ لینڈ کی مشینیں ہر قسم کے بڑے و چھوٹے موٹر و گاڑیوں کے لئے تیار کی جاتی ہیں۔ انکی قیمتیں بالکل مناسب ہیں۔ اور انکی کارکردگی بالکل سہل ہے۔ انکی قیمتیں بالکل مناسب ہیں۔ اور انکی کارکردگی بالکل سہل ہے۔ انکی قیمتیں بالکل مناسب ہیں۔ اور انکی کارکردگی بالکل سہل ہے۔
یہ مشینیں ہر قسم کے بڑے و چھوٹے موٹر و گاڑیوں کے لئے تیار کی جاتی ہیں۔ انکی قیمتیں بالکل مناسب ہیں۔ اور انکی کارکردگی بالکل سہل ہے۔ انکی قیمتیں بالکل مناسب ہیں۔ اور انکی کارکردگی بالکل سہل ہے۔
یہ مشینیں ہر قسم کے بڑے و چھوٹے موٹر و گاڑیوں کے لئے تیار کی جاتی ہیں۔ انکی قیمتیں بالکل مناسب ہیں۔ اور انکی کارکردگی بالکل سہل ہے۔ انکی قیمتیں بالکل مناسب ہیں۔ اور انکی کارکردگی بالکل سہل ہے۔
ایم۔ اے۔ رشید اینڈ سنز انجینئرز بسا لہ (پنجاب)

طاقت کی زبردست ریٹورین

ریٹورین حیرت انگیز طاقت دینے والی دوا ہے۔ یعنی بالکل کئے گزریے طاقت مریضوں کو ایسی زبردست طاقت دیتی ہے کہ جوانی کا زمانہ یاد آ جاتا ہے۔ ریٹورین زبردست اسماک پیدا کر کے آرام کی گھڑیوں کو لہا کرتی ہے۔ ریٹورین کے استعمال سے جسمانی طاقت قائم رہتی ہے۔ الغرض یہ ایسی مدینظیر دوا ہے کہ اس کے استعمال کر نیوالے دوسرے دوائیوں کیلئے بھی رہنمائی کا موجب ہوتے ہیں۔ قیمت فی شیشی دو روپیہ علاوہ مخصوص دکان
ریٹورین لیبارٹری - پروپرائیٹری سید خواجہ علی قادیان

اکسیر طحال کی بے نظیر دوائی قیمت ۱۰ روگولیاں قیمت ۱۰ روگولیاں قیمت ۱۰ روگولیاں

اکسیر طحال بے نظیر دوائی قیمت ۱۰ روگولیاں قیمت ۱۰ روگولیاں قیمت ۱۰ روگولیاں
کام کرتی ہیں۔ خواہ کوئی ایک منگوائیں۔
مدن جیت گولیاں۔ اگر آپ جوانی کا لطیف اوصاف چاہتے ہیں۔ تو آج ہی مدن جیت گولیاں
منگوا کر استعمال کریں۔ قیمت ۱۰ روگولیاں
مینجر اکسیر طحال چوک بابا اہل۔ امرت سر

آپ بیکار نہیں رہ سکتے

کیونکہ

ڈاکٹر ایل۔ ایس گپانی ہومیوپیتھک
کورس جو پہلے چھ روپیہ کو بیکتا تھا۔ ہم
نے کل سٹاک خرید کر اس کی قیمت
تین روپیہ کر دی ہے۔ جس کو بڑھ کر
آپ ہومیوپیتھک ڈاکٹر بن سکتے ہیں
اور باعزت روزی کما سکتے ہیں
ملنے کا پتہ

ہرناسنگھ حکیم چوک بابا اہل امرتسر

کارخانہ لکڑی عمارتی

ہمارے ہاں لکڑی کیل۔ دیار۔ چل۔ پرتل۔
شہر۔ گولے وغیرہ۔ اور بنانا لکڑی کا سامان
بلے بہتر تھے۔ دروازے۔ روشن دان۔ الماریاں
وغیرہ وغیرہ چیزیں مکمل ہر قسم کے ہر وقت
طیار رہتے ہیں۔ اور آرڈر پر حسب متنازعہ
اگلے سے اگلے سامان طیار کیا جاتا ہے۔ اکثر دوست
ہم سے پتھیکہ پر اپنے مکانات سے لے سامان لکڑی
طیار کرتے ہیں۔ مجدثہ ہمارے ہاں مال صاف ستھرا۔ پائیدار
اور ارزاں ملتا ہے۔ بشمار اجابے ہم سے کام بنوایا ہے۔
کسی ایک دوست کو بھی کسی قسم کی شکایت پیدا نہیں ہوئی۔
پانچ سال سے ہمارا کارخانہ چل رہا ہے جس دوستوں
سے واسطے استفادہ کیا جاتا ہے۔ تجربہ اور مشاہدہ
پر دوستوں کو علم ہو جاتا ہے۔
سبھی خلیل الرحمن۔ ولی الرحمن سوداگران
چوب و بانگس کنٹرولنگ ڈارالرحمن قادیان

احمدیہ ہمدیکل ہال

ہمدیکل ہال جناب ڈاکٹر بھائی محمد صاحب مہاجر قادیان
 قادیان میں سب سے پہلا دواخانہ
 جبکہ دارالامان میں کوئی ایسا دواخانہ انگلیزی موجود
 نہ تھا۔ تو بھائی جی موصوف نے شخص بنی نوع کی ہمدردی کی خاطر
 ۱۹۲۱ء میں کام شروع کیا۔ اور ۱۹۲۲ء میں باقاعدہ اپنی بلڈنگ تیار
 کئے کہ بڑے بازار جدید میں لے آئے ہمدردی اور ہمدردی کی
 مرہم پٹی اپریشن وغیرہ نہایت غور و فکر سے چھی طرح کرتے ہیں
 ہزار ہا بیمار کو ان خدا کو فائدہ پہنچا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے
 آپ کے ہاتھ میں شفا بھی رکھی ہے۔ نہایت اخلاص و
 محبت اور دعاؤں کے ساتھ ہر قسم کے مریض کا علاج کرتے
 ہیں۔ آپ کے ہاں ہر قسم کی انگلیزی ادویات نازہ اور
 ارزاں ملتی ہیں۔ علاوہ ازیں دینی قبض کشا گوبیاں اور
 مصفی خون گوبیاں بہت جلد اثر کرنا ملتی ہیں۔ (دبلیو)

احمدیہ چوک قادیان

حاکم راجہ الدین دہلوی دیرینہ خادم مسیح موعود نے
 عرصہ دراز سے حکم حضرت امام الوقت امیر المومنین خلیفۃ المسیح
 ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احمدیہ چوک قادیان میں اپنے معزز دوستوں
 مہمانوں کیلئے دوکان کھولی ہوئی ہے جس میں بغفلہ تعالیٰ
 ہر چیز صاف و سفیدی ہوتی ہے۔ موسم گرما میں برت
 سوڈا لیمنڈ۔ خالودہ۔ شربت۔ دودھ۔ دہی وغیرہ کا
 خاطر خواہ انتظام رہتا ہے۔ اور موسم سرما میں
 دودھ۔ دہی۔ چائے۔ بسکٹ۔ کیک پیسٹریٹھاکی
 وغیرہ اشیاء مہیا رہتی ہیں ہر دوست کے حسب مشاء
 بارعامت چیز ملتی ہے۔
 خاک شیخ احمد دین احمدیہ ڈاکٹر فیضی قادیان

بینظیر محراب ادویہ

دوا حب ستوری :- اس دوا کے اجزاء ستوری کشتہ سونا کشتہ چاندی۔ زعفران اور دیگر قیمتی
 اجزاء ہیں یہ دوا خاص کیماوی طریق سے تین ماہ میں تیار ہوتی ہے۔ قوت بڑھانے کے لئے بینظیر ہے اس کے
 استعمال سے اولاد زینہ پیدا ہوتی ہے۔ بورٹھوں کو جوان بنانے کے لئے از حد مفید ہے چند روز کے استعمال سے چہرہ مانند
 کندن چمکنے لگتا ہے جس سے ایک دفعہ آزمایا ہمیشہ کے لئے گرویدہ ہو گیا۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک صرف چھ روپیہ :-
 ۱) سورج امرت :- یہ بینظیر دوا ہر قسم کے بخار خصوصاً پرانے بخاروں کے لئے اکسیر ہے۔ بدن کو طاقت
 بخشتی ہے۔ خون صالح پیدا کرتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ایک روپیہ چار آنہ :-
 ۲) باجی کرن سفوف :- یہ سفوف ہر قسم کے جربان کے لئے اکسیر کا اثر رکھتا ہے بے اولاد
 کو اولاد پیدا کرنے کے قابل بناتا ہے۔ اس کا اثر مستقل ہوتا ہے۔ بورٹھوں اور کمزوروں کے
 لئے مژدہ جانفز ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ایک روپیہ چار آنہ :-
 ۳) حیدر :- رقم پیشگی آنیوالوں کے لئے محصول اک معاف چوتھائی قیمت پیشگی آنی چاہیے ورنہ آرڈر کی تعمیل نہ ہوگی
 حکیم مفتی محمد منظور طبیب حاذق۔ ابن مفتی محمد صادق صاحب قادیان

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

میری پیاری بہنوں!

تندرستی پھر دوبارہ حاصل کر سکتی ہو۔ جبکہ میں تمہیں اپنی خاندانی مجرب دوا راحت کے استعمال کرنے کا مشورہ دیتی ہوں۔ کیونکہ میرا تجربہ ہے کہ راحت کا استعمال میری بہنوں کی صحت کو بحال کر دے گا۔ اور بیماری کو تھوڑے ماضی بنا دے گا۔ راحت کے استعمال سے ماہواری خرابیاں دور ہو کر تازہ حیات اور زندگی کی نئی مسرت حاصل ہوگی۔ آپ کی ماہواری خرابی یعنی بے قاعدگی حیض کا درد سے آنا۔ کمی یا بڑھ چھین رک رک کر آنا۔ سیلان الرحم یعنی سفید رطوبت خارج ہونا دور ہو جائے گا۔ سرد درد رہتا۔ کمر درد کرنا۔ کبھی جھوک بھجھ۔ پیٹ کا اچھا رہ۔ کام کاج کرنے سے سانس پھول جانا۔ دل دھڑکنے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے سب مشکلات دور ہو کر از سر نو صحت مکمل حاصل ہوگی۔ قیمت مکمل خوراک ایک ماہ دو روپے۔ محصول بحر۔ کل دو روپے سات آنے۔ فوٹ۔ یاد رہے۔ کہ دوا کھانے کی ہے برتنے کی نہیں ہے

خدا کے فضل سے لڑکا ہی پیدا ہوگا

بعض میری بہنیں ایسی ہیں۔ جن کے ہاں لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں۔ یا لڑکیاں زندہ رہتی ہیں اور لڑکے فوت ہو جاتے ہیں۔ اگر وہ میری خاندانی مجرب دوا مسرت یعنی حب اولاد تریبہ حمل قائم ہونے کے دو ماہ بعد یعنی تیسرے ماہ میں استعمال کریں۔ تو یقیناً خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے لڑکا ہی پیدا ہوگا۔ بارہا کی تجربہ شدہ

قیمت مکمل خوراک ایک ماہ دو روپے۔ محصول بحر۔ کل دو روپے سات آنے۔ فوٹ۔ یاد رہے۔ کہ دوا کھانے کی ہے برتنے کی نہیں ہے

ایک بحم النساء بیگم حسدی شاہدہ لاہور

شیخ عزیز الدین احمد اینڈ سنز صرفان چوک نواب صاحب لاہور

سونے چاندی کے طیار کردہ قیمتی زیورات فروخت کر نیوالے۔ اور آرڈر پر خریدار کے حسب منشاء اور حسب وعدہ بنا نیوالے ہیں۔ معززین احمدیان لاہور ہمارے کام کے مددگار ہیں۔
 المشفق شیخ عزیز الدین احمد اینڈ سنز احمدی صرفان موچی دروازہ چوک نواب صاحب لاہور

نروین

دماغ اور اعصابی کمزوری کے لئے بہترین
 دوائی ہے۔ پہلی (ٹیکسویم) نام سے
 شہرت پا چکی ہے۔ طالب علم، کلرک، وکیل
 اور کاروباری اصحاب بچہ فائدہ اٹھا
 رہے ہیں۔ رفاد عام کی بہتری کے لئے
 اب قیمت صرف دو روپیہ ایک ماہ کے لئے
 رکھ دی ہے۔ علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پست

ڈاکٹر ایم۔ ایس۔ خالد۔ ایم۔ بی۔ ہومیو۔
 محمد ن سٹریٹ فلمنگ روڈ لاہور

حکام کو تبلیغ کرنیکی ایک تجویز

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے افسروں یا
 بعض آپ کے واقف انگریزوں کو تبلیغ کی جائے
 اور آپ کا نام بھی ظاہر نہ ہو۔ تو آپ ان کے نام۔
 عہدہ اور پتہ اور ان کے مختصر حالات اگر آپ کو
 معلوم ہوں تو مجھے روانہ فرمائیں۔ میں انشاء اللہ
 بعد دعاء انہیں تحریری رنگ میں تبلیغ کروں گا۔
 لیکن اخراجات خط و کتابت۔ یا اگر سٹرکچر بھیجا
 جائے۔ تو آپ اس کے متحمل ہوں گے۔ والسلام

مفتی محمد صادق قادیان

احمد سبب الکوٹ ٹرنک ہاؤس قادیان

ہمارے ہاں ہر قسم کے ٹرنک۔ سوٹ کیس۔ حمام۔ بالٹیاں۔ یونیفارم وغیرہ۔ سامان نہایت
 عمدہ اور ارزاں نفع پر تیار ہوتا ہے۔ مکان کارخانہ سیالکوٹ کے رہنے والے ہیں۔ اور مال کسی صورت
 میں سیالکوٹ سے گراں نہیں ہوتا۔ اور مضبوطی۔ خوبصورتی اور پائیداری میں سیالکوٹ کے مال سے کسی
 طرح بھی کم نہیں۔ دوست اپنے احمدی بھائی کی حوصلہ افزائی کریں اور جلسہ سالانہ قادیان مال خرید کر لیں
 خجلاکسہ رشید احمد احمدی مالک سیالکوٹ ٹرنک ہاؤس قادیان (پنجاب)

مستورات کا علاج

بین تیس سال سے زائد عرصہ گزر کر کہ بے اولاد عورتوں کا علاج کر رہی ہوں۔ بہت سی ایسی عورتیں جن کو کئی قابل لیدی ڈاکٹروں کا علاج کرانے سے بھی اولاد کا منتہ دیکھنا نصیب نہ ہوا۔ آخر میرے علاج اور خلافتی کے فضل و کرم سے ان کی گود میں بھر گئیں۔ اور کئی کئی بچوں کی مائیں کہلا گئیں۔ میں عمر رسیدہ ہوں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیہ ہوں بھلا مجھے بے اولاد عورتوں کے علاج میں بہت پرانا تجربہ ہے۔ متوجہ و غنیمت سمجھیں اور میرے علاج سے فائدہ اٹھاویں اور آرڈر دیتے وقت مختصر حالات تحریر کریں اور کئی دو کئی قیمت الیہ معہ وصول ٹاک ہوگی۔ عاجزہ رسل بی بی نذر دکان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا

احمدیہ فضل فریچر و کس قادیان

یہ کارخانہ بہ زیر سایہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام صاحب نظر قیادت و ہدایت میں رہا جس کا مقصد تھا کہ اس میں بعض شیم کون مفت کام کھایا جاتا ہے۔ بیماری دمانداری اور ایماننداری کے علاوہ کام کی خوشگلی اور پائیداری کافی شہرت حاصل کر چکی ہے۔ ہمارے ہاں ہر قسم کا عمدہ اعلیٰ فریچر۔ مینز۔ کرسی۔ پینک۔ الماریاں وغیرہ اور بڑا ہٹا دی کے واسطے حسب مسئلہ اور حسب وعدہ بارعاشت سامان چھپڑ بھی تیار ہوتا ہے۔ اور افسران مدارس و کٹر خانہ۔ مہمان خانہ دفاتر نظارت ہائے صدر انجنیئر۔ قادیان ہمیشہ ہمارے کارخانہ کو کام بنانیکا آرڈر دیتے ہیں۔ اور کرسیاں بنیت سے بننے کا بھی ہمارے ہاں کام ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ عمارتی کام بھی اس قسم کے ذریعہ ہوتا ہے۔

فضل حسین مالک احمدیہ فضل فریچر و کس قادیان
اندرون شہر سابق سالانہ جلسہ کاہ مستورات

راجپوت سائیکل و کس

دنیا میں اب سائیکل کے بغیر پوری سائیکل تک کام نہیں چل سکتے۔ یہی بلحاظ اہل دفتر اور کاروباری لوگوں کے اور سیکرٹریوں طلبہ اور ہر قسم کے کام کرنے والوں کو اسکی ضرورت کے بغیر گزارہ نہیں۔ انھیں اس کے باعث ہر کام آسانی تک پہنچ جاتے ہیں چنانچہ خدا تعالیٰ کی طرف سے اس کے بندوں کے لئے یہ ایک رحمت ہے۔ اس واسطے ہم نے مدت سے اس کام کو جاری کر رکھا اور ہمیشہ پائیدار مضبوط سائیکلیں بہم پہنچا رہے ہیں۔ بچہ کارٹیاں۔ ٹریسکل وغیرہ بھی ہماری فہم سے ملتی ہیں۔ اور سائیکل کا کل سامان بھی ارزاں فروخت ہوتا ہے۔ آرڈروں کی تعمیل محبوب عالم اینڈ سنز سائیکل و کس نیلا گیند انارکلی لاہور اختیار سے کی جاتی ہے۔

نہایت مجرب ادویات

بے نظیر ادویہ قوت باہ۔ علاج بواسیر۔ اکسیر باضہ۔ اکسیر دمہ۔ سرمہ نور افشاں چشم معالجہ سل و دق۔ طاقت اعصاب و دیگر امراض کے شریعہ علاج کی واسطے مفصلہ ذیل پتہ پتہ خط و کتابت ڈاکٹر حکیم فضل کریم احمدی بالا کوٹ تحصیل مانسہرہ ضلع ہزارہ

۱۹۴۰
روز هجرت سال

تعیین ممالک متحدہ اگرہ و اوڈیشت سال ۱۹۴۴ء

تفتیلہ عدالتہا دیوانی صوبہ پنجاب ۱۹۴۰ء

نام تہوار	تاریخ انگریزی	دن	تعداد قلیل	نام تہوار	تاریخ انگریزی	دن	تعداد قلیل
نیو برس کے	۱۳ جنوری	پیر	۱	نیو برس کے	۱۳ جنوری	پیر	۱
پیر	۱۴	منگل	۱	پیر	۱۴	منگل	۱
پہلے دن کو کوہستان	۱۵	منگل	۱	پہلے دن کو کوہستان	۱۵	منگل	۱
عید الفصح	۱۶	اتوار	۱	عید الفصح	۱۶	اتوار	۱
سنت دینی	۱۷ جنوری	منگل	۱	سنت دینی	۱۷ جنوری	منگل	۱
محرم الحرام	۱۸ تا ۱۹	منگل - پیر	۲	محرم الحرام	۱۸ تا ۱۹	منگل - پیر	۲
شہور تری	۲۰ مارچ	جمعرات	۱	شہور تری	۲۰ مارچ	جمعرات	۱
مونی	۲۱ تا ۲۲	جمعرات - جمعہ	۲	مونی	۲۱ تا ۲۲	جمعرات - جمعہ	۲
عرس داتا گنج بخش	۲۳	اتوار	۱	عرس داتا گنج بخش	۲۳	اتوار	۱
بیلاش لار پور	۲۴ تا ۲۵	منگل - پیر	۲	بیلاش لار پور	۲۴ تا ۲۵	منگل - پیر	۲
آجری چار شنبہ	۲۶ اپریل	جمعہ	۱	آجری چار شنبہ	۲۶ اپریل	جمعہ	۱
ہیسا جی	۲۷	جمعہ	۱	ہیسا جی	۲۷	جمعہ	۱
درگا افسی	۲۸	پیر	۱	درگا افسی	۲۸	پیر	۱
بارہ نکات	۲۹	اتوار	۱	بارہ نکات	۲۹	اتوار	۱
شیر نالینڈ	۳۰ اپریل تا ۱ مئی	جمعہ تا پیر	۴	شیر نالینڈ	۳۰ اپریل تا ۱ مئی	جمعہ تا پیر	۴
ایک کر کے	۱ مئی	جمعہ	۱	ایک کر کے	۱ مئی	جمعہ	۱
میل کانی	۲ جون	منگل	۱	میل کانی	۲ جون	منگل	۱
سالگرہ فقیر مند	۳	منگل	۱	سالگرہ فقیر مند	۳	منگل	۱
میل جوتیل	۴	اتوار	۱	میل جوتیل	۴	اتوار	۱
نزعہ ایک ویش	۵	اتوار	۱	نزعہ ایک ویش	۵	اتوار	۱
ہنگ نالینڈ کے	۶	اتوار	۱	ہنگ نالینڈ کے	۶	اتوار	۱
ہیسا س رپوٹا	۷ جولائی	جمعہ	۱	ہیسا س رپوٹا	۷ جولائی	جمعہ	۱
رکھ مٹی	۸ اگست	منگل	۱	رکھ مٹی	۸ اگست	منگل	۱
جیم کشمیر	۹	پیر	۱	جیم کشمیر	۹	پیر	۱
سومو مائی رادوس	۱۰ ستمبر	پیر	۱	سومو مائی رادوس	۱۰ ستمبر	پیر	۱
انگنت چروس	۱۱	اتوار	۱	انگنت چروس	۱۱	اتوار	۱
شہ برات	۱۲	منگل	۱	شہ برات	۱۲	منگل	۱
دسہرہ	۱۳ تا ۱۴ اکتوبر	منگل - پیر	۲	دسہرہ	۱۳ تا ۱۴ اکتوبر	منگل - پیر	۲
دیوالی	۱۵ اکتوبر	جمعہ	۱	دیوالی	۱۵ اکتوبر	جمعہ	۱
ہیمو ووج	۱۶	جمعہ	۱	ہیمو ووج	۱۶	جمعہ	۱
جمعتہ الوداع	۱۷	منگل	۱	جمعتہ الوداع	۱۷	منگل	۱
عید الفطر	۱۸	منگل	۱	عید الفطر	۱۸	منگل	۱
دیو اچھان اکادش	۱۹	اتوار	۱	دیو اچھان اکادش	۱۹	اتوار	۱
لکھنوی	۲۰	جمعرات	۱	لکھنوی	۲۰	جمعرات	۱
کرسمس کے	۲۱ تا ۲۲ دسمبر	منگل - پیر	۲	کرسمس کے	۲۱ تا ۲۲ دسمبر	منگل - پیر	۲

فوت: پہر اتوار کو جو سال میں واقع ہو عطل ہوگی۔ اہل اسلام کی تعطیل بہ سبب فرق رویت ایک دن آگے جیسے ہو سکتی ہے جتنی میں



MAC LIGHT

Night Lamp

Saves 99%

میک لائٹ

بجلی کے خرچ میں ۹۹ فیصدی بچت کرنیوالا رات کو سوتے وقت آپ کے کمر کو روشن رکھنے والا قیمت دو روپے بغیر بلب۔ لمپ صرف ۱۰ روپے پر استعمال ہو سکتا ہے۔ دونوں ہیں۔ ۱۰ روپے پر استعمال ہو سکتے ہیں۔



میک لائٹ

۲۲۰ وولٹ۔ A.C. یا D.C. پر استعمال کیجیے۔

نہایت آرام سے چائے پکائیے۔ پانی گرم کرنے کے لئے۔ ولایتی

کے مقابلہ کی چیمپئن

400 واٹ قیمت ۲ روپے ۶

600 واٹ قیمت ۲ روپے ۸

میک وکس کی پرائس لسٹ ملاحظہ فرمائیے!

میک وکس قارئین



پیسے کا دیہی قادیان (حصہ ۱)

ہماری دوکان پر سونے چاندی کے نہایت عمدہ اور جداگانہ اقسام و ڈیزائن کے زیورات اور چاندی کے ہر قسم کے برتن تیار شدہ رہتے ہیں اور دوسری جگہ سے یارعیات و کفایت ملنے میں نیز آؤر پر ہر قسم کا سامان بھی تیار کرایا جاتا ہے اور خریدار کے حسب منشاء اور پوسے وعدہ پر کام دیا جاتا ہے اور عجیب بات یہ ہے کہ ہمارا مال بازار بھر سے صاف ستھرا گھرا اور سبیل ہوتا ہے اور ہماری یا نہاری اور ایماڈاری لوگوں پر پوشیدہ نہیں بلکہ احمدی بھائیوں سے ہمارے اکثر معاملات پیش آتے ہیں چنانچہ ہماری صداقت ان پر روز روشن کی طرح ظاہر ہے اور اس سے بڑھ کر اور کیا شہادت ہو سکتی ہے کہ حضرت اقدس کے فرزندہ گوہر حضرت صاحبزادہ میرزا بشیر احمد صاحب ایم اے قادیان ہمارے متعلق کیا خیالات رکھتے ہیں۔

ملاحظہ فرماویں حضور کی حسب ذیل تحریر دلپسند :-

”یہ تصدیق کھاتی ہو کہ سیٹھ پیارے محل ولد کنہیا محل صاحب صرف قادیان ہمارے خاندان کی دیرینہ تعلقات رکھتے ہیں اور ہماری جماعت کے ساتھ انکا اکثر کاروبار رہتا ہی اور جہاں تک ان کیساتھ معاملہ پڑا ہے میں نے انہیں ہمیشہ کا وہی لحاظ سے صاف اور ثابتہ رہا ہے انکی دوکان کا نام سیٹھ پیارے محل ولد سیٹھ کنہیا محل صرف قادیان ہے“

مرزا بشیر احمد

تھر

سیٹھ پیکر محل صاحب اولد سیٹھ کنہیا محل صاحب قادیان (پنجاب)
مالک پیارے دیہی قادیان

پیش کش: محمد یونس خان صاحب، قادیان، پاکستان